# ایک قانون.

بمراداس امر کے کہ خیبر پختونخوا مقامی حکومت کے اداروں کو بنانے اوران اداروں سے متعلق قوانین اورضمنی معاملات میں باقاعدگی لانے کی غرض سے.

ہر گاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ لوکل گورنمنٹ کے اداروں کے منتخب شدہ نمائندوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور کاشتکاروں، مزدوروں، عورتوں، اقلیتوں اور جوانوں کو خاص نمائندگی دی جائے.

اور ہر گاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 37 کی شق (ط) کی پالیسی کے اصولوں کے مطابق، حکومتی انتظامیہ کے اقتدار کی منتقلی ہو، تاکہ عوام کی مناسب ضروریات کو حل کرنے میں مدد ملے.

اور ہر گاہ کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 140 الف کی شق (1) کے تحت مقامی حکومت کے طریقہ کار کے قیام، سیاسی سپردگی، انتظامی اور مالیاتی ذمہ داری اور مقامی حکومت کے منتخب نمائندوں کی اتھارٹی کی فراہمی.

اور ہر گاہ کہ مذکورہ بالا مقاصد کے لیے یہ ضروری ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں مقامی حکومت کے طریقہ کار اوران اداروں سے متعلق قوانین کو منظّم کیا جائے.

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

## باب نمبر. 1

## تعارف.

**1.** <u>**مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:-**</u> (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا مقامی حکومت قانون 2013ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا، ماسوائے کنٹونمنٹ کے اعلان کردہ علاقوں یا حکومت کے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے خارج کردہ دیگر علاقے،

(3) یہ حکومت کے اعلامیہ کے متعین شدہ تاریخ سے نافذ العمل ہوگا اور قانون ہذا کی مختلف تشریحات کے لیے مختلف تواریخ کا تعین کرے گا.

**2.** **تعریفات:-** ایکٹ ہذا میں تمہید کے برعکس اصلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے،

(الف) ''عمارت'' سے کوئی دکان، مکان، چھپر، بیرون ملکان، شیڈ، اصطبل یا احاطہ بندی جو کہ کسی بھی بادے سے تعمیر کرائی گئی ہو اور کسی بھی مقصد کے لیے استعمال کی جارہی ہو اور اس میں دیوار، کنواں، برآمدہ، صحن، ستونوں کے چوگوشے، سیڑیوں کی جگہ اور سیڑیاں شامل ہوں مراد ہے،

(ب) ''احاطہ تعمیر'' سے وہ حد جس کے پار کسی عمارت کا بیرونی ڈھانچہ یا بیرونی دیوار کا کوئی حصہ، کسی موجود گلی یا تجویز شدہ گلی کی سمت کو حد بندی یا رکنے کا سبب نہ بنے، مراد ہے،

(ج) ''مویشی''، بشمول گائے، بھینس، بیل جوڑی، بچھڑے، اونٹ، بھیڑ، بکری وغیرہ.

(د) قانون حفظان صحت سے مراد فضلہ/کوڑا، اکٹھا کرنا اور اسکے ختم کرنے کا حل ڈھونڈنے کا بندوبست کرنا مراد ہے.

(ہ) ''سپردگی'' سے حکومت کی لوکل گورنمنٹ کو عطا کردہ اپنے مالیاتی اور انتظامی اتھارٹی کے استعمال، منجمنٹ اور کنٹرول کے لیے متعین شدہ دفاتر مراد ہے،

(و) ''ضلع'' سے مغربی پاکستان 1967ء (مغربی پاکستان نمبر 17، 1967ء) کی لینڈ ریونیو قانون کے تحت قائم شدہ ریونیو قانون مراد ہے،

(ز) ''نالی''، بشمول نالی، گھریلو نالی، کسی دوسرے قسم کی نالی نکاس، زیر زمین سرنگ، محراب دار نالی، کھائی یا دوسرا کوئی ذریعہ جو کوڑا کرکٹ یا بارشی پانی کی نکاسی کے لیے استعمال کی جاتی ہو،

(ح) ''تعمیر یا دوبارہ تعمیر عمارت'' سے کسی نئی عمارت کی تعمیر بشمول عمارت کل یا اس کے کسی حصے مثلاً دیوار کی برھائی، برآمدہ، متعین صحن، چوگوشہ چوکی یا عمارت کا کوئی حصہ، انسانی رہائش کے لیے کسی عمارت کی ساخت میں تبدیلی یا تغیر، جو کہ ابتداء میں اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئی تھی، دو یا دو سے زیادہ انسانی رہائش کے جھگوں کی ساخت میں تبدیلی تاکہ زیادہ رہائش کی گنجائش پیدا ہو، اضافی کمروں، عمارتی جھگوں یا عمارت کی دوسری ساخت کی تعمیر، کسی عمارت کی ایک یا تمام دیواروں کی دوبارہ تعمیر یا لکڑی سے تعمیر شدہ تعمیرات کے کسی حصے کی تعمیر نو، کسی گلی سے ملحقہ یا ایسی قطعہ زمین سے ملحقہ دیوار جو مالک عمارت کی ملکیت نہ ہو کی تعمیر اس طرح کسی گلی یا قطعہ زمین کی طرف کھلنے والے دروازے کی تعمیر، کسی عمارت کی اندرونی ساخت و بناوٹ میں ایسی ترمیم جو نکاسی آب کی آمدورفت ہو یا دوسرے نکاسی انتظامات یا اس کی حفاظت اور اقامت کو متاثر کرتی ہے، مراد ہے،

(ط) ''کارخانہ'' سے خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ 2013ء (قانون نمبر 16، 2013ء) میں بیان کردہ ایک کارخانہ مراد ہے،

(ی) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے.

(ک) ''زمین'' وہ زمین جو بنائی جارہی ہو یا تعمیر کی جاچکی ہو یا زیر آب زراعت ہو یا غیر مرزوعہ ہو،

(ل) ''مقامی علاقہ'' سے باب دوئم میں واضح کردہ مراد ہے،

(م) ''مقامی کونسل'' سے ضلع کونسل، تحصیل کونسل، ٹاؤن کونسل، ویلج کونسل یا، جیسے بھی ہو نیبر ہوڈ کونسل مراد ہے،

(ن) ''بدانتظامی'' سے مراد اور بشمول،

(1) فروگزاشت کا اختیار کا، کسی فیصلہ کا، طریقہ کار کا یا کسی سفارش کا، جو قانون، قاعدے یا ضابطگی کے برعکس ہو یا مجوزہ طریقہ کار کو چھوڑ کر کیا جارہا ہے یا بے قاعدہ ج تصب زدہ، تفریق و امتیاز، نہایت دشوار، تکلیف دہ، یا منصفانہ یا نامعقول ہے یا کی بنیاد غیر متعلقہ رکھی گئی ہے، یا

(2) اس میں اختیارات استعمال کئے گئے ہیں یا ایسے کرنے سے انکار میں ناکامی یا باعث تحریک بدعنوانی یا غیر مخصوص ہو یا جیسا کہ انتظامی بہتات، رشوت ستانی، طرف داری، بد دیانتی اور اقرابا پروری، یا

(3) التوا، بے عملی، نااہلیت، ناقص کارکردگی، نالاوقی، یا انتظامی امور یا امور اور ذمہ داریوں کی موقوفیت کو نظرانداز کرنا، یا

(4) کیسوں کے فیصلے کرتے ہووے تکراری یاداشتیں، یا تا دیر جاری سماعت یا غیر ضروری حاضریاں، یا

(5) کسی افسر یا اہلکار کے خلاف تادیبی کارروائی جو افسر مجاز کی طرف سے تعصب، غیر قانونی نقص پر مشتمل ہو کالعدم قرار دینا،

(س) ''مارکیٹ'' سے ایک ایسی جگہ جہاں پر لوگ گوشت، مچھلی، میوہ جات، سبزیاں یا دوسری غذائی اجناس کی خرید فروخت کے لیے اکھٹے ہوتے ہوں یا مال مویشیوں یا جانوروں کی خرید فروخت کے لیے اکھٹے ہوتے ہیں بشمول وہ جگہ وقتاً فوقتاً مارکیٹ کی حیثیت سے قرار دی جاتی ہو،

(ع) ''موضع'' سے مغربی پاکستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء (مغربی پاکستان-ایکٹ 17، 1967ء) کی رو سے ریاستی آمدنی مراد ہے،

(ف) ''بدانتظامی'' سے اخلاقیات کے بیان کردہ یا وضع کردہ پیمانہ کی خلاف ورزی یا اپنے فرائض منصبی سے دست برداری یا غیر اخلاقی رویہ اپنانا، قانون وقواعد یا قانونی ہدایات یا حکومتی احکامات میں مداخلت بے جا اور بشمول.

(1) کسی صاف وظاہر غلط ارادے یا بندوبستی کی بناء پر اپنے فرائض منصبی کی ادائیگی میں کلی بے پروائی برتنا، یا

(2) کسی قانون کے غلط استعمال سے کسی فرد کو فائدے کے حصول کے لیے کیا گیا اقدام، یا

(3) قانون وقاعدے یا غیر متعلق غور کے برخلاف کسی آفیسر یا ماتحت کی تعیناتی، ترقی یا تبادلے کے لیے انتظامات کرنا یا کروانہ، یا

(4) بدعنوانی، رشوت ستانی، لوٹ مار، ترجیجی سلوک، اقرابا پرواری یا لوکل گورنمنٹ کے فنڈ کا ذاتی خوشی کے لیے متبادل استعمال،

(ص) ''شہری سہولیات''، بشمول شہر کے اندر پانی کی ترسیل کا مسلسل جاری نظام، نکاسی آب کی نگرانی، کوڑا کرکٹ اور گندگی کا ہٹانا اور بندوبست کرنا، اخراج شدہ مواد، فضلہ والا آئش، نکاسی پانی یا طوفانی پانی، ٹھوس یا مائع فضلہ، نالیوں کا کیچڑ ازاد پانی، عوامی پاخانہ جات، عوامی استعمال کے پل، معلق پل، عوامی شہراہوں، گلیوں، فٹ پاتھوں، ٹریفک اشاراجات، پیدل چلنے والوں کی جھگیں اور وہاں پر موجد روشنیوں، عوامی پارکوں، باغات، شجر کاری، قدرتی مناظر، بل بورڈ، جنگلات، آتش بازی، اختیار استعمال قطعہ زمین، منطقہ بندی، صنعتی یا رہائشی علاقوں کی منصوبہ سازی، درجہ بندی عیر مخفی درجہ بندی، یا دوبارہ درجہ بندی، مارکیٹ، مکانات، شہری یا دیہی بنیادی ڈھانچہ، سازگار ماحول و فضا، تعمیر، مرمت و ترقی یا ان سے متعلقہ کسی قانون و قاعدے کا نفاذ کرنا،

(ق) ''آس پاس پڑوسی'' سے ایک محلّہ، گلیوں کا گروپ راستے یا سڑکوں، حکومت کی جانب سے نیبر ہڈ کے لیے شروع خصوصیات کے حامل علاقے مراد ہے،

(ر) ''ناگوار''، بشمول کوئی ایسا فعل غفلت یا فروگذاشت، جگہ یا شے جس کی وجہ سے یا جس گوار تا زخم، خطرے یا خللا من کا اندیشہ ہو یا انسانی خواس نظر، سونگھنے یا سننے کے لیے ناگوار ہو یا زندگی کے لیے، صحت یا جائیداد کے لیے لیے خطرناک ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو،

(ش) ''کسان'' سے بے زمین کسان، یا وہ پانچ سال سے جس کی ابتداء الیکشن کے انعقاد کے سال سے ہو، پانچ ایکڑ سے زیادہ زمین کا مالک نہیں اور بلواسطہ ذریعہ معاش کے طور سے اس پر انحصار کرتا ہے، مراد ہے،

(ت) ''بیان کردہ'' قواعد کی رو سے بیان کردہ مراد ہے،

(ث) ''ممنوعہ علاقہ'' سے قانون ہذا کے ذیل میں کسی متعلقہ ضلعے کی طرف سے عوامی نوٹس کے ذریعے ضلعی حکومت کے حدود کے اندر کسی علاقے یا حلقہ جات کو ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہو مراد ہے،

(خ) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے،

(ذ) ''فضلہ'' بشمول ملبہ، کوڑا کرکٹ، آلائش، انسانی فضلہ، یا جانوروں کا فضلہ، گندے پانی کا جوہر، اور دیگر نقصان دہ اشیاء،

(ض) ''کرایہ'' سے قانون کے مطابق کسی قطعہ زمین یا عمارت کے استعمال کے سلسلے میں کسی کرایہ دار یا اجارہ دار یا کسی مشین کے استعمال، ساز و سامان، یا گاڑی کی طرف سے قابل ادائیگی رقم مراد ہے،

(الف الف) ''قواعد'' سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

(ب ب) ''جدول'' سے ایکٹ ہذا کی رو سے مرتب کردہ شیڈول مراد ہے،

(د د) ''گلی بندی'' سے وہ حد جو قطعات زمین کو ترکیب اور ملحقہ قطعہ زمین کے ساتھ گلی یا کوچہ تشکیل دے مراد ہے،

(ح ح) ''ٹاؤن'' سے حکومت کی طرف سے دفعہ 9 کے تحت سٹی ڈسٹرکٹ میں ٹاؤن کے لیے اعلان کردہ جگہ مراد ہے،

(ط ط) ''گاؤں'' سے مکمل اور متصل انسانوں کی رہائش جو عام طور پر ایک نام سے شناخت ہو اور بشمول ایک ڈھوک، چاک، کلے، گوٹ، گاؤں، دیہہ، بستی یا کوئی دیگر اس قسم کی رہائش مراد ہے،

(ی ی) ''مزدور'' سے اگر ایک شخص کام بلواسطہ منسلک یا اپنے ذریعہ معاش کے لیے شخصی مزدوروں پر محضر ہو اور بشمول خیبر پختونخوا انڈسٹریل ریلیشن قانون 2010ء (قانون نمبر 16، 2010ء) میں تعریف کردہ مزدور مراد ہے،

**3.** **صوبائی حکومت کے ساتھ مقامی حکومت کے فرائض:-** (1) قانون ہذا کے تحت بنائے گئے مقامی حکومتیں صوبائی حکومت کے ساتھ فرائض انجام دے گی. وفاقی اور صوبائی قوانین کو ایمانداری سے اطاعت کرے گی.

(2) ان کے فرائض کی ادائیگی میں، لوکل گورنمنٹ حکومت کے انتظامی اتھارٹی کے کاموں میں تعصب یا روکاوٹ نہیں ڈالے گی.

# باب نمبر. 2
# مقامی حدود اور مقامی حکومتوں کا آئین.

**4.** **مقامی حکومتوں کے لیے مقامی حدود:-** قانون ہذا کے مقاصد کے لیے، قرب وجوار، تحصیل، ٹاؤن، ضلع، سٹی، ڈسٹرکٹ، لوکل گورنمنٹس کے لیے مقامی حدود ہوں گی.

**5.** **مقامی حکومتوں کا آئین:-** (1) ماسوائے قانون ہذا کی دیگر فراہمیات کے، قانون ہذا کے تحت مقامی حکومتیں مندرجہ ذیل طریقے سے بنائے جائیں گے:

(الف) ضلع پشاور کے لیے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ،

(ب) ضلع پشاور کے علاوہ ضلعوں کے لیے ضلعی حکومت،

(ج) تحصیل کے لیے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن،

(د) سٹی ڈسٹرکٹ میں ٹاؤن کے لیے میونسپل ایڈمنسٹریشن،

(ہ) گاؤں کے دیہاتی علاقوں کے لیے ویلیج کونسل،

(ز) شہر میں انفرادی قرب جوار کے لیے نیبر ہوڈ کونسل،

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے، مقامی حکومت جس نام سے جانا جائے گا اس کی وضاحت کرے گا اور اس کی بھی وضاحت کرے گا کہ، جہاں پر اس کا دفتر واع ہے وہ جگہ مقامی حکومت تصور کیا جائے گا.

(3) دوسری صورت میں قانون ہذا میں فراہم کردہ، تمام مقامی حکومت منقولہ اور غیر منقولہ کسی بھی جائیداد کی خرید و فروخت یا ٹرانسفر کر سکے گا. اس کے نام اور یہ کسی دوسرے کے نام مقدمہ دائر کر سکے گا اس معاملے میں کسی بھی نامزد کردہ افسر کے ذریعے.

(4) حکومت مقامی حکومت کے لیے قواعد، مطلع ڈھانچے، لوکل گورنمنٹ انتظامیہ کے کام، دفاتر کے گروپس، بزنس کا تعین، تعیناتیاں، آسامیاں، اہلکاروں اور افسران کے پروموشن اور ٹرانسفر، کارکردگیوں کی تشخیص، رابطے کے چینل، لوکل کونسل بزنس کے رابطے، دفتری کارروائی کے لیے ہموار اور موثر طریقے سے نپٹانے کے لیے، دفاتر کے درمیان اور اتفاقی معاملات میں مشاورت کو بیان کرے گا.

**6.** **نیبر ہوڈ کونسل اور ویلیج کونسل کی حدود کا تعین:-** (1) ایک ویلیج کونسل کی حدود ایک یا ایک سے زیادہ موضعوں پر مشتمل ہوگی یا، اس صورت میں جہاں پر ایک یا ایک سے زیادہ گاؤں کی آبادی نو پر نظر ثانی قانون کے مطابق نہیں ہو چکی ہے،

(2) مردم شماری میں شہری خصوصیات کے ساتھ ایک علاقے کی صورت میں نیبر ہڈ کونسل کا علاقہ مردم شماری کے بلاکس ان تمام آبادی پر مشتمل ہوگا، جس کی گزشتہ مردم شماری کے تحت حدود مقرر کئے گئے ہو، یا تمام مردم شماری بلاکس اور تمام موضعے جس کی حکومت نے نشاندہی کی ہو.

اس فراہمی کے ساتھ کہ جہاں تک ہو سکے،

(الف) ایک گاؤں اور نیبر ہڈ کونسل کا علاقہ ایک حد بندی اکائی ہوگی،

(ب) ایک گاؤں اور نیبر ہڈ کونسل کی حدود تحصیل کی حدود کو پار نہیں کر سکے گی،

(ج) کسی ویلیج کونسل کے علاقے میں ایک مکمل حلقہ پٹوار شامل ہو، یا ایک حلقہ پٹوار تمام ویلیج کونسل کی تعداد پر مشتمل ہوگا،

(د) نیبر ہڈ کونسل تمام مردشماری بلاکس پر جیسا کہ آبادینو کی مردم شماری کے مقصد کے لیے حد بندی کی گئی ہے یا تمام موضعوں پر، یا تمام مردم شماری بلاکس اور موضعوں پر مشتمل ہوگا، اور

(ہ) سرکاری مشتہر شدہ گذشتہ مردم شماری آبادی نو کی بنیاد پر ایک ضلع میں گاؤں اور نیبر ہڈ کونسل کی آبادی کی حد 2,000 سے 10,000 کے درمیان مقرر کی گئی تھی،

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ، حکومت ریکارڈ شدہ وجوہات کے لیے مذکورہ بالا شرائط کو چھوڑ سکے گی.

**7.** **ضلعوں اور تحصیلوں کی حد بندی: -** حکومت سرکاری اعلامیہ میں مغربی پاکستان قانون، 1967ء (مغربی پاکستان قانون نمبر 17، 1967ء) کے تحت ضلعوں اور تحصیلوں کی نشاندہی کا اعلان کرے گی، کہ قانون ہذا کے تحت یہ تحصیل اور ضلع ہے.

**8.** **شہری ضلع پر ضلع کی تشریحات لاگو کرنا:-** دوسری صورت میں قانون ہذا میں اس فراہمی کے ساتھ کہ صلع کے متعلق، تشریحات مناسب تبدیلیوں کیساتھ سٹی ضلع پر لاگو ہونگے اور ان تشریحات میں ناظم ضلعی کونسل، نائب ناظم ضلعی کونسل، صلعی حکومت اور ضلعی کونسل، نائب ناظم صلعی کونسل، صلعی حکومت اور ضلعی کونسل، بالترتیب وہی پڑھا جاوے گا جو حوالہ ناظم سٹی ضلعی کونسل، ناوب ناظم سٹی صلعی کونسل، سٹی ضلعی حکومت اور سٹی ضلعی کونسل کا بالترتیب ہوگا.

**9.** **ٹاؤن بنانا:-** (1) حکومت قانون ہذا کے تحت دفتری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے سٹی ضلع میں تمام ملحقہ ویلج کونسل، نیبر ہوڈ کونسل کو ٹاؤن کی نشاندہی کرے گا.

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے ذیلی دفعہ (1) میں دیئے گئے تمام ٹاؤن کو قانون ہذا کے مقاصد کے لیے تحصیل یا سب ڈویژن کی نشاندہی کرے گا.

(3) دوسری صورت میں قانون ہذا کی فراہمی کے ساتھ تحصیل سے متعلق تشریحات مناسب تبدیلیوں کیساتھ ٹاؤن پر لاگو ہونگے، اور ان تشریحات کے حوالہ سے ناظم تحصیل کونسل، نائب تحصیل کونسل، تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اور تحصیل کونسل بالترتیب وہی پڑھا جائے گا جو حوالہ ناظم ٹاؤن کونسل، نائب ناظم ٹاؤن کونسل، ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اور ٹاؤن کونسل بالترتیب ہوگا.

**10.** **حد بندی اتھارٹی اور حدود متعین کرنے کے اصول:-** (1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے تحصیل کی جنرل سیٹوں کے لیے ویلیج کونسلز، نیبر ہوڈ کونسلز، اور ٹیٹوریل وارڈ، ٹاؤن اور ضلعی کونسل کے حدود متعین کرنے کے لیے حد بندی اتھارٹی بنائے گی.

(2) جنرل نشتوں کے تمام وارڈز جہاں تک قابل عمل ہو جغرافائی لحاظ سے وہ علاقے جو گنجان آباد ہو ان حلقہ بندیوں کی تقسیم کا خیال رکھنا، انتظامی یونٹس کی موجودہ حد بندیاں، رابطے کی سہولیات اور عوام کی انسانی نئے وارڈوں کی تشکیل کے لیے ایک جیسے عناصر کی حیثیت کو یقینی بنانا.

(3) جہاں تک ہو سکے، یکساں کونسل میں انتخابات کے لیے ان وارڈوں میں برابر آبادی ہوگی.

# باب نمبر.3

# ضلعی حکومت.

**11.** **ضلعی حکومت کی تشکیل:-** (1) ہر ضلع میں ایک ضلعی حکومت ہوگی جو کہ ضلعی کونسل، اور ضلعی ایڈمنسٹریشن پر مشتمل ہوگی اور ان کے منتقل رتفویض کردہ دفاتر ہونگے.

(2) ضلعی حکومت کی اعلی اتھارٹی ضلعی کونسل کا ناظم ہوگا، اوراس بات کی یقین دہانی کا ذمہ دار ہوگا کہ ضلعی کونسل کے بزنس قانون ہذا اور نافذ العمل قوانین کے مطابق چلائے جار ہے ہیں.

**12. دفاتر کی گروپ بندی اور تفویض اختیارات:-** (1) قانون ہذا کے آغاز سے صوبے میں مقامی حکومت کی مالیاتی منجمنٹ ،انتظامیہ،فرائض منصبی اور تنظیمیں،قانون ہذا کی دفعہ 121 میں فراہم کردہ مقامی حکومت کے مالیاتی اورانتظامی کنٹرول میں ہوں گے.

(2) قانون ہذا کے آغاز سے تین مہینوں کے بعد ضلع کے پہلے جدول کے حصہ الف میں متعین شدہ حکومت کے دفاتر کے انتظام کے لیے مالیاتی اتھارٹی اورانتظامیہ اس ضلع کے ضلعی حکومت کے سپرد ہو گی.

(3) قانون ہذا کے آغاز سے چھ مہینوں کے بعد صلع کے پہلے جدول کے حصہ ب میں متعین شدہ فرائض اور حکومت کے دفاتر کی انتظام کے لیے مالیاتی اورانتظامی اتھارٹی اس ضلع کے ضلعی حکومت کے سپرد ہوگی.

(4) قانون ہذا کے آغاز کے نومہینوں کے بعد ضلع کے پہلے جدول کے حصہ ج میں متعین شدہ فرائض اور حکومت کے دفاتر کے انتظام کے لیے مالیاتی اورانتظامی اتھارٹی اس ضلع کے ضلعی حکومت کے سپرد ہوگی.

(5) حکومت اس طرح سٹی ضلع کے پہلے جدول کے حصہ ب کی ذیلی دفعہ (2),(3)اور(4) میں متعین شدہ دفاتر کے علاوہ دیگر دفاتر بنا سکے گی.

**13. ضلعی حکومت کی اتھارٹی اور ذمہ داری:-** (1) ضلعی حکومت کی اتھارٹی ان کو سپرد دفاتر کے کنٹرول انتظام اور جامہ عمل پر مشتمل ہوگی، اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسی اتھارٹی حکومت کے جنرل پالیسی کے مطابق چلائے گی.

(2) ضلعی حکومت کا ہر حکم ضلعی حکومت سے صادر کیا جاوے گا اور اس حکم کی تکمیل مجاز افسر کرے گا.

(3) ضلعی حکومت اتھارٹی کے تفویض کردہ حدود کے اندر حکومت اور عوام کی بہتر دیکھ بھال اور خدمات کی ترسیل کی ذمہ داری ہوگی.

**14.** **ضلعی کونسل کے ناظم کے اختیارات اور فرائض:-** ضلعی کونسل کے ناظم کے اختیارات اور فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے.

(الف) ضلعی بھر کی ترقی کے لیے نقطہ نظر، قیادت اور ضلعی حکومت کو احسن طریقے سے چلانے کے لیے ہدایات کی فراہمی،

(ب) ضلعی کونسل کی جانب سے منظور شدہ مقاصد کی کامیابی کے لیے حکمت عملی اور ٹائم فریم تیار کرنا،

(ج) سپرد شدہ کارکردگیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور انتظامی اور مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھنا،

(د) سالانہ ترقیاتی منصوبہ بندی تشکیل دینا اور اس کی نگرانی کرنا،

(ہ) ضلعی کونسل کو بجٹ تجاویز منظوری کے لیے پیش کرنا،

(و) ضلعی حکومت کے دفاتر کی کارکردگیوں کی سالانہ رپورٹ ضلعی کونسل کو پیش کرنا،

(ز) ضلع میں سرکاری محکموں سے سہ ماہی رپورٹ طلب کرنا ضلعی حکومت کے سپرد محکموں کے علاوہ، ان رپورٹس کو ضلعی کونسل میں پیش کرنا اور ان پر غور اور عمل درآمد کے لیے ضلعی کونسل کے مشوروں اور آراء کے ساتھ حکومت کو پیش کرنا،

(ح) ضلع بھر میں نیبر ہوڈ کونسلز، ویلج کونسلز، تحصیل میونسپل انتظامیہ کا معائنہ کرنا،

(ط) سپرد شدہ محکموں کے انچارج افسران کو ان کے فرائض کی ادائیگی کے لیے ایگزیکٹیوں احکامات دیناج

(ی) شہری اور رسمی مواقعوں پر ضلعی حکومت کی نمائندگی کرنا،

(ک) حکومت کی جانب سے تفویض کردہ کوئی بھی دیگر کارکردگی انجام دینا،

**15.** **ضلعی کونسل کے ناظم کی ذاتی ذمہ داری:-** ضلعی کونسل کے ناظم کے ذاتی طور پر کئے گئے فیصلوں سے کوئی بھی نقصان یا ان کی ہدایات سے، کوئی نافذ العمل قانون سے ایکٹ ہذا کے تحت خلاف ورزی اور کوئی بھی غیر قانونی طور پر خرچ اخراجات کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا.

**16.** **ضلعی کونسل ناظم کے تادیبی اختیارات:-** ضلعی کونسل کے ناظم کے پاس اختیارات ہونگے کہ وہ ضلعی حکومت کے احکام کی خلاف اس حوالے سے مجوزہ تادیبی قواعد اور اہلیت کے مطابق تادیبی کارروائی کر سکے گا.

**17.** **ضلعی کونسل کی تشکیل:-** ہر ضلع میں ایک ضلعی کونسل ہوگی جو کہ جنرل نشستوں، کسانوں اور کارکنوں، نوجوانوں اور ایکٹ ہذا کے جدول دوئم کے حصہ الف میں فراہم کردہ نشستوں پر مشتمل ہوگا.

**18.** **ضلعی کونسل کے فرائض اوراختیارات:-** ضلعی کونسل کے مندرجہ ذیل فرائض اوراختیارات ہونگے.

(الف) ضلعی حکومت کو منتقل افعال کی کارکردگی کے لیے ضمنی قوانین کی منظوری دینا،

(ب) قانون ہذا میں فراہم موضوعات پرٹیکس کی منظوری دینا،

(ج) طویل مدتی اور مختصر مدت ترقیاتی منصوبہ بندی اور ضلعی حکومت کے سالانہ ضمنی بجٹ کی تجاویز کی منظوری دینا، بشمول سپردشدہ دفاتر کے لیے شیڈول کے قیام میں تبدیلیوں کے لیے تجاوز اور جب ضرورت ہو بین الضلعی مالی منتقلی کرسکے گا،

(د) ضلعی حکومت ہر دفتر کے لیے ضلعی کونسل قائمہ کیٹی تشکیل دے گی جو کہ دفاتر کو تفویض کردہ خدمات کی فراہمی کی ذمہ داریوں اور معاملات کی نگرانی، ضلعی کونسل کو اس کی کارکردگی کے نتائج، ردعمل، خدمات کی فراہمی کے معیاد، متعلقہ دفاتر کی کرکردگیوں پر نظر ثانی کرے گی،

(ہ) ضلعی کونسل ٹیکس کے معاونے، بجٹ تجاویز، تصرف اور ضمنی گرانٹس کے لیے مالیاتی کمیٹی منتخب کرے گی،

(و) ضلعی اکاونٹس کمیٹی منتخب کرے گی جو کہ ضلعی کونسل کی جانب سے ضلعی حکومت کو عطا کردہ رقوم کے تصرف کے اکاونٹس کی آڈٹ رپورٹس اخراجات اور آمدنی تفصیلات اور دیگر ایسے معاملات جو ضلعی کونسل نے اس کے حوالے کیئے ہوں کی جانچ پڑتال کرے گی،

(ز) ضلعی کونسل میں ہموار انضباط کار اور انضباط کار کے معاملات پر غور کرنے کے لیے کمیٹی منتخب کرے گی،

(ط) ارکان کی جانب سے پابندی اخلاقیات کی نگرانی ضابطہ اخلاق کمیٹی منتخب کرے گی،

(ی) ایک مشترکہ کمیٹی منتخب کی جاوے گی جو کہ قاؤں اور نیبر ہوڈ کونسل کے سرکاری دفاتر، ضلعی سرکاری دفاتر اور میونسپل دفاتر کے ان حلقوں میں خدمات کی فراہمی کی نگرانی کرے گی،

(ک) پسماندہ، غیر فعال اور محروم طبقوں کی بہتر دیکھ بھال کے لیے سفارشات بنانا،

(ل) ناظم ضلعی کونسل کی جانب سے پیش کردہ رپورٹس کا جائزہ لینا، اور

(م) ضلعی حکومت کے اکاونٹ پر ضلعی اکاونٹ کمیٹی کی سفارشات اور رپورٹس کا جائزہ لینا،

**19.** **سٹی ضلع میں ضلعی کونسل کے فرائض:-** دفعہ 18 میں بیان کردہ فرائض کے علاوہ ضلعی کونسل، سٹی ضلع میں مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گی، یعنی

(الف) بڑی منصوبہ بندی، زون بنانا، زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی، بشمول زمین کی درجہ بندی، اور دوبارہ درجہ بندی، ماحولیاتی کنٹرول، شہری ڈائزین، شہری تجدید اور ماحولیاتی توازن کی منظوری دینا،

(ب) سڑکوں، ٹریفک، ٹیکس، انفرا سٹکچر اور عوامی اشیاء کے استعمال کی دیکھ بھال کے لیے ضمنی قوانین اور قواعد کا جائزہ لینا،

(ج) عوامی ٹرانسپورٹ، بڑی گزرگاہوں کا نظام ایکسپریس سڑکوں کی تعمیر، فلائی اوورز، پلوں، زیرزمین گزرگاہیں ، اور اندرونی ٹاؤن، گلیوں کے لیے تجاویز کی منظوری دینا،

(د) دریاؤں کے ساتھ ساتھ علاقوں کی خوبصورتی کے لیے ترقیاتی سکیموں کی منظوری دینا،

(ہ) پانی کے ذخائر کی مربوط نظام، پانی کے ذریعے، پودوں کا علاج، نکاسی آب، مائع اور ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانا، صفائی، اور دیگر میونسپل خدمات کی ترقی کا جائزہ لینا،

**20.** **سٹی ضلعی کونسل کا ٹاؤن کے لیے بعض منصوبہ بندیوں کی منظوریوں:-** سٹی ضلعی میں ٹاؤن کی صورت میں، ضلعی کونسل ایسے چھوٹے میونسپل منصوبہ مندیوں کے فرائض سرانجام دے گی جس کی ضلعی حکومت نے نشاندہی کی ہو.

# باب نمبر. 5

## تحصیل اور ٹاؤن میونسپل کی انتظامیہ.

**21.** **تحصیل اور میونسپل انتظامیہ کی تشکیل:-** (1) ہر تحصیل کی ایک میونسپل انتظامیہ ہو گی جو کہ تحصیل کونسل، تحصیل میونسپل افسران، میونسپل افسران اور دیگر لوکل کونسل سروس کے اہلکاران پر مشتمل ہو گی.

(2) تحصیل کونسل کا ناظم، تحصیل میونسپل انتظامیہ کا ایگزیکٹیو ہوگا، وہ اس یقین دہانی کا ذمہ دار ہوگا کہ تحصیل میونسپل انتظامیہ کی کارروائی قانون ہذا کے مطابق ہو رہی ہے.

**22.** **تحصیل میونسپل انتظامیہ کے فرائض اور اختیارات:-** تحصیل میونسپل انتظامیہ کے فرائض اور اختیارات مندرجہ ذیل ہونگے.

(الف) تحصیل میں واقع سرکاری دفاتر کے کام کی کارکردگی کا معائنہ اور نگرانی کرنا، اور ان کو انکوائری اور رپورٹس کے ذریعے ضلعی حکومت کے جواب دہ بنانا، یا جیسی بھی صورت ہو، حکومت کے لیے غور اور کارروائی کرنا،

(ب) تحصیل کے لیے مقامی منصوبہ بندی تیار کرنا، بشمول زمین کے استعمال، حلقہ بندی، کے لیے منصوبہ بندی اور پبلک انکوائری کے لیے ان منصوبوں کی اشاعت کرنا،

(ج) بنیادی ڈھانچہ اور میونسپل خدمات کی بہتری کے لیے ترقیاتی منصوبہ بندی کا انتظام اور ان پر عمل کرنا،

(د) زمین کی ذیلی تقسیم، زمینی ترقی، سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر کی طرف سے حلقہ بندی کے مقصد کے لیے بشمول زمین داری، ضعت، کاروباری مارکیٹ، شاپینگ سنٹر، رہائشی، تفریحی، پارکس، مسافروں اور مال گاڑیوں کی نقل وحمل اور گزرگاہوں کے اسٹیشنز کے لیے زمین استعمال پر کنٹرول کی مشق کرنا،

(ہ) میونسپل قوانین،قواعداور ضمنی قوانین نافذ کرنا،

(و) تجاوزات کوروکنااور ختم کرنا،

(ز) سائن بورڈاوراشتہارات کوچسپاکرنااور باقاعدہ بنانا،

(ح) میونسپل خدمات کی فراہمی،منظّم کرنا،کارگر بنانا،اور برقرار رکھنااور بہتر بنانا،

(ط) میونسپل کی ترقی کے لیےسالانہ اورطویل مدت منصوبے اور بجٹ بنانا،

(ی) تحصیل میں معلوماتی نظام اور جامع ڈیٹا بیس،میونسپل ریکارڈ،اوردستاویزات تک عوامی رسائی برائے نام ادائیگی پر برقراررکھنا،

(ک) قانون ہذاکےتحت فراہم کردہ سزائیں،جرمانی اور ٹیکسوں کی جمع کرنا،

(ل) کھیلوں،ثقافت،تفریحی مواقوں،میلوں اورشوزکومنظّم کرنا،

(م) میویشی میلوں اورمویشی ماکیٹیوں کومنظّم کرنا،

(ن) ویلیج اورنیبر ہوڈ کونسل کے درمیان میونسپل فنکشن کی حمایت کرنااورمربوط بنانا،

(س) خدمات اور مارکیٹیوں کو باقاعدہ بنانا،لائسنسوں،پرمٹس کےاجراء،عطیوں کی منظوری اوران کی خلاف ورزی پر سزائیں دینا،

(ع) میونسپل کی جائیداد،اثاثوں اورفنڈکومنظّم کرنا،

(ف) بشمول ضلعی حکومت کے تعاون سے، ترقیاتی سکیموں کو منظّم کرنا،

(ص) مجاز افسران کونٹس، قانونی کارروائی، مجرمانہ فعل کی پیروی پر مقدمہ جاری کرنا، میونسپل قوانین کی خلاف ورزی پر سول اور اجتماعی کارروائی کرنا، اور

(ق) مالیاتی دستاویزات تیار کرنا اور ان کو محاسبے کے لیے پیش کرنا،

**23.** <u>**تحصیل کونسل کے ناظم کے اختیارات اور فرائض:-**</u> (1) تحصیل کونسل کے ناظم کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے.

(الف) پورے تحصیل کی ترقی کے لیے اور تحصیل میں سرکاری دفاتر اور میونسپل انتظامیہ کی موثر کارکردگی کے لیے ہدایات اور رہنمائی کرنا،

(ب) بنیادی ڈھانچہ کی ترقی، خدمات کی ترسیل میں بہتری اور قوانین پر عمل درآمد کے لیے حکمت عملی تیار کرنا،

(ج) تحصیل کی سطح پر طویل المدت اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کرنا،

(د) تحصیل کونسل کو منظوری کے لیے بجٹ تجاویز پیش کرنا،

(ہ) تحصیل کونسل میں میونسپل وانتظامیہ کی کارکردگی کی رپورٹ تیار کرنا اور کم از کم سال میں دو مرتبہ پیش کرنا،

(و) تحصیل میں سرکاری دفاتر سے سہ ماہی رپورٹ طلب کرکے تحصیل کونسل کو پیش کرنا اور ضلعی حکومت کو پیش کرنا، یا جیسی بھی صورت ہو، حکومت تحصیل کونسل کی سفارشات اور اس کے مشوروں پر غور اور کارروائی کرے گی،

(ز) تحصیل میونسپل انتظامیہ کی نمائندگی کرنا،

(ح) شہری اور رسمی موقع پر تحصیل میونسپل انتظامیہ کی نمائندگی کرنا،

(2) تحصیل کونسل کے ناظم کا ذاتی طور پر کئے گئے فیصلوں سے کوئی نقصان یا اس کی ہدایات سے ایکٹ ہذا کے تحت خلاف ورزی اور کوئی بھی غیر قانونی طور پر خرچ اخراجات کا ذاتی طور پر ذمہ داری ہوگا.

(3) تحصیل کونسل کا ناظم مجاز ہوگا، اور اگر جب بھی حکومت ہدایت جاری کرے.

(الف) تحصیل میں دیگر شہری خصوصیات کے حامل علاقوں اور سابقہ میونسپل کمیٹیز کے دائرہ اختیار میں میونسپل انتظامیہ کی خدمات اور دیکھ بھال کے لیے خصوصی یونٹوں کی تخلیق اور نگرانی کرے گا.

(ب) یونٹس میں متصل نیبر ہوڈ کونسل کے ناظمین کے درمین چپکالش اگر کوئی ہو کو کنٹرول اور دیکھ بھال کے لیے عوام کی نمائندگی کی نشاندہی کرنا،

(ج) یونٹوں میں میونسپل خدمات کی مدد کے لیے مالی وسائل اور مناسب لوگوں کی کھپت کو یقینی بنانا.

(4) تحصیل کونسل ناظم کو تحصیل میونسپل انتظامیہ کے حکام لوکل کونسل کے اہلکار اور ملازمین پر لاگو کردہ قواعد کے تحت قانونی چارہ جوئی کرنے کے اختیارات حاصل ہونگے.

## باب نمبر.6

## تحصیل کونسل.

**24.** **تحصیل کونسل کی تشکیل:-** ہر تحصیل میں ایک تحصیل کونسل ہوگی جو جنرل نشستوں، عورتوں، مخصوص نشستوں، کسانوں کارکنوں، نوجوانوں کے لیے اور ایکٹ ہذا کے جدول دوئم کے حصہ ب میں فراہم کردہ غیر مسلموں پر مشتمل ہوگی.

**25.** **تحصیل کونسل کے فرائض اور اختیارات:-** تحصیل کونسل کے مندرجہ ذیل فرائض اور اختیارات ہونگے.

(الف) تحصیل کونسل کے ناظم کی تجویز کردہ سزائیں، جرمانے اور ٹیکسوں کی منظوری دینا،

(ب) میونسپل خدمات کی ترسیل کے لیے ضمنی قوانین کی منظوری دینا،

(ج) میونسپل انتظامیہ کے لیے سالانہ بجٹ اور تصرف کی منظوری دینا،

(د) طویل اور مختصر مدت کے ترقیاتی منصوبہ بندی کی منظوری دینا،

(ہ) زمین کے استعمال، زون بنانا اور تحصیل کی ماسٹر منصوبہ بندی، اور میونسپل انتظامیہ کی تجویز کردہ دیکھ بھال اور ترقیاتی پروگرام کی منظوری دینا،

(و) میونسپل دفاتر کے لیے تحصیل کونسل کی سٹینڈنگ کمیٹیز کو منتخب کرنا، تحصیل کی سطح پر اور ذیلی دفاتر کے تفویض کردہ امور کی دیکھ بھال کرنا، میونسپل افیسر کے فرائض کو تفویض کرنے کی خدمات کی بہم رسائی، تحصیل کے دفاتر اور ذیلی دفاتر کے تفویض کردہ فرائض کو تحصیل کونسل کو رپورٹ کرنا، اہلیت، احساس ذمہ داری، سروس کی ترسیل کا معیار اور متعلقہ دفاتر کی کارکردگیوں پر نظر ثانی کے نتائج کی رپورٹ تحصیل کونسل کو نظر ثانی کے لیے پیش کرنا،

(ز) ٹیکس کی جانچ پڑتال اور بجٹ کے لیے تجاویز، دوبارہ تخفیض کرنا اور ضمنی عطیات تحصیل کونسل کی فنانس کمیٹی کو منتخب کرنا،

(ح) تحصیل کونسل کی مختص شدہ رقم جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے اخراجات کے لیے رکھی گئی ہے کہ اکاونٹ کی جانچ پڑتال کے لیے تحصیل اکاؤنٹس کمیٹی کو منتخب کرنا اور محاسبہ رپورٹس، اخراجات اور آمدن کی تفصیل اور ایسے دیگر معاملات جسے تحصیل کونسل مناسب سمجھے تحصیل اکاؤنٹس کو بھیج سکتی ہے،

(ط) تحصیل کونسل میں آسان انضباط کار اور طریقہ کار سے متعلق معاملات پر غور کے لیے ایک انضباط کار کمیٹی منتخب کرنا،

(ی) تحصیل کونسل کو دیئے گئے حلفیہ بیان اور وعدوں، یقین دہانیوں اور ان کی رپورٹوں کی جانچ پڑتال کے لیے تحصیل کمیٹی کو منتخب کرنا،

(ک) ضابطہ اخلاق کمیٹی کو ممبران کے ضابطہ اخلاق کی نگرانی کرنے کے لیے منتخب کرنا،

(ل) تحصیل اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹوں اور سفارشات کا جائزہ لینا، اور

(م) تحصیل کونسل کے ناظم کی پیش کردہ کارکردگی رپورٹس کا جائزہ لینا.

## باب نمبر. 7

## ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل.

**26.** **ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کا قیام:** قانون ہذا کے آغاز کے بعد ساٹھ دنوں کے اندر اندر حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے تمام اضلاع میں نیبر ہوڈ کونسل اور ویلیج کونسل کی تشکیل اور نشاندہی کرے گا.

**27.** **ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کی تشکیل:** (1) تمام ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل مندرجہ ذیل دس سے پندرہ ممبران پر مشتمل ہوگا.

(الف) آبادی کے لحاظ سے جنرل نشستوں سے منتخب شدہ پانچ سے دس ممبران،

(ب) مخصوص نشستوں سے دو منتخب شدہ خواتین ممبران،

(ج) مخصوص نشست سے کسانوں اور کارکنوں کا منتخب شدہ ایک ممبر،

(د) مخصوص نشست سے یوتھ کا منتخب شدہ ایک رکن، اور

(ہ) مخصوص نشست سے غیر مسلموں کا منتخب شدہ ایک رکن،

(2) نیبر ہوڈ کونسل یا ویلیج کونسل جیسی بھی صورت ہو مشتر کہ رائے دہندگی اور حق رائے دہی بالغان کے ذریعے غیر جماعتی بنیاد پر ممبران کے انتخاب کے لیے کئی ارکان پر مشتمل وارڈ ہونگے.

(3) ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کی جنرل نشستوں کے انتخاب میں پہلے نمبر پر زیادہ ووٹ لینے والا اور دوسرے نمبر پر ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار، جیسی بھی صورت ہو ویلیج کونسل یا نیبر ہوڈ کونسل کے بالترتیب ناظم اور نائب ناظم ہونگے.

(4) ویلیج کونسل یا نیبر ہوڈ کونسل کی تعمیل کنندہ اتھارٹی جیسی بھی صورت ہو متعلقہ ناظم ویلیج کونسل یا نیبر ہوڈ کونسل اپنی غیر موجودگی کے دوران متعلقہ ناظم کو اپنے اختیارات تفویض کر سکے گا.

**وضاحت:** قانون ہذا کی دفعہ 24، اور دفعہ 17 اور دفعہ ہذا کے مقاصد کے حصول کے لیے اصطلاح ''یوتھ'' سے قانون ہذا کے تحت انتخاب کے لیے موضوع امیدوار مراد ہے جو کاغذات نامزدگی کے آخری دن پر اس امیدوار کی عمر تیس سال سے کم ہو.

**28. ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کے ناظم کی ذمہ داریاں اور فرائض:** (1) ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کے ناظم مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دیں گے.

(الف) پوری کونسل کی ترقی اور بجٹ کی تیاری کے لیے رہنمائی کی فراہمی،

(ب) ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کے میونسپل بنیادی ڈھانچہ کی انتظام کو منظّم کرنا،

(ج) تنازعات کی پر امن تصفیے کے لیے ممبران کا پینل تشکیل دینا،

(د) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اور ضلعی حکومت کو مندرجہ ذیل کے متعلق رپورٹ کرنا،

(1) سرکاری اور مقامی حکومت کی جائیداد پر تجاوزات،

(2) زمین کے استعمال کے منصوبوں، بلڈنگ کوڈ، قواعد اور قوانین کی خلاف ورزی،

(3) خطرناک اور جارحانہ اشیاء کی فروخت اور کاروبار،

(4) کھانے کی اشیاء میں ملاوٹ، اور

(5) ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کی حدود میں پبلک واٹر کورسس کی خلاف ورزی کرنا،

(ہ) تحصیل میونسپل کارپوریشن اور ضلعی حکومت کے علاقوں میں واقع تمام دفاتر کی حکام کی بشمول تعلیم، صحت پبلک ہیلتھ انجنیر نگ، زراعت لائیوسٹاک، پولیس اور ریونیو کی سہ ماہی رپورٹ تیار کرنا اور بھیجنا،

(2) نیبر ہوڈ کونسل یا ویلیج کونسل کے ناظم قانون ہذا یا کسی بھی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت کیئے گئے اتھارٹی کے غیر قانونی اخراجات اور ان کے کیئے گئے اپنے فیصلوں اور ہدایات کی بناء پر کسی بھی نقصان کے ذمہ دار ہوں گے.

(3) نیبر ہوڈ کونسل کا ناظم قانون ہذا کی دفعہ 23 کے تحت کونسل میں بنائے گئے اسپیشل یونٹ کی نمائندگی کرے گا۔

**29.** **ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کے فرائض منصبی:** (1) ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کے فرائض، جیسی بھی صورت ہو مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(الف) ویلیج کونسل یا نیبر ہوڈ کونسل کے علاقوں میں واقع سرکاری دفاتر میں تمام حکام کی کارکردگی اور معائنہ کرنا بشمول تعلیم، صحت، عوامی صحت، زراعت، مال مویشی، پولیس اور ریونیو، اور ان کو تفتیش اور رپورٹ کے ذریعے جواب دہ بنانے کے لیے تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، ضلعی حکومت، یوں جیسی بھی صورت ہو کو پیش کرنا، اور حکومت کو اس پر غور کرنے اور کارروائی کرنے کے لیے پیش کرنا،

(ب) عدالت سے باہر تنازعات کو پرامن بنانے کے لیے موثر اجتماع رجرگہ رمجلس کی فراہمی اور مقصد کے لیے ملنسار ممبران کا پینل تشکیل دینا،

(ج) پیدائیش، فوتگی اور شادیوں کو درج کرنا،

(د) دیہات کی سطح پر ترقیاتی کاموں کی دیکھ بھال اور ان کو قابل عمل بنانا،

(ہ) پانی کی ترسیل کے ذرائع کو بہتر بنانا، پانی کی تقسیمی نظام کو برقرار رکھنا اور پانی کو آلودگی سے بچانے کے لیے اقدامات اٹھانا،

(و) دیہات کی سطح پر انفراسٹرکچر، فٹ پاتھیں، راستے رگزر گاہیں، گلیوں کو برقرار رکھنا اور عوامی جھگوں اور عوامی گلیوں اور عوامی راستوں میں تکلیف، تجاوزات کو روکنا اور ختم کرنا،

(ز) مشترکہ ملکیت، بشمول کھیلوں کے میدان، قبرستانوں، جنازہ گاہوں، عیدگاہ، پارکوں، عوامی کھلی جھگوں اور عوامی جگہیں کو بہتر اور برقرار رکھنا،

(ح) ضلعی حکومت اور میونسپل ایڈمنسٹریشن کے زیر استعمال علاقوں میں ترقیاتی ضروریات کی نشاندہی کرنا اور ترقیاتی درجہ بندی کرنا،

(ط) گندے پانی کی نکاسی اور صفائی کا نظام، فضلہ اور مردہ جانوروں کو ٹھکانے لگانا، صفائی، طریقہ کار کی ترتیب کو ممکن بنانا،

(ی) عوامی معلومات کے لیے علاقے میں زمین کی لین دین کو عیاں کرنا،

(ک) عوامی، راستوں، عوامی گلیوں، زمین دوز بدارو، عوامی عمارتیں اور پلوں اور نہروں کی صفائی اور دیگر ترقیاتی سر گرمیوں کو برقرار رکھنے کے لیے کمیونٹی کو سرگرم کرنا،

(ل) مویشیوں کے پینے اور نہلانے کی جھگوں کو بہتر بنانا،

(م) مویشیوں کے میلے اور زراعت کی مارکیٹیوں کو منظّم کرنا،

(ن) کھیلوں کی ٹیموں، ثقافت اور تفریحی سرگرمیوں کو منظّم کرنا،

(س) علاقے کی دیکھ بھال کو ممکن بنانا،

(ع) شجرکاری، زمین کی تزائین وآرائش اورعوامی جگہوں کو فروغ دینا،

(ف) مویشیوں کی چرنے کی جگہوں کو باقاعدہ بنانے، مویشیوں کے تالابوں کا قیام اورآوارہ جانوروں، مداخلت بے جا کرنے والے جانوروں کومحفوظ بنانا،

(ص) ویلیج کونسل اورنیبر ہوڈ کونسل کے متعلقہ ناظم کے پیش کردہ سالانہ بجٹ پرغوراوراس کی منظوری دینا،

(ق) تفویض شدہ فرائض میں مدد کے لیے رضا کارتنظیموں کے بنانے کوسہل بنانا،

(ر) غربت میں کمی اور معاشی منافوں میں بہتری کے لیے انجمن امداد باہمی کے بنانے کوسہل بنانا،

(ش) ایک اکاونٹ کمیٹی منتخب کرنااوراس کی محاسبے رپورٹس اوراکاونٹس کی سالانہ فہرست کی سفارشات پرنظرثانی کرنا،

(ت) ضلعی حکومت کوانتہائی غربت اورافلاس اورمعذورافراد کے واقعات کی اطلاع دینا،

(2) متعلقہ ویلیج کونسل یانیبر ہوڈ کونسل ضلعی حکومت اورتحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن میں سروے کرنے ،سماجی اوراقتصادی اعداد و شمارکواکٹھا کرنے اورمیونسپل اورسماجی سہولیات اورجائزے کے لیے جگہوں کے انتخاب میں مدد فراہم کرے گی.

# باب نمبر.8

# لوکل گورنمنٹ فنانس.

**<u>30.</u>** **<u>مقامی حکومت کی مالیات اور عوامی اکاونٹ کا قیام:</u>** (1) جیسی بھی صورت ہو مقامی حکومت کے لیے ایک ضلعی فنڈ، ایک تحصیل فنڈ ز، دیہی فنڈ اور نیبر ہوڈ فنڈ کا قیام کیا جائے.

(2) مندرجہ ذیل ذرائع سے مقامی حکومت کو وصول شدہ تمام آمدنی متعلقہ فنڈ میں جمع کی جائے گی:

(الف) قانون ہذا کے تحت دیگر مقامی حکومت کو رقوم منتقل کرنا،

(ب) حکومت یا دیگر پاکستان کی اتھارٹیز سے رقوم وصول کرنا اور عطیات لینا،

(ج) قانون ہذا کے تحت مقامی حکومت کے فافذ کردہ ٹیکسوں کا اجراء ،

(د) مقامی حکومت کے وسعت یا اختیار یا زیر انتظام غیر منقولہ جائیداد سے حاصل شدہ منافع اور کرائے ،

(ہ) مقامی حکومت کی سرمایہ کاریاں اور بینک اکاونٹس اور ایسے کوئی دیگر منافع یا کارروائیاں،

(ز) انفرادی طور پر یا اداروں کی جانب سے چندے، وظائف، تحفے ،

(ح) قانون ہذا کے تحت جرمانے لاگو اور وصول کرنا، اور

(ط) حکومت کی ہدایات کے تحت ایک مقامی حکومت کی ایماء پر دیگر ذرائع سے آمدنی کی دیکھ بھال،

(3) مقامی حکومت عام اکاونٹ سے بالترتیب خرچ کرے اور مقامی حکومت تمام محصولات کی وصولی مندرجہ ذیل ذرائع سے کرے گی.

(الف) اس کے زیر انتظام یا زیر اہتمام ٹرسٹوں سے رسیدوں کی وصولی،

(ب) اس کی جانب سے قابل واپسی ذخائر کی وصولی، اور،

(ج) موقوف شدہ واجبات،

(4) مقامی حکومت مجاز ہوگی، اور اگر حکومت ضروری سمجھے تو ذیلی دفعہ (2) میں ایک یا ایک سے زیادہ ذرائع سے درج شدہ محصولات کسی بھی خاص مقصد کے لیے علیحدہ فنڈ برقرار اور قائم کر سکتی ہے یا ان ذرائع کا کوئی حصہ یا کوئی تفویض شدہ مخصوص فنڈ کا کوئی حصہ جسے مقامی حکومت کے فنڈ کے طریقہ کار پر منظّم اور باقاعدہ بنایا جائے گا.

**31.** <u>**حوالگی، فنڈز اور عوامی اکاونٹ کی تکمیل:**</u> (1) مقامی حکومت کے وقتاً فوقتاً دیئے گئے مخصوص طریقہ کار کے تحت سٹیٹ بینک حکومت خزانے، پوسٹ آفس یا بینک میں رکھے جائیں گے.

(2) فنڈز ایسے طریقے سے خرچ کیے جائیں گے جو مجوزہ ہوں.

**32.** <u>**وصول کیے گئے خرچے:**</u> (1) مندرجہ ذیل اخراجات مقامی حکومت کے فنڈ سے لازمی طور پر وصول کیے جائیں گے.

(الف) ایسی رقوم جو قرصے کی دوبارہ ادائیگی کے لیے درکار ہیں،

(ب) خصوصی عدالتیں یا کسی عدالت کا مقامی حکومت کے خلاف عطا کرنا رفیصلہ کرنا رفتوی دینا یا فرمان یا کسی فیصلے کے لیے درکار کوئی رقم،

(ج) انتخاب کے انعقاد مخصوص گروہ کے حکام کی دیکھ بھال اور اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کے لیے حکومت کا مقامی حکومت کو ایسی درکار رقوم، اور

(د) حکومت کے اعلان شدہ خرچ جو وہ چارج کرتی ہے.

(2) اگر مقامی حکومت کو کسی اخراجات کے لیے فنڈ سے رقم چارج کرنے کے باوجود رقم کی وصولی نہ ہو تو حکومت، ایسے فنڈ کی رقم رکھنے والے شخص کو حکم صادر کرے گی کہ وہ ایسی رقم یا اس سے زیادہ فنڈ سے وقتاً فوقتاً جیسا ممکن ہو ادا کرے،

**33.** **فنڈز کا استعمال:** (1) مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع شدہ رقوم مقامی کونسل کے بالترتیب منظور شدہ سالانہ بجٹ کے تحت خرچ کئے جائیں گے.

(2) مقامی حکومت حکومت کے بڑے لیول کی حکومت کو رقوم منتقل نہیں کر سکے گی ماسوائے قانون ہذا میں ایسے فراہم کردہ یا قرضے کی دوبارہ ادائیگی کے لیے یا ادھورے کاموں کو مکمل کرنے کے لیے،

(3) نئے الیکشن کے نتیجے میں ایک مالیاتی سال کسی بھی مطالبات زر کے لیے یا کسی خاص کام کے لیے ایک نئی مقامی حکومت جب چارج سنبھالتی ہے تو سابقہ مقامی حکومت آفس میں باقی ماندہ مدت ملازمت کے لیے مختص شدہ فنڈ آٹھ فی صد سے زیادہ کسی بھی مطالبات زر یا کسی بھی اخراجات کے لیے وعدہ یا فنڈ کو خرچ کر سکے گی.

**34.** **بجٹ کی تیاریاں:** (1) ہر مقامی حکومت کا سالانہ بجٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(الف) حکومت کی جانب سے امداد کی صورت میں عطیات،

(ب) فنڈ کے جمع شدہ رقوم،

(ج) اگلے سال کی رسیدیں، اور

(د) اگلے سال کے لیے خرچ کرنا، اور

(2) حکومت ہر مالی سال سے پہلے صوبائی عطیے رمنظوری دینا جو کہ کافی مقدار میں ہو صوبائی محصولاتی فنڈ سے مقامی حکومت کے فنڈ میں جمع کرنے کا اعلامیہ جاری کرے گی.

(3) متعلقہ ناظم کے مشورے کے بغیر مطالبات زر نہیں بنائے جائے گے.

(4) حکومت کی جانب سے مقامی حکومت کو دیگر عطیات مشروط عطیے رمشروط منظوری کی نشاندہی بجٹ میں علیحدہ علیحدہ کی جائے گی اور ان کو فراہم کردہ حالات کے مطابق استعمال میں لایا جائے گا.

(5) ہر مقامی حکومت مالی سال کے آغاز سے پہلے اپنے فنڈ کے لیے اس سال کے بجٹ کو مجوزہ طریقہ کار سے بنائے گی.

(6) معین شدہ جدول کی درستگی کے لیے ناظم اپنے دستخط کرے گا.

(الف) مقامی حکومت کی جانب سے بنائے یا بنائے جانے کی صورت میں عطیا جات، اور

(ب) مختلف رقوم مقامی حکومت کو فنڈ کے اخراجات کے استعمال کے لیے مختلف رقوم کی ضرورت ہے.

(7) درست جدول کو مقامی حکومت کے سامنے پیش کیا جائے گا لیکن اس پر کھلی بحث یا رائے دہندگی ''ووٹنگ'' نہیں کی جائے گی.

(8) درست جدول کو حکومت اور متعلقہ اکاونٹس کے اہلکاروں کو آگاہ کیا جائے گا.

(9) بجٹ سے متعلقہ مالیاتی سال کے ختم ہونے سے پہلے کسی بھی وقت اگر ضرورت پڑے تو نظر ثانی شدہ بجٹ بنایا جائے گا اور اپنے نظر ثانی شدہ بجٹ کو منظور اور تیار کیا جائے گا جو کہ دفعہ ہذا کی تشریحات کے مطابق ہو.

**36.** **اکاؤنٹس:** (1) مقامی حکومت کے اخراجات اور وصولیوں کی اکاؤنٹ ایسے طریقے اور رو سے رکھے جائیں گے جو اصول اور طریقہ کار پاکستان کے آڈیٹر جنرل کی جانب سے مجوزہ ہوں.

(2) مقامی حکومت میں اکاؤنٹس کی دیکھ بھال مندرجہ ذیل طریقے سے کی جائے گی:

(الف) ہر ضلعی حکومت کے اکاؤنٹس کی دیکھ بھال ضلعی اکاؤنٹس آفیسر کرے گا،

(ب) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے اکاؤنٹس دیکھ بھال تحصیل اکاؤنٹس آفیسر کرے گا،

(ج) ویلیج کونسل کے اکاؤنٹس کی دیکھ بھال اکاؤنٹنٹ کرے گا،

(د) نیبر ہوڈ کونسل کے اکاؤنٹس کی دیکھ بھال نیبر ہوڈ اکاؤنٹنٹ کرے گا،

(ہ) رقم کی تقسیم کی منظوری سے پہلے شق (الف)،(ب)، (ج) اور (د) میں درج شدہ اکاؤنٹ آفیسر متعلقہ فنڈ کے تمام ادائیگیوں کا دوبارہ آڈٹ کرے گا.

(3) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ افیسر ضلع میں مقامی حکومت کے اکاؤنٹس کو سہ ماہی اور سالانہ یکجا کرے گا اور علیحدہ علیحدہ حکومت اور مقامی ذرائع سے وصولیوں کی ایک ایک کاپی حکومت، اکاؤنٹنٹ جنرل اور ضلع کونسل کے ناظم کوارسال کریگا.

(4) مقامی حکومتیں عوامی معلومات کے لیے سالانہ اکاؤنٹس شائع کرے گی.

(5) متعلقہ مقامی حکومت کی اکائنٹس کمیٹیز اکاؤنٹس کی دستاویزات پر اعتراضات اور حساب کتاب رپورٹ کے بارے میں عوام کی شکایات سنے گا اور مقامی کونسل کو اس پر مناسب کاروائی کے لیے سفارشات کریگا.

**37. آڈٹ:** (1) آڈیٹر جنرل آف پاکستان ایسے حساب کتاب کی رو سے جیسے مناسب یا ضروری سمجھے ہر مالیاتی سال کے لیے متعلقہ اکاؤنٹس کے اہلکار، مقامی حکومت کے لیے اکاؤنٹس اکٹھا اور تیار کرنے کے لیے اعلامیہ جاری کرے گا. ہر متعلقہ مقامی کونسل کے ناظم اور حکومت کو ایسے نوٹس رائے یا سفارشات کے ساتھ تصدیق شدہ اکاؤنٹس پیش کرے گا جیسے وہ ضروری سمجھے.

(2) ناظم آڈٹ رپورٹ کو متعلقہ مقامی کونسل میں پیش کرے گا اور مقامی کونسل اس کو معائنے کے لیے اکاؤنٹ کمیٹی کو ارسال کرے گی.

(3) ہر ڈسٹرکٹ کونسل اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن عوام کی معلومات کے لیے حساب کتاب رپورٹ کی سالانہ اشاعت کرے گا.

(4) ڈسٹرکٹ کونسل اور تحصیل کا ہر ناظم مقامی حکومت کی مالی کارکردگی کے متعلق مقامی کونسل کے ممبران اور اس کو معلومات کی فراہمی میں مدد کے لیے داخلی پڑتالیا/امین کی تعیناتی کرے گا.

# باب نمبر.9
# مقامی حکومت کی جائیداد.

**38. جائیداد کی ملکیت:** (1) علاوہ اس کے اگر کوئی شرائط حکومت کی طرف سے نافذ کی گئی ہوں پراپرٹی کا مطلب متعلقہ مقامی حکومت میں موجود ہوگا، اگر

(الف) بطور منتقلی مقامی حکومت میں موجود ہو،

(ب) حکومت کی جانب سے کسی شخص، تنظیم یا کسی بھی دیگر اتھارٹی کو مقامی حکومت کو ٹرانسفر کرنا، اور

(ج) مقامی حکومت کی طرف سے اپنی کا اپنی، لکیت پر تعمیر کردہ یا حاصل کردہ،

(2) حکومتی جائیداد جو مقامی کونسل کی تحویل میں ہے جس کا قیام خیبر پختونخوا کے مقامی حکومت قانون 2012ء (خیبر پختونخوا، قانون نمبر 8، 2012ء) کے تحت کیا گیا ہو کو ان کے جانشین کے سپرد کیا جائے جب کہ ایکٹ ہذا کی فراہمیات میں ان کی تشریح شروع کی گئی ہے حکومت جب تک مانے، ضروری سمجھے.

(3) مقامی حکومت، حکومت پالیسی یا تعمیراتی ذمہ داری کے تحت جائیداد کی معائنے استعمال، دیکھ بھال، بہتری اور ترقی کے لیے ضمنی قوانین بنائے گی جو کہ اس کی ملکیت ہے، موجود ہے، اس کو تفویض کیا گیا ہے، یا اس کو اس کی دیکھ بھال کے لیے دیا گیا ہے.

(4) قانون ہذا کی فراہمیات کے تابع، حکومت متعلقہ مقامی حکومت کے مشورے کے بغیر کو دوبارہ مختص نہیں کر سکے گا یا قانون ہذا کے تحت مقامی حکومت کو دی گئی جائیداد کی ملکیت کو کسی طریقے سے بھی محروم نہیں کر سکے گا.

**39.** **ناظم کو حوالہ کیا گیا اسٹاک:** (1) ہر ناظم اپنے آفس کا چارج سنبھالنے کے بعد ہر سال میں ایک دفعہ ناظم کی جانب سے مقررہ تاریخ کو مقامی حکومت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے ذخیرے کی رپورٹ مقامی کونسل کو پیش کرے گا.

(2) رپورٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف) گذشتہ سال کے دوران جائیداد کے قوائف،

(ب) جائیداد کی کل مالیت اور اس سے سالانے منافع،

(ج) نا قابل استعمال/نا قابل خدمت آرٹیکل کے قوائف اور نقصانات اگر کوئی ہوں، اور

(د) رواں سال میں ترقی، بہتری اور استعمال میں لانے کے منصوبے.

**40.** **جائیداد کی فروخت اور اس کا استعمال:** (1) مقامی حکومت کی ملکیت صرف عوامی مفاد کے لیے استعمال ہوگی.

(2) مقامی حکومت غیر منقولہ جائیدادوں کو فروخت یا مستقل طور پر منتقل نہیں کیا جائے گا. اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسی جائیدادوں کو حکومت کی متعین شدہ عرصے کے لیے عوامی کارروائی میں کامیاب بولی کے ذریعے لیز پر دی جاسکیں گی:

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ فلائی اوور پل کے نیچے یا نزدیک واقع کوئی بھی جائیداد لیز یا کسی بھی شخص کو کسی بھی صورت میں پرائیویٹ، تجارتی یا غیر تجارتی استعمال، کسی بھی کام کے لیے، لائسنس، اجازت نامہ، تہہ بازاری ٹکٹ، ریڑی بان یا اس سے متعلق اتھارٹی کی جانب سے کسی بھی وقت جاری شدہ سرٹیفکیٹ، کالعدم قرار اور منسوخ سمجھا جائے گا.

(3) مقامی حکومت کی منقولہ جائیداد اور تمام غیر فعال آرٹیکلز کو عوامی کارروائی میں کامیاب بولی کے ذریعے فروخت کیا جائے گا.

**41.** **نقصان اور ضائع ہونے سے متعلق ذاتی ذمہ داریاں:** (1) مقامی حکومت کا ہر اہلکار یا ملازم، مقامی کونسل کا ہر رکن اور ہر وہ شخص جو مقامی حکومت کی جائیداد کی بندوبست/نظم ونسق/انتظام اور ایڈمنسٹریشن کا سربراہ ہو کسی نقصان یا ضائع ہونے پر لوکل گورنمنٹ سے متعلق جائیداد کے مالی یا کوئی دوسری صورت میں ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا. ان کے برائے راست کیئے گئے ذاتی فیصلوں کے نتیجے میں یا قانون ہذا کے خلاف ورزی کے تحت اس کی ہدایات یا کسی بھی نافذ العمل قانون یا اس کی بے غوری یا بداخلاقی کی وجہ سے سرزد ہو، تو ایسے سرچارج کے ادا کرنے کا وہ پابند ہوگا جس کا تعین اکاونٹس کمیٹی مناسب سمجھے کرے گی اور ایسی رقم کی وصولی لینڈ ریونیو کی بقایاجات کے طور سے حاصل کی جائے گی.

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ذمہ داری عائد کرنے سے کوئی متاثرہ شخص حکومت کو اپیل کر سکے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا. اس فراہمی کے ساتھ کہ متاثرہ شخص کو سماعت کا موقع دینے کے بغیر درخواست ''اپیل'' پر کوئی حکم نہیں سنایا جائے گا.

# باب نمبر.10

## مقامی حکومت محصولات.

**42.** **محصول کالاگوکرنا، اعلامیہ جاری کرنااور نافذ العمل کرنا:** (1) ایک مقامی حکومت کسی دوسرے قانون کے قواعد وضوابط کے تحت، اوراگرحکومت کی طرف سے ہدایات جاری ہوں تمام ٹیکسوں یاان میں سے کسی ٹیکس اور تیسرے جدول میں بیان کئے گئے پر ٹیکس واجب ادا کا نفاذ کر سکے گا.

(2) ٹیکس کی پیشگی مشاورت اور اعتراضات کو سنے/زیر غور لانے کی اشاعت کے بغیر کوئی ٹیکس عائدنہیں کیا جا سکے گا.

(3) مقامی حکومت کسی ٹیکس کو کم، معطل یا ختم کر سکتی ہے.

(4) جب بھی کوئی ٹیکس نافذ یا اس میں رد بدل کی جاتی ہے تو مقامی حکومت اس کے نافذ العملی کی تاریخ متعین کرے گی اور اس طرح کے ٹیکس یا اس میں رد بدل اسی متعین تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے.

(5) حکومت کو اختیار رہوا کہ وہ مقامی حکومت کو ہدایات دے کہ کوئی ٹیکس لاگو کرنے کی، کسی ایسے ٹیکس کی مقدار کم یا زیادہ کرنے یا مال گزاری، اور کسی نافذ العمل ٹیکس کو معطل یا ختم کر سکتی ہے.

**43.** **ماڈل ٹیکس شیڈول:** حکومت ٹیکس کا ایک شیڈول مرتب کرے گی اور ایسے جدول ترتیب کی تکمیل سے کسی مقامی حکومت کو کوئی ٹیکس کے نفاذ میں رہنمائی ملے گی.

**44.** **علاقوں کی درجہ بندی اور جائیداد کا ٹیکس:** (1) قانون ہذا کے آغاز سے، خیبر پختونخوا شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس قانون 1958ء (مغربی پاکستان قانون نمبر 5، 1958ء) کی رو سے ہر تحصیل علاقوں کی درجہ بندی ہوگا.

(2) تحصیل کے ہر علاقے میں جائیداد ٹیکس کا نرخ / بھاؤ / شرح قیمت / محصول / اندازہ متعلقہ تحصیل کونسل کی منظوری سی ہو گا.
اسی فراہمی کے ساتھ کہ تحصیل کے جس علاقے میں نرخ / بھاؤ / شرح / قیمت / محصول / اندازہ کا تعین نہیں ہو تو وہ علاقے اس وقت تک جائیداد ٹیکس سے مستثنیٰ ہونگے جب تک ان علاقوں کے ریٹ کا تعین نہ کیا گیا ہو.
(3) اور جب کہ معاملہ مذکورہ بالا ذیلی دفعہ (2) سے مختلف ہو تو تحصیل کے علاقوں میں موجود ریٹس نافذ العمل رہیں گے.

<u>وضاحت:</u> دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے ''نرخ / بھاؤ / شرح / قیمت / محصول / اندازہ '' سے خیبر پختونخوا شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس (مغربی پاکستان ایکٹ نمبر 5، 1958ء) کے تحت ٹیکس کی وصولی مراد ہے.

**45.** <u>ٹیکسوں کا اکٹھا اور وصولی کرنا:</u> (1) قانون ہذا کے تحت لاگو ٹیکس یا دعویٰ کردہ کسی رقم کی ادائیگی ناکافی خلاف ورزی تصور کی جائے گی.
(2) قانون ہذا کے تحت مقامی حکومت کی طرف سے دعویٰ کردہ ٹیکسوں کے تمام بقایا جات، کرایہ جات اور دوسری رقوم کو لینڈ ریونیو کے بقایا جات کی وصولی تصور کیا جائے گا.
(3) حکومت کسی بھی مقامی حکومت کو ٹیکسوں کے واجبات کی یا ایکٹ ہذا کے تحت مقامی حکومت کی دعویداری میں دوسری رقوم کی وصولی کے لیے متعلقہ نادہندہ و متعلقہ فرد کی منقولہ جائیداد کی فروخت یا اپنے قبضہ میں یا اس کی غیر منقولہ جائیداد کو فروخت کرنے کے اختیارات تفویض کر سکتی ہیں.
(4) حکومت قواعد کے ذریعے ان اہلکاروں کے گروہوں کو مختص کر سکتی ہیں جن پر ذیلی دفعہ (3) کے تحت اختیارات لاگو ہوتے ہیں اور وہ قواعد و ضوابط بھی جس کے تحت ان اختیارات کا استعمال کیا جاتا ہے.

**46.** **ٹیکسوں کے معاملے میں ذمہ داری:** (1) اگر مقامی حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی فرد کو کوئی اطلاع کی فراہمی، کسی ریکارڈ یا اکاؤنٹ کو پیش کرنے یا ٹیکس کے قابل نفاذ کرنے یا جیسے ضروری ہو کر سکتی ہے تا کہ اس کے متعلقہ فرد، سامان یا جانوروں پر ٹیکس عائد کرنے کی ذمہ داری معلوم کی جا سکتی ہے۔

(2) اس ضمن میں مقامی حکومت کی طرف سے مختیار کردہ کوئی اہلکار پیشگی نوٹس کے بعد کسی عمارت یا احاطہ میں اس کے ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری معلوم کرنے کے لیے اس میں داخل ہونے کا مجاز ہے، یا کسی سامنان یا جانوروں جو کسی ٹیکس کے دائرہ کار میں آتے ہوں کا معائنہ کر سکتا ہے۔

(3) مقامی حکومت کا کوئی اہلکار اس ضمن میں با اختیار ہے، کسی سامان کو یا جانوروں جن پر ٹیکس کی ادائیگی لاگو ہے اور ادائیگی نہیں کرتے کو بیان کردہ قواعد وضوابط کے مطابق بند کرنے یا اخراج کا اختیار کر رکھتا ہے۔

**47.** **تنخواہوں میں ٹیکسوں کی کٹوتی:** اگر مقامی حکومت کسی پیشے، تجارت یا کام رکسب ر پیشہ پر کوئی ٹیکس عائد کرنا ہے تو اس ٹیکس کی وصولی کی مد میں اس فرد کے آجر کو اس فرد کی جو دہندہ ٹیکس ہے تنخواہ یا اجرت میں سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کی کٹوتی کا مختیار بنا دیا جائے گا اور اس طریقہ کار سے مقامی حکومت کے فنڈ سے متعلقہ افراد کی تنخواہوں یا اجرتوں میں سے منہا کر کے وصولی کی جائیگی۔

**48.** **تخمینہ جات، محصول لگانے کے خلاف درخواستیں:** قانون ہذا کی رو سے کسی ٹیکس کا اخراج یا زیادہ تخمینہ لگانا یا ٹیکس لگانے کے لیے کسی فرد کی حیثیت کے بارے میں کوئی سوال یا اعتراض نہیں کیا جائے گا ماسوائے متعلقہ حاکم مجاز کے سامنے، مجوزہ قواعد وضوابط کے ساتھ اور مختص کردہ معیار کے دوران اپنی فراگذاشت پیش کرے گا۔

**49.** **ٹیکس عائد کرنے کے قواعد:** (1) تمام ٹیکسوں اور مقامی حکومت کی طرف سے نافذ کردہ چارجز کو قواعد کی رو سے مہیا کردہ طریقہ کار کے مطابق لاگو، مال گزاری کی ادائیگی، اجارہ پر دی گئی، ترکیب کی گئی، انتظامات اور باقاعدگیاں عمل میں لائی جائیں گی.

**50.** **مقامی حکومتوں کا قرض نہ لینا:** (1) مقامی حکومت کوئی قرض نہیں لے گی.

(2) حکومت کی جانب سے وہ منظور شدہ یا فراہم کردہ سرمایہ کے علاوہ مقامی حکومت کوئی بھی رقم سیکیورٹیز میں خرچ نہیں کرے گا.

# باب نمبر. 11

# صوبائی مالیاتی کمیشن اور فسکل ٹرانسفر.

**51.** **صوبائی فنانس کمیشن کا آئین:** حکومت صوبائی کمیشن قائم کرے گی جس کو مابعد ''فنانس کمیشن'' کہا جائے گا.

**52.** **فنانس کمیشن کی بیت ترکیبی:** (1) فنانس کمیشن کے درج ذیل اراکین ہوں گے،

(الف) محکمہ فنانس کا منسٹر، فنانس کمیشن کا چیئرمین ہوگا،

(ب) وزیر مقامی حکومت، محکمہ انتخابات اور دیہی ترقی،

(ج) صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا سے دو اراکین، ایک مذکورہ اسمبلی سے وزیر اعلی اور لیڈر آف اپوزیشن کا منتخب کردہ،

(د) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ فنانس،

(ہ) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ منصوبہ بندی وترقی،

(و) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ لوکل گورنمنٹ، انتخابات، اور دیہی ترقی،

(ز) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ قانون، پارلیمانی اموراور محکمہ ہیومن رائٹس،

(ح) صوبے کی ضلعی کونسلوں سے ضلع کونسل کے منتخب شدہ دو ناظمین،

(ط) صوبے کی تحصیل کونسلوں سے تحصیل کونسل کے منتخب شدہ دو ناظمین،

(2) فنانس کا محکمہ فنانس، فنانس کمیشن کو سیکرٹریٹ کی معاونت فراہم کرے گا اور فنانس کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں فنڈ کی منتقلی کی سالانہ تفصیلات فراہم کرے گا.

(3) کسی فنانس کمیشن کی جملہ ہیت ترکیبی ایک رکن کی خالی جگہ کی بنیاد کے پیش رفت کو فقت اس بناء پر موقوف نہیں کیا جائے گا

(4) بشرطیکہ قانون ہذا کے تحت فنانس کمیشن اپنے طریقہ کار اور بزنس کو باقاعدہ بنائے گی.

**53.** **فنانس کمیشن کے افعال:** (1) فنانس کمیشن حکومت کو اپنی سفارشات پیش کرے گا،

(الف) کسی مالیاتی سال میں صوبائی منجمند فنڈ میں سے مقامی حکومت منظوری رعطیہ کی منظوری کی رقم بمعہ اضافہ ضلع ٹیکس اور محصول چونگی کی عطیہ کی منظوری کی جگہ، اس فراہمی کے ساتھ کہ محصول اور ضلع ٹیکسز میں تفویض کردہ فرائض اور منتقلیات کی مد میں مختص شدہ رقم کا قیام، اور بشمول لوکل گورنمنٹ کے اگلے سال صوبے کل ترقیاتی سینٹس فی صد سے کم نہ ہو متعین کرنا،

(ب) صوبہ بھر میں مقامی حکومت گرانٹ کی تقسیم کا فارمولہ، اس فراہمی کے ساتھ کہ گاؤں اور ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل آبادی کی بنیاد پر ترقیاتی گرانٹ متعین کرے گی.

(ج) سپیشل گانٹ کی رقومات، طریقہ کار اور شرائط کے ساتھ تا کہ مقامی حکومت سہولیات کی بہم رسائی میں اضافہ کر سکے،

(د) مزید مدد کے لیے مقامی حکومت امدادی عطیہ، اور

(ہ) مقامی حکومت کی مالیات سے متعلقہ معاملات.

(2) فنانس کمیشن اپنی سفارشات مرتب کرتے ہوئے مقامی حکومت کے لیے مالیاتی ضروریات، مالیاتی گنجائش، مالیاتی کوششوں، اور مالیاتی کارکردگی کو مدنظر رکھے گی.

(3) سفارشات کو مرتب کرتے وقت فنانس کمیشن کو غربت، آبادی، بنیادی ڈھانچے میں تاخیر اور آمدنی کی بنیاد جیسے عوامل کا خیال رکھنا چاہیے.

(4) فنانس کمیشن مالی منتقلی لوکل گورنمنٹ کے اندرونی یا اپنے ذریعے سے پیدا ہونی والی خدمات اور آمدنی تک کی رسائی اور معیاد کی ایک رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کرے گا اور حکومت وہ رپورٹ صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کرے گی.

# باب نمبر.12

# مقامی حکومت کی نگرانی.

**54.** <u>مقامی حکومت کمیشن:</u> (1) گورنمنٹ، مقامی حکومت کمیشن کی تعیناتی کرے گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف) منسٹر مقامی حکومت، انتخابات اور ادارہ برائے دیہی اور ترقی، جو کہ مقامی حکومت کمیشن کے چیئرمین ہونگے،

(ب) دو صوبائی اسمبلی کے ممبران جن میں سے ایک وزیر اعلی نامزد کرے گا اور دوسرا صوبائی اسمبلی کے حزب اختلاف کے قائد ہونگے،

(ج) دو تہائی کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ٹیکنو کریٹس جن میں سے ایک عورت ہوگی جو حکومت تین سال کے لیے منتخب کرے گی.

(د) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق، اور

(ہ) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، مقامی حکومت، انتخابات اور محکمہ دیہی ترقی.

(2) مقامی حکومت کمیشن کسی خاص مقصد کے لیے کسی بھی دوسرے شخص کو تعینات کر سکتی ہے، بشرطیکہ اگر یہ انکوئری کسی ناظم کے خلاف ہو تو لوکل گورنمنٹ کمیشن پر لازم ہوگا. کہ ایک غیر جانبدار ضلعی کونسل ناظم کو تعینات کرے.

(3) حکومت مقامی حکومت کمیشن کے لیے علیحدہ بجٹ مہیا کرے گی جس میں ڈائریکٹر جنرل، مقامی حکومت اور دیہی ترقی، اکاؤنٹ آفیسر کے طور پر سیکرٹریٹ سپورٹ اور مقامی حکومت کمیشن کی متعلقہ امور میں مدد فراہم کرے گی.

(4) مقامی حکومت کمیشن کا کوئی عمل یا کارروائی کسی خالی آسامی کی موجودگی یا اس کے آئین میں نقص کی وجہ سے جا جائز قرار نہیں پائے گا.

**55.** **مقامی حکومت کمیشن کے فرائض منصبی:** (1) مقامی حکومت کمیشن کرے گا:

(الف) مقامی حکومت کا سالانہ اور خاص طور پر معائنہ کرے گا اور حکومت کو رپورٹ مرتب کرکے پیش کرے گا،

(ب) کمیشن اپنی طرف سے جب چاہے یا وزیر اعلیٰ یا پھر کسی ناظم یا ضلعی کونسل کے ناظم کی طرف سے اپنے طور پر یا ضلعی حکومت کے ذریعے لوکل گورنمنٹ سے متعلق کسی معاملے میں انکوائری کرانے میں مجاز ہے.

(ج) مقامی حکومت کے درمیان تنازعات حل کرنا،

**56.** **مقامی حکومت کمیشن کی ذمہ داری:** مقامی حکومت کمیشن وزیر اعلیٰ کو جواب دہ ہوگی.

**57.** **حکومت کے ضلعی حکومت سے تعلق:** (1) ضلعی حکومت قانون ہذا کے قواعد اور تشریحات کی رو سے اپنے افعال سرانجام دیگی.

(2) حکومت پالیسی کی تکمیل اور معاشرتی معاشی اور ماحولیاتی تحفظ کی ترویج کے لیے ضلعی کونسل ناظم کی رہنمائی کرے گی اور اس کو مشورہ دیگی.

**58.** **وزیر اعلیٰ کی جانب سے ہدایات:** وزیر اعلیٰ بذات خود یا اس کی جانب سے کوئی خصوصی مجاز افیسر عوامی مفاد سے متعلقہ امور عمل درآمد کے لیے ضلعی کونسل ناظم کو ہدایات جاری کرے گا اور اگر وہ ان ہدایات پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا تو وزیر اعلیٰ چیف سیکرٹری کو ضروری اقدامات کے لیے ہدایت کریگا.

**59.** **ناظم کی معطّلی اور برخاستگی:** (1) وزیر اعلیٰ کی رائے میں اگر کوئی ناظم ایکٹ ہذا کے تحت دی گئی ہدایات کو قصداً نظر انداز کرے یا اس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہے یا اس میں کوئی رکاوٹ ڈالے تو وزیر اعلیٰ تحریری طور پر اس کی معطلی جو کہ تیس دن سے زیادہ ہو کے لیے احکامات جاری کرے گا اور اس معاملے کو لوکل کونسل کمیشن کو انکوائری کے لیے ارسال کرے گا.

(2) انکوائری کے دوران مقامی حکومت کمیشن معطل شدہ ناظم کو بذات خود سماعت کا موقع فراہم کرے گا اور اس کی رپورٹ سفارشات کے ساتھ جس میں ناظم کی برخاستگی بھی شامل ہے مرتب کر کے وزیر اعلیٰ کو بھیجے گا تاکہ وہ اس کی روشنی میں مناسب اقدامات کر سکے،

(3) ناظم کی عرصہ معطّلی کے دوران نائب ناظم بطور فرائض سر انجام دے گا اور ناظم کی معطّلی کے تیس دن کے دوران کوئی فیصلہ نہ آنے کی صورت میں متعلقہ ناظم اپنا عہدہ واپس سنبھالے گا.

**60.** <u>**ناظم ضلعی کونسل کے ایک حکم کو ماننے سے انکار کرنا:**</u> (1) اگر وزیر اعلیٰ کی رائے میں ڈسٹرکٹ کونسل ناظم کا فیصلہ یا حکم قانون کے موافق یا عوامی رائے کے خلاف ہے تو وہ متعلق ضلعی کونسل ناظم کو تحریری طور پر پیغام دے گا کہ ایسا حکم یا فیصلہ، جیسی بھی صورت ہو، تو ایسے معالے کو ساٹھ دنوں کے اندر مکمل کرنے کے لیے لوکل گورنمنٹ کمیشن کو تفتیش کے لیے بھیجا جائے گا اگر ضلعی کونسل ایسی رپورٹ کی وصولی کے بعد مقامی حکومت کمیشن کی جانب سے بھی سفارش کی گئی ہو تو ضلعی حکومت کا فیصلہ یا حکم کالعدم ہو گا.

اس فراہمی کے ساتھ، کہ اگر ضلعی کونسل کے فیصلے یا حکم کو معطل کرنے پر ساٹھ دنوں کے اندر عمل نہ کیا گیا تو ایسا حکم یا فیصلہ، جیسی بھی صورت ہو، بحال سمجھا جائے گا.

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت فیصلہ یا حکم کی کالعدمی حکومت سرکاری جریدے میں شائع کرے گی.

**61.** <u>**اندرونی کنٹرول، معائنہ اور دیکھ بھال:**</u> (1) ناظم ضلعی کونسل، ضلعی کونسل کی منظوری کے بعد تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن، ویلج کونسل، اور نیبر ہوڈ کونسل کو خدمات کی ترسیل سے متعلق ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے معائنہ افسر کی تعیناتی کر سکتی ہے.

(2) خاص طریقہ کار رشکل رڈائزئن کے تحت تیار کردہ معائنہ رپورٹ جو مشتمل ہو گی عوامی مسائل کے ردعمل، خدمات کی بہتر انجام دہی، کارکردگی میں شفافیت اور اہداف کے حصول سے متعلق کارکردگی کا جائزہ ڈسٹرکٹ کونسل کو پیش کرے گی.

(3) اگر ضلع کونسل موقع کے مطابق متعین کرتی ہے کہ متعلقہ مقامی کونسل کے متعلقہ، ناظم، نائب ناظم یا ممبر کے خلاف کارروائی کرلینا چاہیے تو ناظم ضلع کونسل کو چاہیے کہ معاملہ مقامی حکومت کمیٹی کو پیش کرے۔

(4) دیگر تمام صورتوں میں، ضلع کونسل کے ناظم کو چاہیے کہ وہ متعلقہ ناظم کے خلاف مناسب کارروائی کرے۔

**62.** __تحصیل کونسل ناظم کے حکم کو بلائے طاق رکھنا:__ (1) ضلع کونسل کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر، ضلع کونسل اپنے تمام ممبران کی سادہ اکثریت سے اس کے خلاف قرارداد پاس کر کے تحصیل کونسل کے ناظم کا عام طور پر کیا گیا فیصلہ یا حکم تحصیل کونسل کی قرارداد کو بلائے طاق رکھ سکے گا، جیسی بھی صورت ہو، اگر ان کے خیال میں فیصلہ، حکم، قرارداد قانون کے برعکس یا عوامی مفاد یا پبلک پالیسی کے خلاف ہو۔

(2) ضلع کونسل کی قرارداد کی منظوری کا نتیجہ ضلعی حکومت مشتہر کرے گی۔

**63.** __ویلج کونسل کے ناظم اور قرارداد وغیرہ کو بلائے طاق رکھنا:__ (1) ضلع ناظم کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر ضلع کونسل اپنے تمام ممبران کو سادہ اکثریت سے اس کے خلاف قرارداد پاس کر کے ویلج کونسل کے ناظم یا نیبر ہوڈ کونسل کے ناظم ویلج کونسل کی قرارداد یا لیے گئے فیصلے یا حکم کو بلائے طاق رکھ سکے گی، جیسی بھی صورت ہو، اگر ان کے خیال میں فیصلہ، حکم، قرارداد قانون کے برعکس یا عوامی مفاد یا پبلک پالیسی کے خلاف ہو۔

(2) قرارداد کے نتیجے کو ذیلی دفعہ (1) میں بھیجا جائے گا اور اس کا اعلان تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کرے گا۔

**64.** **کارروائیوں اور قرارداد کی منظوری:** اگر حکومت کی رائے میں مقامی کونسل کی قرارداد کے نتیجے میں جو کچھ ہونے والا ہے یا ہوا ہے قانون کے موافق نہیں ہے تو حکومت تحریری طور پر ایسی قرارداد کے عمل کو معطل کرے گی اور اس کے ذریعے کسی بھی کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے سے منع کرے۔

**65.** **مقامی کونسل کے ممبران کا ضابطہ اخلاق:** (1) ہر مقامی کونسل کے کوڈ آف کنڈکٹ کمیٹی مقامی کونسل کے تمام اراکین، ناظمین، نائب ناظمین کی مجوزہ ضابطہ اخلاق، ان کی دیانت داری، ذمہ داری اور مخلصانہ فرائض اور عادات کو یقینی بنائے گی۔

(2) کوڈ آف کنڈکٹ کمیٹی منتخب نمائندوں کے ضابطہ اخلاق کا معائنہ کرے گی اور متعلقہ مقامی کونسل کو ان کے نالائقی کے واقعات اور بدعنوانی کی رپورٹ کرے گی اور ایسے ممبر کے خلاف نااہلی کی التجاء کرے گی۔

# باب نمبر.13

## قوانین کی نافذ العملی کے لیے مقامی حکومت کی ذمہ داری۔

**66.** **جرائم، سزائیں اور ان کا دائرہ اختیار:** (1) جدول چہارم اور پنجم میں متعین شدہ جرائم سزائے قید، جرمانہ، گرفتاری، حق جائیداد سے محرومی، بحق سرکار ضبطگی، قرقی اور قانون ہذا میں فراہم کردہ ایسے دیگر جرمانوں اور سزاؤں کے حقدار ہوں گے۔

(2) جو کوئی بھی مندرجہ ذیل کسی بھی جرم میں ملوث پایا گیا۔

(الف) جدول چہارم کے حصہ اول میں متعین شدہ کسی جرم میں ملوث پایا گیا، تو ایسے سزائے قید جو کہ تین سال تک بھی بڑھائی جاسکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک

بڑھایا جاسکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں جب کبھی ایک ملزم کو قانون نافذ کرنے والے افسر کی جانب سے تنبیخ کی گئی ہو کہ جرم فوری طور پر ختم کردے اور اگر ملزم جرم کرنے سے باز نہ آئے تو عدالت ملزم کے جرم کرنے کی تاریخ سے مزید جرمانہ جو کہ ایک ہزار روپے روزانہ کے حساب سے لاگو کرسکتی ہے.

(ب) اگر جدول چہارم کے حصہ دوئم میں ملوث پایا گیا تو سزائے قید جو کہ چھ مہینے تک بڑھائی جاسکتی ہے یا جرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا حقدار ہوگا. جب کبھی بھی ایک ملزم کو قانون نافذ کرنے والے افسر کی جانب سے تنبیخ کی گئی ہو کہ جرم فوری طور پر ختم کردے اور اگر ملزم جرم کرنے سے باز نہ آئے تو عدالت ملزم کے جرم کرنے کی تاریخ سے مزید جرمانہ جو کہ دوسو روپے روزانہ کے حساب سے لاگو کرسکتی ہے، اور

(ج) جدول پنجم کے پہلے مرحلے میں، جدول ششم میں متعین شدہ جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہوگا اور اگر ملزم جرمانہ ادا کرنے کے دو مہینے کے اندر دوبارہ جرم کرتا ہے تو وہ شق (ب) میں فراہم کردہ کے مطابق اسی قسم کے جرمانے کا حقدار ہوگا.

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (الف) میں متعین شدہ جرائم قابل سماعت ہونگے اوراس معاملے کی تمام معلومات ملزم کے خلاف متعلقہ پولیس سٹیشن میں فراہم کی جائیں گی تاکہ ملزم کے خلاف کیس درج ہوسکے.

(4) ایک عدالت قانون نافذ کرنے والے افسر کی جانب سے تحریری شکایت پر ذیلی دفعہ (2) کے شق (ب) میں متعین شدہ جرائم کی سماعت کرے گی.

(5) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898ء (ایکٹ نمبر 5، 1898ء) کے ضابطے کی دفعہ 260 تا 265 کی تشریحات کی روسے جدول پنجم اور جدول چہارم کے حصہ 2 میں متعین شدہ جرائم قابل سماعت ہونگے، لیکن اس پر دفعہ 262 کی ذیلی دفعہ میں درج شدہ سزائیں لاگو نہیں ہونگی.

(6) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے مقامی حکومت کو کسی بھی دیگر نافذ الوقت قانون کے تحت نفاذ کرنے کی ذمہ داریاں تفویض کر سکے گی.

**67.** **قانون نافذ کرنے والے افسران کا کنٹرول اور تعیناتی:** (1) ضلعی کونسل ناظم کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر، یا جیسی بھی صورت ہو، تحصیل کونسل جدول چہارم اور پنجم میں متعین شدہ جرائم کے لیے قانون نافذ کرنے والے افسران میں سے افسران کی تقرری کرے گی.

(2) ضلعی حکومت قانون نافذ کرنے والے افسران کے لیے کا اختیاری اتھارٹی کی نشاندہی کرے گی.

**68.** **ٹیکٹینگ کے ذریعے جرمانے عائد کرنا:** (1) جہاں کوئی شخص قانون لاگو کرنے والوں کی رائے میں جدول پنجم میں درجہ ذیل جرائم سے متعلق قانون کی کسی تشریح کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو جدول ششم میں درج جاری کردہ ٹکٹ کے ذریعے ملزم کو جرمانے کی ادائیگی کے لیے چارج کرے گا اگر ایسا جرم دو مہینوں میں پہلی بار کیا گیا ہے.

(2) جاری کردہ ٹیکٹ کی چار کاپیاں جس کی تین کاپیاں ملزم کو دی جائیں گی اور چوتھی کاپی پر اس کے دستخط یا انگوٹھے کا نشان لے کر قانون لاگو کرنے والا افسر یکارڈ کے لیے رکھے گا.

(3) دفعہ ہذا کے تحت جس آدمی کو ٹکٹ دیا جا چکا ہے آیا وہ ٹکٹ جاری کرنے والی تاریخ سے دس دنوں کے اندر اندر عدالت میں جرمانے کے لاگو کرنے پر اعتراض کرتا ہے یا اس عرصے میں جرمانہ جمع کرتا ہے اور جرمانے کی ادائیگی کی ایک رسید قانون نافذ کرنے والے افسر کو فراہم کرے گا.

(4) مقامی حکومت کے فنڈ میں شامل ہونے کے لیے جرمانے کے لاگو ہونے کے دس دنوں کے اندر اندر جرمانے کو متعین شدہ لوکل گورنمنٹ کے بنک اکاؤنٹ میں جمع کیا جائے گا.

**69.** **جرمانے میں غفلت برتنے کے لیے طریقہ کار:** (1) قانون نافذ کرنے والا افسر روزانہ کی بنیاد پر، کا اختیاری اتھارٹی کو تمام غیر ادا شدہ چالانوں کی فہرست فراہم کرے گا جس کو عدالت میں کیسوں کی سماعت کے لیے پیش کرینگے.

(2) عدالت فہرست موصول ہونے کے دفعہ 66 میں مقدمے کی سماعت کے لیے ملزم کو سمن جاری کرے گا.

(3) سماعت کے پہلے دن ملزم کے عدالت میں پیش ہونے کے بعد اپنا جرمانہ ادا کرنے کا ثبوت پیش کرتا ہے یا ناکامی غیر مشروط طور پر تسلیم کرتا ہے کورٹ آف کریمینل پروسیجر 1898ء (ایکٹ نمبر. 5، 1898ء) کی دفعہ 388 کی ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کردہ طریقہ کار کی رو سے عدالت کی جانب سے متعین شدہ جرمانے کی رقم کا مزید جرمانہ جو دس فیصد سے کم نہ ہو اور 25 فیصد سے زیادہ نہ ہو سزا سے متعلق جرمانہ جمع کرے گا. ملازم کے خلاف مزید کارروائی اور اس کو کوئی سزا نہیں دی جائے گی.

(4) عدالت کے سمن جاری ہونے کے بعد اگر ملزم عدالت میں پیش نہ ہو تو عدالت ملزم کو گرفتار کرنے کا وارنٹ جاری کرے گی اور ایسا وارنٹ جاری ہونے پر ملزم دفعہ 66 کی ذیلی دفعہ (2) کے شق (ب) کے تحت سزا کا حقدار ہوگا.

(5) عدالت کی جانب سے جدول پنجم میں درج شدہ جرم کے لیے لاگو کردہ جرمانے متعلقہ حکومت کے فنڈ میں جمع کئے جائیں.

**70.** **میونسپل گارڈن:** (1) حکومت کی منظوری سے سٹی ضلع حکومت اور تحصیل میونسپل وارڈنز کو قیام عمل میں لائے گی.

(2) حکومت پولیس آڈر 2002ء یا کسی بھی دیگر قانون میں کسی بھی امر نقیص کے باوجود متعین ڈیوٹیز جو کہ میونسپل وارڈنز کے فرائض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے کی نشاندہی کرے گی.

**71.** **قانون نافذ کرنے والے افسران کے عمومی اختیارات:** (1) صحت عامہ کو کوئی غد نقصان پہنچانے کی صورت میں زندگی اور جائیداد کی حفاظت یا بہبود یا خطرہ کی صورت میں، یا کسی قاعدہ یا ضمنی قانون کی خلاف ورزی میں یا معلومات ہونے کی صورت قانون نافذ کرنے والا افسر اپنے دائرٔ اختیار میں مزید جرمانہ عائد یا قانون ہذا کے تحت مقدمے کی پیروی کرے گا.

(الف) کسی بھی کام کو معطل کر سکے گا،

(ب) اشیاء کو ضبط کر سکے گا،

(ج) عمارتوں کو مہر بند کرنا،

(د) کسی بھجی کام کو گرایا ہٹا اسکے گا، یا

(ہ) ایک متعین شدہ ٹائم میں مناسب اقدام اٹھانے کے لیے ہدایات جاری کر سکے گا.

(2) عدالت کے حکم نامہ تلاشی/وارنٹ تلاشی یا مالک کی اجازت کے بغیر قانون نافذ کرنے والے افسر کسی بھی مکان میں داخل نہیں ہو سکے گا.

(3) جدول چہارم اور پنجم میں متعین شدہ جراوم سے متعلق قانون نافذ کرنے والا افسر مندرجہ ذیل اقدامات کر سکے گا،

(الف) مقامی حکومت کے توسط سے تحریری نوٹس جاری کرنا،

(ب) عدالت میں قانونی کارروائی شروع کرنا، اور

(ج) مقامی حکومت کے خلاف قانونی کارروائیوں کے بچاؤ میں مدد کرنا.

**72.** **رجسٹرز، رپورٹس اور قانون نافذ کرنے والا گزٹ:** (1) مقامی حکومت قانونی سرگرمیوں سے متعلق ماہانہ رپورٹس کی تیاری کے لیے فارموں اور کیس کے ریکارڈ کو برقرار رکھنے کے لیے رجسٹروں کی نشاندہی کریگا.

(2) اختیاری اتھارٹی وقتاً فوقتاً قانونی کاوشوں پر نظر ثانی، رپورٹس مرتب کرنے کو سہ ماہی ضلعی قانون نافذ کرنے والے مقامی حکومت میں شائع کرے گا.

**73.** **قانون نافذ کرنے والے افسران وغیرہ کو پولیس کی امداد:** مقامی حکومت پولیس آرڈر 2002ء (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر 22، 2002ء) کی تشریحات کے تابع پولیس فورس رقم کی ادائیگی سرکاری مطالبہ سے طلب کر سکے گی.

# باب نمبر. 14

# مقامی کونسل کے انتخابات.

**74.** **ووٹ دینے کا حق، وارڈز اور الیکٹرولر کالج:** (1) اس کے ساتھ ساتھ ویلیج کونسل، نیبر ہوڈ کونسل اور ضلعی کونسل کے ارکان کا انتخاب بالغ حق انتخاب اور مشترکہ رائے دہندگی کی بنیاد پر منعقد ہوگا.

(2) تحصیل کونسل اور ضلع کونسل میں عام نشستوں کی وارڈز میں ہر ایک رکن کے لیے علاقائی وارڈز ہونگے.

(3) ہر تحصیل یا ہر ضلع میں، جیسی بھی صورت ہو، متعلقہ تحصیل سے یا ضلع میں جدول دوئم سے متعلقہ حصوں میں عورتوں کے لیے تمام مخصوص نشستوں، کسانوں اور کارکنوں، نوجوانوں اور غیر مسلموں کے لیے الگ الگ وارڈ ہونگے.

(4) متعلقہ مقامی کونسل میں ہر سیاسی پارٹی کی جانب سے کامیاب جنرل نشستں کی کل تعداد کی بنیاد پر امیدواروں کی فہرست تیار کی جائے گی اور پارٹیوں کی انتخابی نظام نسبتی کے ذریعے ضلع کونسل اور تحصیل کونسل میں غیر مسلموں نوجواونوں، کارکنوں، کسانوں یا عورتوں کے لیے مخصوص نشستوں کو ممبران پر کریں گے.

(5) ناظم ضلع کونسل اور نائب ناظم کے انتخاب کے لیے الیکٹورل کالج ضلع کونسل کے ارکان ہونگے.

(6) ناظم تحصیل کونسل اور نائب ناظم کے انتخاب کے لیے انتخابی کالج تحصیل کونسل کے ارکان ہونگے.

(7) ضلع کونسل اور تحصیل کونسل کے انتخاب پارٹی کی بنیاد پر منعقد کئے جائیں گے اور سیاسی پارٹی ان انتخابات میں حصہ لینے کے لیے الیکشن کی نشانات حاصل کرنے کے حقدار ہونگے.

<u>وضاحت:</u> <u>دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے:</u>

(الف) ہر سیاسی پارٹی کے کامیاب جنرل نشستوں کی کل تعداد بشمول آزادانہ آئے ہوئے امیدوار یا وہ امیدوار جو سرکاری جریدے میں اشاعت کے تین دن کے اندر اندر ایسے سیاسی پارٹی کے ممبر بنے ہوں اور پارٹی لیڈر کی جانب سے منظوری لیٹر ہو جو متعلقہ ضلع کے ناظم انتخابات کی جانب سے دیا گیا ہو.

(ب) متعلقہ مقامی کونسل کے تمام ارکان قانون ہذا کے تحت منقعد کئے گئے انتخابات کی امیدوار اور الیکٹورل کالج کے ارکان سمجھے جائیں گے،

(ج) ''سیاسی پارٹی'' کا وہ ہی معنی تصور ہوگا جو سیاسی پنچائیت ''پارٹی'' آرڈر 2002ء میں معین ہے (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر 18، 2002ء) کی تشریحات ضلع اور تحصیل کونسل کے انتخابات میں حصہ لینے والے سیاسی پارٹیز پر من وعن لاگو ہوگا.

(د) انتخاب کے نشان سے وہی معنی اور ارشارتی مفہوم لیا جائے گا جو نشانوں کی تخصیصی آرڈر 2002ء میں ہے.

**75.** **مقامی کونسل انتخابات کے لیے اتھارٹی:** (1) مقامی کونسلز کے انتخابات پاکستان کا الیکشن کمیشن منعقد کرے گا جو کہ بعد ازیں الیکشن کمیشن کہلائے گا.

(2) الیکن کمیشن کسی شخص یا اتھارٹیز کو ایسے فرائض کی انجام دہی کرنے یا انتخابات کے مقاصد کے لیے ایسی اعانت کو روک سکے گا، بشمول الیکٹورل رول کی تیاری انتخابی مقدموں کا خاتمہ اور دفعہ ہذا کے تحت دیگر تنازعات.

(3) الیکشن کمیشن اپنے کسی مجاز افسر کو قانون ہذا کے تحت اپنے اختیارات اور فرائض کی انجام دہی تفویض کر سکے.

(4) صوبہ میں تمام ایگزیکیٹو اتھارٹی کی ذمہ داری ہو گی کہ الیکشن کمیشن کے فرائض کی انجام دہی میں مدد کرے.

**76.** **الیکشن کمیشن کے دیگر فرائض اور اختیارات:** الیکشن کمیشن کوئی بھی ایسے اختیارات استعمال کر سکے گا اور ایسے دیگر فرائض کی انجام دہی کر سکے گا جو مجوزہ ہے.

**77.** **الیکٹورل رولز کی تیاری:** (1) ایک شخص ووٹ ڈالنا کا حقدار ہو گا، اگر وہ

(الف) پاکستانی شہری ہے،

(ب) انتخاب کی منعقد کردہ سال جنوری کی پہلے دن عمر 18 سال سے کم نہ،

(ج) الیکشن کمیشن کی دیگر اسی شرائط پر پورا اترے.

(2) مقامی کونسل کے انتخابات کے لیے الیکٹورل رولز الیکشن کمیشن تیار کرے گا جیسا وہ مناسب سمجھے. کسی شخص کا کسی بھی وجہ سے فہرست میں بوجہ غلطی نام نہ ہونے کی وجہ سے یا اضافی نام ہونے کی وجہ سے ووٹ کے حق سے محروم نہیں کیا جائے گا.

(3) ہر وہ شخص جس کا نام لوکل کونسل کے لیے الیکٹورل رول میں نام درج ہے یا نہیں تو مقامی کونسل کے انتخابات میں ووٹ دینے کا حقدار ہوگا.

**78.** انتخابی امیدوارن اور منتخب شدہ اراکین کی اہلیت: (1) کوئی شخص مقامی کونسل کی امیدواری انتخاب کے لیے یا کوئی منتخب شدہ رکنیت مقامی حکومت کے لیے استحقاق رکھتا ہے، اگر وہ.

(الف) پاکستانی شہری ہے،

(ب) اس کی عمر اکیس سال سے کم ہے،

(ج) اس کا نام متعلقہ کی فہرست رائے دہندگان میں بطور ووٹر شامل ہے،

(د) اچھے اخلاق کا مالک ہو اور اسلامی قوانین کی خلاف ورزی میں شمار نہ ہوتا ہو اور اسلامی تدریس اور اسلامی اعمال کا علم رکھتا ہو اسلامی اقدار میں رہتے ہوئے زندگی بسر کرتا ہو اور ساتھ ہی ساتھ گناہ کبیرہ سی اپنے آپ کو بچاتا ہو.اس فراہمی کے ساتھ یہ تعلیمات غیر مسلموں پر لاگو نہیں ہیں لیکن ایسا شخص اچھے اخلاق کا مالک ہو،

(ہ) کسی مجاز عدالت کی طرف سے اس کو غیر صحت مندانہ زہنیت کا حامل قرار نہیں دیا گیا ہے،

(و) کسی بھی وفاقی یا صوبائی محکمے یا مقامی حکومت یا کسی قانونی تسلیم شدہ ادارے میں یا کسی ایسے ادارے میں جسے حکومت یا مقامی حکومت چلاتی ہو یا جس کے چلانے میں حکومت کا حصہ ہو یا مفاد ہو، میں ملازمت نہیں کرتا ماسوائے وہ جو کسی منتخب عوامی دفتر میں یا جز وقتی دفتری کام تنخواہ یا فیس کے معاوضے یا اجرت میں کام کرتا ہو، اس فراہمی کے ساتھ کہ کوئی فرد جو کہ بالا بیان میں سے کسی نوکری میں سے استعفی یا ریٹائرمنٹ لے چکا ہے اور اس کی ریٹائرمنٹ کو کم از کم چھ مہینے کا وقت گزر چکا ہے.

(ز) کسی بداخلاقی کی وجہ سے کسی بھی عوامی روزگار سے برخاست، معطل یا جبری طور پر سبکدوش نہیں کرایا گیا. یہاں تک کہ اس نے برخاست یا جبری سبکدوشی میں پانچ سال کا عرصہ گزارہ ہو،

(ح) کوئی ایسی ملکیت نہیں رکھتا ہو جو کہ اس کے اقرارنامہ ملکیت سے ہم آہنگ نہیں ہے، یا ناقابل جواز ذرائع سے چاہے اس کے اپنے نام سے یا اپنے جانشینوں یا اقرارخانہ کے نام سے یا کسی اور فرد کے نام سے یا کسی ادارے کے نام سے رسماً یا غیر رسمی طور سے بنائی گئی ملکیت جائیداد جب کہ ایسے املاک کا حقیقی تصرف و کنٹرول بشمول خریداری، تبادلے یا مالی مفادات اس کے ہاتھ میں ہو،

(ط) وفاقی، ایک صوبائی یا ایک مقامی حکومت یا کسی مالیاتی اداراے بشمول یوٹیلٹی بلز ان اداروں کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس یا دوسرے واجبات جو گذشتہ چھ مہینوں یا زیادہ سے واجب الادا ہیں، نادہندہ قرار نہیں دیا جائے گا،

(ی) کسی بدعنوانی بشمول اخلاقی خباثت یا اختیارات کے ناجائز استعمال کی وجہ سے کسی عدالت مجاز کی طرف سے کسی بھی قانونی دفعہ کے زیر سزا یافتہ نہیں ہے، یہاں تک کہ اس کی رہائی کو عرصہ پانچ سال سے کم کا وقت گزارا ہو.

(ک) کسی خلاف ورزی قانون کی وجہ سے قانون کے مطابق عرصہ زائد تین مہینے کے لیے پابند سلاسل نہیں رہ چکا ہو، اوراس کی رہائی کو عرصہ پانچ سال کم کا وقت گزرا ہو اور کس رکن یا کسی عوامی دفتری امور کے مالک کی صورت میں اسے کبھی بھی سزائے قید نہیں دی گئی ہو،

(ل) مذکورہ قانون اور قواعد کی مطابق انتخابی خرچوں کی فہرست پیش کرنے میں ناکام نہ رہا ہو، یا انتخابی اخراجات کی لیے مختص شدہ حدود سے زیادہ خرچ کرنے میں ملوث نہ رہا ہو.

(م) کسی بھی عدالت مجاز کی طرف سے بہ طور دیوالیہ قرار نہیں دیا گیا ہو،

(ن) جس مقامی حکومت کا رکن ہے، اس کے مالی معاملات کے متعلق کسی لین دین میں ملوث نہ رہا ہو،

(س) جس کونسل کا رکن ہے، اس کے تین متواتر اجلاسوں سے بلا وجہ غیر حاضر نہ رہا ہو، اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر کوئی رکن شدید اور ضروری ناگہانی کی وجہ سے یا کسی بھی فعل جبر کی وجہ سے غیر حاضری کی صورت میں اس کی رکنیت منسوخ نہیں کی جائے گی،

(ع) قانون ہذا کے تحت ضروری ابتدائی ٹرینگ کورس میں شامل ہونے سے ناکام نہ رہا ہو،

(ف) پاکستان اور اس کے عوام اور معاشرے کی بھلائی اور باہمی ہم آہنگی، مطابقت، تحلیل، مفادات، تحفظ اتحاد، آزادی، آمن اور سا لمیت کے متصادم کسی طرح کی بھی اقدامات میں ملوث رہا تھا اور نہ رہا ہو،

(ص) اپنے الیکشن کے لیے جھنڈا، نشان، تعلق اور مالی یا دیگر ذرائع یا کسی مذہبی یا انسانی امداد سے مجوزہ پارٹی کسی انجمن رتنظیم میں شامل یا تنظیم کو بنانے کو استعمال میں نہیں لا سکے گا،

(2) جو کوئی بھی.

(الف) الیکشن اتھارٹی کی ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا ہو مقامی حکومت کے کسی بھی الیکشن میں نمائندگی کے لیے کم از کم عرصہ تین سال کے لیے خارج کیا جائے گا، یا

(ب) مقامی کونسل کا ممبر منتخب ہونے کے بعد یا لوکل گورنمنٹ کی انتخابی دفتر میں کام کرتا ہوا اور اس کو الیکشن کمیشن نے ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا تو اس کی رکنیت فوری طور سے ختم کی جائے گی اور اس کو لوکل کونسل کے انتخاب میں بطور انتخابی نمائندہ حصہ لینے سے عرصہ تین سال کے لیے خارج کیا جائے گا.

(3) اگر مقامی کونسل کے ایک رکن پر ایک سوال اٹھتا ہے کہ وہ ایک رکن ہونے کا اہل نہیں ہے تو ناظم یہ فیصلہ کرے گا آیا کوئی سوال اٹھایا گیا ہے یا نہیں اور اس سوال اٹھائے گئے الزام کو الیکشن کمیشن میں پندرہ دن تک بھیج سکتا ہے اور اگر مذکورہ عرصہ میں ناظم سوال بھیجنے میں ناکام ہو تو وہ اس شخص کا سوال الیکشن کو بھیجا ہو تصور ہوگا.

(4) الیکن کمیشن سوال کی موصولی کے نوے دنوں کے اندر اندر فیصلہ کرے گا اور اگر اس کی رائے میں رکن نا اہل ہو جائے تو اس کی رکنیت بطور رکن ختم کر دی جائے گی اور اس کی نشست خالی ہو جائے گی.

**79.** **دفتری دورانیہ، ابتدائی اجلاس، ناظم یا نائب ناظم منتخب کرنے کے لیے انتخاب اور مقامی کونسل میں قواعد وضوابط:** (1) مقامی کونسل کا دفتری دورانیہ عرصہ تین سال کا ہوگا جو اولین ابتدائی اجلاس کے انعقاد کی تاریخ سے شروع ہوگا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ اراکین کے منتخب ہونے کے حکومتی اعلان کے پندرہ یوم کے اندر اندر اپنے اجلاس کا انعقاد کریں گے.

(2) ایسے موقع یا دوسری صورت میں اس فراہمی کے ساتھ مقامی کونسل اپنے ابتدائی اجلاس میں اور دوسرے کسی معاملے کو روکتے ہوئے، سب سے پہلے اپنے اراکین میں سے ناظم اور نائب ناظم کرے گی.

(3) حکومت مقامی کونسل کے ارکان ناظمین اور نائب ناظمین کی جانب سے دفتر کی ذمہ داریوں کی نشاندہی کریگی.

(4) ہر مقامی کونسل کم از کم مہینے میں ایک بار اجلاس بلائے گی اور اپنی کارروائی ضمنی قوانین کی رو سے چلائے گی. اس فراہمی کے ساتھ کہ ضلعی کونسل سال میں کم از 45 دن شرکت کرے گی.

(5) اس کے ساتھ ساتھ مقامی کونسل کی میٹنگ کی اطلاع دے گا اور نائب ناظم اس کی صدارت کریگا.

(6) اس کے ساتھ ساتھ مقامی کونسل کے فیصلے موجودہ ارکان کے کم اکثریتی کے قرارداد کے پاس ہونے پر ووٹنگ کی جائے گی اور قرارداد کی ایک کاپی حکومت کو بھیجی جائے گی.

(7) مقامی کونسل کی میٹنگ کے لیے قورم کل ارکان کی 33 فیصد ہوگی.

(8) مقامی کونسل کی میٹنگ کو عوام دیکھ سکیں گے جب تک کہ لوکل کونسل کے ذریعے فیصلہ نہ کیا جائے کہ میٹنگ ان کیمرہ ہو.

(9) مقامی کونسل کی میٹنگ کے روداد کو قلمبند تحریر کیا جائے گا اور سیکرٹری مقامی کونسل اس ریکارڈ کی دیکھ بھال کریگا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ ضلع میں دیہی ترقیاتی اور لوکل گورنمنٹ کا اسٹنٹ ڈائریکٹر ضلعی کونسل کا سیکرٹری ہوگا اور ضلع میں ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل کی سیکرٹریٹ فرائض سے متعلق اشترا کی معاملات کا ذمہ دار ہوگا.

**80.** **حلف برداری فرائض اور اپنے اثاثوں کو ظاہر کرنا:** (1) ایک رکن ایک ناظم اور نائب ناظم اپنا عہدہ لینے سے پہلے متعین شدہ طریقہ کار کے مطابق اپنے عہدے کا حلف لے گا.

(2) ہر ناظم، نائب ناظم اور رکن، اپنے عہدے کا حلف لینے کے بعد مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اپنے جملہ اثاثہ جات کی فہرست پیش کرے گا.

**81.** <u>اتفاقی آسامی:</u> (1) اگر مقامی کونسل کے دوران حکومت کسی رکن یا ناظم اور نائب ناظم کی جگہ کسی بھی وجہ سے خالی ہو جائے، تو اس خالی جگہ کو پر کرنے کے لیے نوے آیام کے اندر اندر موجود اراکین میں سے نئے رکن یا ناظم اور نائب ناظم، جیسی بھی صورت ہو، مجوزہ طریقہ کار کے مطابق اس جگہ کے لیے منتخب کرے گی اور وہ نو منتخب باقی ماندہ عرصے کے لیے اس عہدہ پر کام کرتا رہے گا.

(2) اگر ایک رکن کی آسامی مقامی کونسل کی معیاد ختم ہونے سے چار مہینے پہلے کے عرصہ میں خالی ہو گئی ہو تو اس خالی جگہ کو پر نہیں کیا جائے گا.

**82.** <u>استعفی:</u> (1) مقامی کونسل کا ایک رکن اپنے اس متعلقہ مقامی کونسل کو جس کا وہ رکن ہے پیشگی تحریری صورت میں ناظم کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کا استعفی پیش کر سکتا ہے.

(2) ویلج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل کا ناظم کی اپنے دفتر سے استعفی متعلقہ تحصیل کونسل کے ناظم کو تحریری طور پر پیش کریگا.

(3) تحصیل کونسل یا ضلع کونسل کا ناظم، جیسی بھی صورت ہو وہ اپنے دفتر سے استعفی تحریری طور پر وزیر اعلی کو پیش کرے گا.

(4) پیش کیا گیا استعفی منظور اور موثر تصور ہو گا.

(5) تمام استعفوں کی کاپیاں الیکشن کمیشن کو بھیج دی جائیں گی.

**83.** <u>برخاستگی:</u> (1) اگر کسی شخص کی جانب سے درخواست پر نااہلی کی کارروائیاں یا خود الیکشن کمیشن کی جانب سے کسی رکن، ناظم، یا نائب ناظم کی خلاف عنوان کی گئی ہو تو الیکشن کمیشن یا کسی مجاز ادارے کی جانب سے اس رکن کو شوکاز نوٹس جاری کریگا ایک تمعین شدہ عرصہ کے اندر اندر کہ اس رکن کے خاتمے کے خلاف کارروای کیوں نہ کی جاوے.

(2) اگر الیکشن کمیشن یا اس کی جانب سے مجاز اتھارٹی نوٹس کے جواب میں یا مذکورہ نوٹس کا جواب متعین عرصہ میں داخل نہیں ہوتا تو معاملے پر کارروائی کے لیے حکم جاری کر سکے گا اور اس کے لیے انکوائری آفس تعینات کر سکے گا.

(3) انکوائری کی بنیاد پر الیکشن کمیشن یا اس کی جانب سے مجاز اتھارٹی رکن، ناظمین جیسی بھی صورت ہو نائب ناظم کی خاتمے کا حکم جاری کریگا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ رکن ناظم، نائب ناظم یا جیسی بھی صورت ہو کو اپنے عہدے سے ہٹائے جانے کے حکم سے پہلے اس کو تفتیش کی کارروائی میں جواب دہی کا مناسب موقع فراہم کیا جائے گا. بشمول انفرادی سماعت کا موقع بھی فراہم کیا جائے گا.

**84.** **رائے عدم اعتماد:** اگر کسی منتخب شدہ ناظم اور نائب ناظم کے خلاف اپنے متعلقہ مقامی کونسل جس کے ارکان نے اس کو بالا بیان عہدے کے لیے منتخب کیا گھا تو اس کو تمام اراکین کی سادہ اکثریت مجوزہ طریقہ کار کے مطابق عدم اتعماد کی رائے ثبت کریں تو وہ اپنے عہدے کو خالی کرے گا.

اس فراہمی کے ساتھ

(الف) کسی ناظم اور نائب ناظم کو اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد عرصہ چھ ماہ تک اس کے خلاف عدام اعتماد کی کوئی تحریک نہیں چلائی جائے گی،

(ب) اگر کسی ناظم اور نائب ناظم کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک شروع کرائی گئی اور کونسل کے اجلاس میں اس تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کے لیے درکار اکثریت کی حمایت کے حصول میں ناکام رہی ہو، تو اس تحریک کے ابتداء کی تاریخ سے چھ مہینے کیے آئندہ عرصہ کے لیے اس فرد کے خلاف کوئی اسی تحریک نہیں چلائی جائے گی.

**85.** **دوہری رکنیت رکھنے کی ممانعت:** ایک ناظم نائب ناظم یا مقامی کونسل کا رکن کسی بھی سیاسی دفتر کے الیکشن میں حصہ لے سکتا ہے جب اپنے متعلقہ موجودہ دفتر سے استعفی نہ دے دے.

**86.** **ناظم، نائب ناظم اور اراکین کے انتخاب، استعفی اور برطرفی کے اعلامیئے:** کسی بھی ناظم، نائب ناظم اور رکن کے انتخاب، استعفی اور برطرفی یا ان کے اپنے فرائض سے کنارہ کشی وغیرہ کو الیکشن کمیشن کی طرف سے اعلامیئے کے ذریعے مشتہر کیا جائے گا.

**87.** **گذارش انتخاب اور الیکشن خصوصی عدالت:** (1) کسی انتخابی نمائندے کی طرف سے دائر کردہ گذارش برائے انتخاب کے علاوہ قانون ہذا کی رو سے کوئی بھی انتخاب قابل اعتراض نہیں ہو گا.

(2) کسی گذارش انتخاب کی سماعت کے لیے الیکشن کمیشن بذریعہ نوٹیفیکیشن کسی افسر کو بطور الیکشن ٹریبونل تعیناتی کریگا جو ان علاقہ جات کے لیے ہوگا جو کہ نوٹیفیکیشن میں واضع کی گئی ہوں.

(3) ایکٹ ہذا کی تشریحات کی تابع پر الیکشن کی شکایت الیکشن کمیشن کی مجوزہ طریقہ کار سے کی جائے گی.

(4) الیکشن ٹریبونل کے پاس سول کورٹ کے تمام اختیارات ہونگے اور کوڈ آف کریمینل پریسیجر، 1908ء (5، 1908ء) کے تحت دعوی کر سکے گا اور کوڈ آف کریمینل پروسیجر 1898ء (5، 1898ء) کی دفعات 480 اور 482 کی رو سے عدالت سمجھی جائے گی.

**88.** **ارتکاب بدعنوانی:** کوئی شخص اگر رشوت ستانی، فریب یا اپنی رعب وداب کے سلسلے میں ملوث قرار پایا جاتا ہے تو اس کو ارتکاب بدعنوانی کے سلسلے میں سزائے قید جس کی مدت تین سال تک بڑھائی جاسکتی ہے یا جرمانہ جس کی مالیت ایک سو ہزار روپے تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہے.

**89.** **رشوت ستانی:** کوئی فرد جرم رشوت ستانی میں ملوث ہوگا اگر وہ بلاواسطہ یا بلواسطہ یا بذات خود یا کسی دوسرے فرد کے ذریعے اپنے مفاد کے لیے:

(الف) ووٹ کے سلسلے میں وصول کرتا ہے یا وصول کے سلسلے کوئی معاہدہ یا کنٹریکٹ کرتا ہے کہ ووٹ کس کو دیا جائے یا دینے سے اعتراز کیا جائے، یا انتخابی نمائندہ بننے سے پیچھے ہٹ جائے یا انتخاب سے خارج یا کنارہ کش ہو جائے،

(ب) کسی بھی فرد کو برائے مقصد کوو ی قوت اختیار دیتا ہے پیشکش کرتا ہے یا وعدہ کرتا ہے،

(1) کسی فرد کو انتخابی امیدواری سے دست بردار ہونی یا انتخاب میں بطور امیدوار حصہ لینے کی طرف راغب کرتا ہے،

(2) کسی رائے دہندہ کو انتخاب میں ووٹ ڈالنے یا ووٹ نہ ڈالنے پر آمادہ یا قائل کرتا ہے، یا

(3) کسی انتخابی امیدوار کو انتخاب سے کنارہ کشی یا ہٹنے پر آمادہ کرتا ہے، یا

(4) کسی انتخاب میں کسی شخص امیدوار بننے یا انتخابی امیدواری سے اجتناب کے سلسلے میں معاوضہ ادائیگی کرتا ہے، یا

(5) کسی انتخاب میں کسی رائے دہندہ کو رائے کے استعمال یا ووٹ نہ ڈالنے کے سلسلے میں معاوضہ یا ادائیگی کرتا ہے،

(6) کسی انتخابی امیدوار کو انتخاب سے دستبردار ہونے یا گوشہ نشینی کی مد میں معاوضہ کی ادائیگی کرتا ہے.

**وضاحت:** اس حصے میں احسان مندی میں شامل ہیں، احسان مندی رقم کی صورت میں یا دوسری صورت میں قیمت طے شدہ اور تفریح کے جملہ اقسامات یا اس کے صلے میں نوکری یا روزگار دلانا ہیں.

**90. دھوکہ دہی:** کوئی فرد اگر کسی دوسرے فرد کو ووٹ چاہے وہ زندہ ہے یا مردہ یا خوساختہ یعنی فرضی نام سے ووٹ ڈالنے کے سلسلے میں ضدوق پر چی رقرعہ اندازی کا ضدوق تک رسائی حاصل کرے تو دھوکہ دہی کا مرتکب گردانہ جائے گا.

**91. ناجائز اثر ڈالنا:** ایک فرد ناجائز اثر ڈالنے کا مرتکب قرار دیا جائے گا، اگر وہ.

(الف) کسی فرد کو ووڈ ڈالنے پر مجبور کرنے کے لیے، ووٹ ڈالنے سے گریز کرنے کے لیے، یا کسی کو انتخاب میں سے اپنے انتخابی امیدوار کو کنارہ کشی پر مجبور کرنے کے لیے بلا واسطہ یا خود یا اپنے حوالے سے یا کسی اور فرد کے ذریعے.

(1) طاقت، زیادتی وز بردستی یا روکنے کے استعمال یا استعمال کی دھمکی دینا،

(2) کسی بھی طرح زخمی کرنے ،نقصان یا دوسری طرح کے نقصانات یا ہار کی کوشش یا دھمکی دینا، یا

(3) کسی بھی قسم کے سرکاری اثر ورسوخ یا حکومت سرپرستی کو بروئے کار لائے ، یا

(ب) کسی فرد کو جو ووٹ ڈال چکا، یا ووٹنگ سے گریز مند، یا اپنی انتخابی امیدوار کو دستبردار کر چکا ہے، تو شق (الف) میں تفریح کردہ میں سے کسی بھی امر کا ارتکاب کر چکا ہو، یا

(ج) زور زبردستی سے، حبس بے جا کے ذریعے سے، دغا بازی سے، کسی آلہ، اوزار یا اختراع کے ذریعے، یا

(1) آزادانہ استحقاق رائے سے رائے دہندگان کا مزاحم ہونا یا روکنا، یا

(2) کسی رائے دہندہ کو ووٹ کا حق استعمال کرنے سے روکنے یا کسی کو ووٹ ڈالنے پر مجبور کردانہ، ترغیب دلانے، یا فوقیت دلانا.

**وضاحت:** اس حصے میں نقصان بشمول علاقہ بدری یا ذات برادری سے اخراج یا اس ووٹر کو اس کے مذہبی فرقے یا گروہ سے خارج کرنا،

**92. غیر قانونی اعمال:** کوئی بھی فرد جو کہ کسی غیر قانونی عمل کا مرتکب قرار پایا تو اس کو جرمانے کی سزا جو کہ دس ہزار روپے تک بڑھائی جاسکتی ہے دی جائے گی اگر وہ،

(الف) وفاقی حکومت، حکومت یا صوبائی حکومت اتھارٹی کے کسی افسر یا کسی ماتحت کی مدد کے حصول کے لیے اور بہ مقصد کسی انتخابی امیدوار کو آگے بڑھانے کے لیے یا اس میں روکاٹ ڈالنے کے لیے کوشش کرنا یا جدوجہد کرنا شامل ہے،

(ب) کسی انتخابا میں جانتے بوجھتے ہووے کہ وہ رائے دینے کا استحقاق نہیں رکھتا یا اس کو بوجوہ اس استحقاق رکھنے میں ناکام قرار دیا گیا ہے ووٹ ڈالنا یا ووٹ ڈالنے کی کوشش یعنی بیلیٹ پیپر کے حصول کی کوشش کرنا،

(ج) کسی پولنگ سٹیشن میں ایک سے زائد بار ووٹ ڈالنا یا ڈالنے کی کوشش میں بیلیٹ پیپر کے حصول کی کوشش کرنا

(د) پولنگ اسٹیشن میں صندوق پرچی رقرعہ اندازی کا صندوق یا کسی بیلیٹ پیپر کو پولنگ اسٹیشن سے ہٹانا یا صندوق پرچی رقرعہ اندازی کا صندوق کو مکمل تباہ کرنا ،جزوی نقصان پہنچانا یا چھیڑ چھاڑ کرنا،

(ہ) جانتے بوجھتے ہوئے بالاں بیان میں سے کسی ایک کام کروانے کے لیے کسی فرد کو قائل کرنا،

(و) قانون ہذا کے تحت لازمی انتخابی اخراجات کے گوشوارے جمع کرنے میں ناکام ہونا،

(ز) جھوٹی افواہیں یا بیانات وضع کرنا یا ان کو پھیلانا

(1) کسی انتخابی امیدوار کے ذاتی کردار کے متعلق یا اس کے ایسے تعلقات جس کے نتیجے میں اس امیدوار کے انتخابی نتائج پر برے اثرات مرتب ہوتے ہوں اور یا کسی دوسرے انتخابی امیدوار کی منتخب ہونے کے لیے اس کو آگے بڑھانا یا اس آمر کی دلالی کرنا یہاں تک کہ اس کے پاس یقین کرنے کے لیے قابل وجوہ بنیاد موجود یا مہیا کرانے کے وہ اس دستاویز کو سچ ماننے اور اس پر یقین کرنے لگے.

(2) کسی امیدوار کے انتخابی نشان کے بارے میں کہ آیا یہ انتخابی نشان مذکورہ انتخابی امیدوار کو الاٹ کیا گیا ہے یا نہیں، یا

(3) کسی انتخابی امیدوار کے میدان چھوڑنے کے بارے میں افواہیں بھیلانا،

(ح) جانتے بوجھتے ہوئے کسی امیدوار کی حمایت یا مخالفت کے مقصد کے لیے ووٹروں کو پولینگ سٹشین تک لانے لیجانے کے لیے گاڑیوں یا دوسرے ذرائع کو دینا، رعایتا حاصل کرنا، رکھنا، کرائے پر رکھنا، عاریتا دینا اور استعمال کرنا ماسوائے ان افراد کو جو اپنے ہمراہ، اپنے اہل خانہ یا افراد خانہ کو برائے ووٹنگ پولنگ سٹیشن لاتا اور لیجاتا ہے، اور

(ط) پولنگ سٹیشن پر اپنے ووٹ کی باری کے لیے منتظر فرد پر حملہ یا حملے کی وجہ بننا تا کہ ووٹر ووٹ ڈالے بغیر واپس چلا جائے،

**93.** **رائے دہی کے عمل میں مزاحمت ڈالنا:** کوئی فرد اگر ایسی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا جائے تو اس کی سزا جرمانہ جس کی مالیت دس ہزار روپے تک بڑھائی جا سکتی ہے، اگر، وہ فرد انتخاب کے سلسلے میں عین ووٹ ڈالنے کے دن.

(الف) کسی انتخابی وارڈ میں اجلاس منعقد کرانے کے لیے لوگوں کو قائل کرتا بلاتا یا منتظم کرتا ہو، یا

(ب) پولنگ سٹیشن کے اردگرد دوسو میٹر کے قطر میں.

(1) ووٹ ڈالنے کے لیے راغب کرنا،

(2) کسی رائے دہندہ سے ووٹ دینے کی التجاء کرنا،

(3) انتخاب میں ووٹرز کو ووٹ ڈالنے یا کسی مخصوص امیدوار کے لیے اس بات کی بابت لوگوں کو راغب کرنا، یا

(4) ریٹرننگ افسر پیشگی اجازت نامے کی یا اس جگہ جو کہ پولنگ سٹیشن سے ایک سو میٹر دائرے کے باہر انتخابی امیدوار یا اس کے انتخابی ایجنٹ کے لیے مختص کر دی گئی ہے، کے ماسوائے پولنگ سٹیشن کی علاقہ میں نمائش کرنا، کوئی یاد دہانی نوٹس، کوئی بینر یا جھنڈا لگانا جو ووٹر حضرات کو ووٹ ڈالنے کی حوصلہ افزائی یا ووٹرز حضرات کو ووٹ ڈالنے کی حوصلہ شکنی کرتا ہو.

**94.** **پولنگ سٹیشن کے نزدیکی علاقے میں بدانتظامی پھیلانا:** ایک فرد جو کہ قابل تعزیر خلاف ورزی میں، لوث ہو جسکی سزائے قید تین ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے، یا جرمانہ جس کی مالیت دس ہزار روپے بڑھائی جا سکتی ہے یا دنوں، اگر وہ.

(الف) پولنگ سٹیشن میں کسی گراما فون، میگا فون، لاؤڈ سپیکر یا دیگر آلات جو آواز کو نکالتا ہے یا بلند کرتا ہے کا ایسے بلند آواز میں استعمال، یا

(ب) مستقل ایسا چیخنا کہ پولنگ سٹیشن میں بلند آواز سے سنا جا سکے،

(ج) کوئی ایسا عمل کرنا، کہ

(1) پولنگ سٹیشن میں آئے ہوئے ووٹ ڈالنے کے مقصد کے لیے ووٹر کو پریشان کرتا ہے یا غصہ دلاتا ہو،

(2) پریزائیڈنگ آفیسر، پولنگ یا کسی دیگر شخص جو پولنگ سٹیشن میں ڈیوٹی انجام دے رہا ہو کے امور میں مداخلت ہو، یا

(د) مذکورہ بالا اعمال میں سے کسی کی اعانت کرتا ہو.

**95.** __تحریف کاغذات:__ ایک فرد جو کہ تعزیر خلاف ورزی میں ملوث ہو جسکی سزا قید چھ ماہ تک بڑھائی یا جرمانہ جسکی مالیت وسزا روپے تک بڑھائی جا سکتی ہے یا دونوں، اگر وہ

(الف) کسی کاغذات نامزدگی کو یا بیلیٹ پیپر کو کسی فریب سے مسخ کرتا ہے،

(ب) فریب سے کسی انتخابی پرچی کو پولنگ سٹیشن سے باہر لے جاتا ہے، یا بیلیٹ باکس میں اپنے انتخابی پرچی کے علاوہ کوئی اور انتخابی پرچی جو اس کہ اپنا نہیں اور جیسے ڈالنے کے بارے میں وہ مجاز نہیں ہے، ڈالتا ہے،

(ج) بغیر لازمی اختیار کے

(1) کسی بھی فرد کو کوئی بھی انتخابی پرچی مہیا کرتا ہو،

(2) انتخابی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے ضدوق پر چی/قرعہ اندازی کا ضدوق یا بیلیٹ یا انتخابی پر چیاں کو خراب کرنے، لے جانے، کھولنے یا دوسرے معنی میں چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کرتا ہے، یا

(3) قانون کے مطابق لگائی گئی کوئی سیل کو توڑتا ہے، یا

(4) پولنگ کے شروع کرانے کے عمل میں تاخیر یا مداخلت بے جا کا سبب بنتا ہے یا پولنگ کے اختتام پر فوری طور سے مجوزہ قانونی طریقہ کار کی تکمیل میں موجب تاخیر یا سبب بنتا ہے، یا

(ہ) فریب سے اور بغیر کسی اختیار مندی کے بالا بیان میں سے کسی امر میں مرتکب قرار ہو.

**96.** <u>**رائے دہی کی راز برداری میں مداخلت:**</u> ایک فرد جو کہ ایسے قابل تعریز خلاف ورزی میں ملوث ہو کے سزائے قید جن کی معیاد چھ ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے یا جرمانہ جس مالیت دس ہزار روپے تک بڑھائی جا سکتی ہے یا دنوں اگر وہ،

(الف) ووٹ ڈالنے کے عمل کے دوران کسی ووٹر کے عمل میں مداخلت کرتا یا کرنے کی کوشش کرتا ہے،

(ب) کسی پولنگ سٹیشن پر ووٹر سے اس انتخابی نمائندے کے بارے میں جس کے حق میں ووٹر ووٹ ڈالنے والا ہے یا ڈال چکا ہے معلومات حاصل کرنے کی کسی بھی طریقے سے حصول یا حصول کی کوشش کرنا، یا

(ج) کسی پولنگ سٹیشن پر کسی بھی وقت کسی انتخابی امیدوار کے بارے میں جو کہ اپنے ووٹ ڈالنے والا ہے یا ووٹ ڈال چکا ہے کے بارے میں حاصل شدہ معلومات کو پولنگ سٹیشن سے باہر لے جانا.

**97. رازداری برتنے میں ناکامی:** کوئی امیدوار یا پولنگ ایجنٹ جو کسی پولنگ سٹیشن پر موجود ہے یا ووٹوں کی گنتی کرنے والا کوئی شخص، جو اس خلاف ورزی کا مرتکب ہو کو سزائے قید چھ مہینے تک بڑھا دی جا سکتی ہے یا جرمانہ جس کی مالیت دس ہزار روپے تک بڑھائی جا سکتی ہے یا دونوں، اگر وہ،

(الف) کسی ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھنے میں یا اس کی مدد کرنے میں ناکام رہا ہو، یا

(ب) کسی انتخابی پرچی جس انتخابی امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا گیا اور ووٹوں کی گنتی کے دوران حاصل شدہ معلومات متعلقہ امیدوار کو ترسیل کرنا،

**98. دفتر عملے کا ضابطہ اخلاق:** انتخاب کے سلسلے اپنے فرائض امور کی ادائیگی کرنے والے پریذائیڈنگ آفیسر، پولنگ آفیسر یا دوسرا کوئی افسر یا ماتحت، یا پولیس فورس کا کوئی رکن، انتخاب کے انعقاد انتظامات میں یا پولنگ سٹیشن احکامات کی انجام دہی کے بارے میں مرتکب قرار پائے تو اس ذیل میں اس کو سزائے قید جس کی معیاد چھ مہینے تک بڑھائی جا سکتی ہے یا جرمانہ جس کی مالیت بیس ہزار روپے تک بڑھائی جا سکتی ہے یا دونوں، اگر وہ:

(الف) کسی فرد ووٹ دینے پر مائل کرتا ہے،

(ب) کسی فرد کو ووٹ دینے سے روکنے کے لیے منع کرتا ہے،

(ج) کسی بھی فرد کے ووٹنگ پر کسی بھی طریقہ سے اثر انداز ہوتا ہے،

(د) کسی بھی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو آگے کرنے یا روکنے کے لیے کوبھی ایسا کام کرنا،

(ہ) پولنگ بند ہونے سے پہلے کسی بھی فرد کو فہرست رائے دہندگان میں سے کسی نمبر یا نام کے ذریعے کسی فرد کے

بارے میں اطلاع دیتا ہو کہ فرد مذکورہ بیلیٹ پیپر لے
چکا یا نہیں لے چکا، ووٹ وڈال دیا ہے کہ نہیں ڈالا ،
ماسوائے اس مقصد کے جس کی قانون نے استحقاق دیا
ہے،اور

(ز) ووٹوں کی گنتی کے دوران کسی انتخابی امیدوار کو اطلاع
فراہم کرنا کہ اس کو فلاں

**99.** **انتخاب سے متعلق دفتری فرائض وامور میں قانون شکنی:** ایک ناظم انتخابات ،اسٹنٹ ناظم انتخابات یا کوئی دوسراا یسا فرد جس کو ایسے کسی افسر بالا نے ایکٹ ہذا کی مطابق واس کے ذیل میں انتخابی میں کسی دفتری فرائض کے لیے تعین کیا ہواور وہ کسی خلاف ورزی کا مرتکب قرار پایا جائے تو اس فرد کو سزائے قید جس کی معیاد دوسال تک بڑھائی جاسکتی ہے اور سزائے جرمانہ جس کی مالیت پچاس ہزار روپے تک بڑھائی جاسکتی ہے، یا دونوں اگر وہ رضا کارانہ طور سے اور بغیر کسی قابل وجوہ مقصد کے اپنی ارادی عمل یا فروگذاشت کے ذریعے قانون شکنی کا مرتکب ہو.

**100.** **حکومت اہلکاروں کی اعانت:** ایک فرد جو کہ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت یا کوئی ادارہ جس کو وفاقی یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت نے اپنایا یا کنٹرول کیا ہے. کسی ایسی خلاف ورزی کا کسی بھی طریقے سے کسی انتخابی امیدوار کے انتخابی عمل کو روکنے یا آگے بڑھانے میں معاونت کا مرتکب قرار پایا تو وہ سزائے قید جس کی معیاد چھ مہینے تک بڑھائی جاسکتی ہے اور جرمانہ جس کی مالیت بیس ہزار روپے تک بڑھائی جاسکتی ہے یا دونں.

**101.** **خلاصہ مقدمہ:** بدعنوانی کے جرم کے علاوہ بابت ہذا کی تمام جرائم کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898ء (5، 1898ء) کی تشریحات کے تحت چلائے جائیں گے.

**102. دائرہ اختیار:** متعلقہ ناظم انتخابات کی تحریری شکایت کی علاوہ کسی اہلکار کی ناکم اور سرکاری فرائض سے متعلق جرائم کسی عدالت کے دائرا ختیار میں نہیں ہونگے.

**103. باب ہذا کے تحت جرائم کی پیروی:** اس کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن کی اتھارٹی کی تحریری طور پر شکایت کے علاوہ باب ہذا کے تحت تمام کسی عدالت کے دائرہ اختیار میں نہیں ہونگے.

# باب نمبر 15

## انتظامی تبدیلی.

**104. انتظامی تبدیلی:** (1) قانون ہذا کی نافذ العملی کے ساتھ ہی حکومت کے اختیار میں میونسپل ادارہ اتھارٹی یا کوئی دفتر کسی رکاوٹ کے بغیر کسی مقامی حکومت کی سپردگی یا تفویض کردہ عمل کے دوران سروسز مہیا کریگا.

(2) ضلع کونسل کے تمام ادارے، میونسپل کارپوریشن میونسپل کمیٹیاں اور خیبر پختونخوا مقامی حکومت ایکٹ 2012ء کے تحت بنائے گئے یونین کونسل (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 8، 2012ء) قانون ہذا کے تحت کامیاب مقامی حکومت کے ساتھ اپنے متعلقہ فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی جاری کرینگے اس وقت تک کہ جب تک لوکل گورنمنٹ تبدیل نہیں ہوجاتا.

**105. ملازمین کی تنخواہوں میں ٹرانسفر کی وجہ سے کمی نہیں ہوگی:** (1) قانون ہذا کے تحت قائم شدہ مقامی حکومت کی کسی ادارے یا ایجنسی کسی دیگر ادارے یا یونین کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں ڈسٹرکٹ کونسلوں، میونسپل کارپوریشن کے سرکاری ملازمین کی تبدیلی یا مقرر کردہ پر ایسے تمام ملازمین کی پنشن، معاوضوں اور تنخواہوں کو ایسی ٹرانسفر کی وجہ سے کم نہیں کیا جائے گا.

(2) حکومت ذیلی دفعہ (1) میں ملازمین کی پنشن معاوضوں اور تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنائے گی. بشمول خیبر پختونخوا مقامی حکومت ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 8، 2012ء) کے تحت بنائے گئے مقامی کونسل کے ملازمین اور مقامی کونسل سروس کے ملازمین اس وقت تک جب تک کہ حکومت مناسب سمجھے.

**106. بھرتیوں میں روکاٹ:** (1) قانون ہذا میں متعین عرصہ تبدیلی کے دوران اور تمام سرکاری ملازمین کے عام استعمال کے لیے ہم آہنگی تک مقامی کونسل کی ملازمین اور مقامی کونسل سروس کوئی نئی بھرتی قانون ہذا کے تحت بنائے گئے مقامی حکومتوں میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے نہیں کرے گی.

(2) مقامی حکومت کو تفویض کردہ دفاتر میں استعمال کے لیے سروس کے لیے اضافی ملازمین حکومت فراہم کرے گی.

(3) خیبر پختونخوا مقامی حکومت ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 8، 2012ء) کے تحت بنائی گئی مقامی کونسلوں کے ملازمین کی خدمات مقامی کونسل استعمال کر سکے گی.

**107. مالیاتی تبدیلی:** (1) مقامی کونسل یا ایجنسی یا ترقیاتی اتھارٹی حکومت کے کسی دفتر کی جانب سے جمع کردہ محصول کرائے اور تمام ٹیکسز ایکٹ ہذا کے تحت کامیاب لوکل گورنمنٹس یہ محصول اور جمع کی گئی جاری رکھے جائیں گے اور ہر شخص ایسے کرائے اور ٹیکسز ادا کرنے کا پابند ہوگا اور ٹیکسز کی مد میں شامل علاقے اور وصولیاں جاری رکھیں جائیں گی اس وقت تک جب تک کہ ایکٹ ہذا کے تحت ان وصولیوں کو ختم یا ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی.

(2) اگر کوئی قائم شدہ مقامی کونسل خیبر پختونخوا مقامی حکومت ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 8، 2012ء) کے تحت کوئی عطیہ کی منظوری یا کوئی معاوضہ، ٹول ٹیکس، ایکسپورٹ ٹیکس یا کوئی دیگر ٹیکس یا کسی مد میں حاصل کرتا ہے تو قانون ہذا کے تحت کامیاب مقامی حکومت ایسی عطیہ کی منظوری اور معاوضہ کی وصولی کو جاری رکھیں گے.

**108. منتقلی کی مقررہ مدت:** مقامی حکومت کے نظام میں تبدیلی اور قانون ہذا کی تشریحات پر اثر انداز ہونے والے تمام عوامل قانون ہذا کے آغاز کے ایک سال کے اندر مکمل کریگی.

# باب نمبر. 16

## متفرقات.

**109. شکایت سیل:** قانون ہذا کی رو سے ہر ضلعی حکومت، تحصیل میونسپل انتظامیہ، ویلج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل ایک شکایت سیل قائم کرے گی جو کہ تکالیف کے ازالے کے لیے اس عمل میں ان کی ذمہ داریوں کی حدود میں ہوں.

**110. ٹریننگ:** ناظم، نائب ناظم، مقامی کونسل کے اراکین اور مقامی حکومت کے اہلکاروں اور ان سے متعلق تربیتی کورسوں میں ان حاضری کے بارے میں اور ان جگہوں کے بارے میں جہاں یہ کورس ہوں گے وہ سب ان کو حکومت بتائی گی.

**111. آپیلز:** کوئی بھی شخص جسے مقامی حکومت کا حکم بجالانے پر دکھ پہنچے یا اس کے لیے اہلکاروں کو اس حکم کو اختیار کرنے میں یا اصولوں اور قوانین کو جو قانون ہذا کے تحت بنائے گئے ہیں اختیار کرنے میں مشکل پیش آئے تو وہ مذکورہ اتھارٹی کو مذکورہ طریقہ کار اور مذکورہ مدت میں جو مقرر کی گئی اپیل کر سکتے ہیں.

**112. قواعد:** (1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کرے گی اور اس عمل کے مقصد کو جاری رکھنے کے لیے اصول بنائے گی.

(2) خاص طور پر اور بغیر یقینی کسی کو نقصان پہنچائے ایسے قانون اور اصول کو آگے بڑھائے جو تمام اور کسی بھی معاملے کو جو کہ ساتویں جدول کے حصہ-1 میں ہیں ج کا ذکر کرتی ہو.

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پچھلی سرکاری اعلامیے کے تحت قواعد بنائے جائیں گے اور مندرجہ ذیل تشریحات سے مقاصد حاصل کیے جائیں گے:

(الف) جمہوری، مرکزی اختیارات میں کمی، امدادا اور قانون ہذا کی تشریحات کی تابع تسلسل لایا جائے گا.

(ب) عوام کی فلاح و بہبود کو بڑھانا،

(ج) صفائی اور شفافیت، اور

(د) انصاف اور قانون کی پاسداری،

**113. ضمنی قوانین:** (1) ایک ضلعی کونسل، تحصیل کونسل، ویلیج کونسل اور نیبر ہوڈ کونسل قانون ہذا کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ذمہ داریوں کی حدود کے لیے ضمنی قوانین تشکیل دے گی.

(2) مخصوص اور جاری عمومی قوانین کے علاوہ جدول سات میں حصہ .2 میں متعین شدہ کسی معاملے اور تمام معاملات کے لیے اختیارات اور ایسے قوانین فراہم کئے جائیں گے.

اس فراہمی کے ساتھ کہ تسلسل کو جاری رکھنے سے متعلق حکومت کچھ یا تمام یا کوئی ضمنی قوانین کا ماڈل بنا سکے گی.

**114. ملازمین اور ارکان سرکاری ملازمین ہونگے:** مقامی حکومت کی توسط سے ہر مجاز ہر دیگر شخص مقامی حکومت کے اہلکار، مقامی کونسلوں کے ارکان اور تمام ناظمین اور نائب ناظمین پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 (ایکٹ نمبر .14، 1860ء) اور مذکورہ کوڈ کی دفعات 161 تا 169 کی تشریحات کی رو سے سرکاری ملازم ہونگے.

**115. تفویض اختیارات:** لوکل کونسل کی منظوری کے بعد ایک ناظم اپنے اختیارات بشمول مالیاتی اختیارات قانون ہذا یا کسی قواعد یا ضمنی قوانین کے تحت لوکل گورنمنٹ میں کسی افسر کو پورا یا کچھ اختیار تفویض کر سکتا ہے اور ایسی پابندیوں یا شرائط کی رو سے جیسے وہ مناسب سمجھے.

116. نیک نیتی سے کیئے گئے اقدامات:

وضاحت: لفظ نیک نیتی سے وہی معنی سمجھا جائے گا جو کہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 52 میں مندرج ہے۔

117. لوکل گورنمنٹ وغیرہ کے عمومی اختیارات: (1) ہر مقامی حکومت قانون ہذا یا اس کو تفویض کردہ قواعد کے تحت فرائض سرانجام دے گی۔

(2) حکومت مقامی حکومتوں کے فرائض کی ادائیگی کے لیے عمومی اختیارات اور معیاری طریقہ کار وضع کرے گی۔

118. مقامی کونسل بورڈ: (1) جب حکومت فیصلہ کرے کہ خیبر پختونخوا مقامی حکومت کا قانون 2012ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 8، 2012ء) مقامی کونسل کی نظام اور مقامی کونسل کی خدمات کو جاری رکھنے کے لیے ایک بورڈ تشکیل دیا جائے گا۔

(2) حکومت قانون ہذا کے آغاز کے بعد ایک سال کے اندر اندر مقامی کونسل کے ملازمین اور مقامی کونسل کی سروس کا ڈھانچہ فراہم کرے گی اور بشمول خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر آسامیوں کی نشاندہی کی جائے گی۔

119. دوسرے قوانین کے استرداد کا ایکٹ: مقامی ہذا کے تحت بنائے گئے قوانین کا نفاذ کسی بھی موجودہ نافذ العمل دستور اس کے ذیل میں بنائے گئے قواعد میں موجود کسی بھی حصے سے متصادم نہیں ہو گے۔

120. تنسیخ اور محفوظ بنانا: (1) قانون ہذا کے آغاز کے بعد فوراً خیبر پختونخوا مقامی حکومت کا قانون 2012ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر 8، 2012ء) منسوخ سمجھا جائے گا مذکورہ قانون کے تحت بنائے گئے تمام مقامی کونسلز منسوخ متصور ہونگے۔

(2) اس کے ساتھ ساتھ قانون ہذا میں فراہم کردہ کوئی شے یا کوئی موثر منسوخی جو کہ اثر انداز ہوتی ہو یا یہ تصور ہو کہ کسی کام کے کرنے، عمل کرنے، تفتیش یا کاروائیوں کی آغاز، حکم قاعدہ، ضابطہ، ضمنی قوانین، تعیناتی، گروی، معادہ، دستاویز یا معادہ اور بنایا گیا یا محفوظ کیا گیا کنٹریکٹ محصول کی فیس، لاگو یا جارچ ٹیکسز تیار یا مکمل شدہ سیکم، منظور شدہ قرارداد دی گئی ہدایت، جاری کردہ یا ساز وسامان یا کی گئی کاروائی یا ایکٹ ہذا کے تحت کسی قانون کی تنسیخ یا ترمیم اور کوئی چیز عمل تفتیش کاروائیاں، حکم قاعدہ ضابطہ ضمنی قوانین تعیناتی، دستاویز، معاہدہ، کنٹیکٹ فیس، ٹیکس، قرارداد، دایت، مقدمہ ساز وسامان یا کاروائیاں، حق اور دعوے دار پر اثر انداز ہونے کا تصور ہو تو قانون ہذا کی نافذ العملی کے آغاز سے کسی تشریحات سے مطابقت نہ رکھتی ہو تو جاری رکھے جائیں گے اور اگر قانون ہذا کی تشریحات سے مطابقت رکھتے ہیں تو قانون ہذا کے تحت جاری یا حاصل کئے گئے، پاس کئے گئے، جاری کردہ ہدایات، بنائے گئے، آغاز، کے گئے اقدام پر بلترتیب اثر انداز ہوگا۔

**121.** <u>جانشینی:</u> (1) قانون ہذا کے آغاز سے مندرجہ ذیل لوکل گورنمنٹس خیبر پختونخوا مقامی حکومت کا قانون <u>2012ء</u> (خیبر پختونخوا قانون نمبر 8، <u>2012ء</u>) کے جاری اور قائم شدہ مقامی کونسل کو ذمہ داریاں اثاثہ جات اور حقوق تفویض کریگا۔

(الف) میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، یونیورسٹی ٹاؤن اور ضلعی گورنمنٹ شہر میں ضلعی کونسل پشاور کی صورت میں۔

(ب) متعلقہ ضلعی گورنمنٹ کی جانب سے پشاور کی علاوہ ضلعوں میں ضلعی کونسلوں کی صورت میں۔

(ج) متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے ضلع پشاور کے علاوہ شہری علاقوں کے لیے میونسپل کمیٹیوں کی صورت میں۔

(د) ویلیج کونسلوں کو تفویض کردہ فرائض اوران علاقوں میں ذمہ داریوں کی ادائیگی کی جانب سے صوبے کی دیہی علاقوں میں یونین کونسلوں کی صورت میں، اور

(ہ) نیبر ہوڈ کونسل کو تفویض کردہ فرائض اوران حلقوں میں ذمہ داریوں کی جانب سے شہری خصوصیات رکھنے والے علاقوں میں یونین کونسلوں کی صورت میں،

(2) خیبر پختونخوا کی حکومت، مقامی حکومت کے انتخابات اور محکمہ دیہی ترقیات صوبہ میں مقامی علاقائی ترقیاتی اتھارٹیز پر انتظامی کنٹرول جاری وساری رکھیں گے.

(3) حکومت یا حکومت کی جانب ایک نامزد کردہ افسر قانون ہذا کے آغاز سے 180 ایام کے اندر مقامی کونسل کی ذمہ داریاں، اثاثہ جات اور حقوق تقسیم کرے گا بشمول مقامی حکومت میں اہلکاروں کی کھپت اور حکومتی فیصلے یا حکومت کا نامزد کردہ افس نائنل ہوگا.

**<u>122.</u>** **<u>بعض مجوزہ معاملات:</u>** اگر قانون ہذا میں کسی کے لیے تشریحات بنائے گئے ہیں لیکن کوئی تشریح یا مکمل تشریح اتھارٹی سے متعلق نہیں بنائی گئی ہے. جس کے ذریعے یہ کام ہوسکے تو یہ کام ایسی اتھارٹی موجودہ طریقہ کار کے مطابق کرے گی.

**<u>123.</u>** **<u>مشکلات کا خاتمہ:</u>** حکومت قانون ہذا کی تشریحات پر اثر انداز ہونے والی عوامل کے لیے احکامات جاری کرے گی.

# اول جدول

## (دفعہ 12 دیکھیں)

## حصہ.الف

## تین مہینوں میں دفاتر کی حوالگی.

(1) ابتدائی اور سیکنڈری تعلیم.

(2) پیشہ وارانہ تعلیم

(3) خصوصی تعلیم

(4) تعلیم بالغاں اور خواندگی

(5) زچہ اور بچہ کے مرکز صحت.

(6) بنیادی مراکز صحت.

(7) دیہی مراکز صحت.

(8) سوشل ویلفئیر

(9) کمیونٹی ترقی

(10) کھیل اور ثقافت

(11) آمدن اور جائیداد

## حصہ۔ب

## چھ مہینوں میں دفاتر کی حوالگی۔

(1) زراعت (توسیع)

(2) لائیو اسٹاک

(3) آن- فارم واٹر منجمنٹ

(4) زمین کا بچاؤ اور زمین کی زرخیزی

(5) ماہی گیری

(6) امداد باہمی

(7) سماجی اور فارم فارسٹری

(8) ہسپتالوں، ضلعی ہیڈکوارٹر، ٹیچنگ اور Tertiary ہسپتالوں کے علاوہ

(9) دیہی ترقی اور دیہی کام

(10) ضلعی سڑکیں اور عمارات

## حصہ۔ج

## نو مہینوں میں دفاتر کی حوالگی۔

(1) پبلک ہیلتھ اور پبلک انجنیئر نگ

(2) بہبود آبادی

(3) حوالہ شدہ دفاتر کے لیے بجٹ کی تیاری، مالیات، ترقی، منصوبہ بندی، ہیومن ریسورس مینجمنٹ اور اشتراک،

حصہ۔د

# شہری ضلع کے دفاتر میں اضافی گروپ

(1) پبلک ٹرانسپورٹ

(2) پبلک ٹرانسپورٹیشن اور ماس ٹرانزٹ ماسفر اور باربرداری ٹرانزاٹ ٹرمینلز.

(3) ٹریفک کے منصوبہ بندی، انجینئر نگ اور پارکنگ.

نوٹ: شہری ضلعی گورنمنٹ infrastructure کے اور معاشی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے حصہ۔ج میں فراہم کردہ دفاتر کے گروپوں کو مزید بڑھائے گی اور ازادانہ ترقی اور منیجمنٹ اور مندرجہ ذیل خدمات کے لیے ضلعی میونسپل دفاتر بنائے گی.

(الف) آبی ذرائع کی تقی اور منجمنٹ، ذخیر treatment plants اور macro.distrbution

(ب) زمین کی تیسری تہہ میں گندہ پانی اور ثانوی درجے network اور treatment plants، گندکوٹھکانے لگانا،

(ج) سیلاب سے بچاؤ فورا متعدی امراض سے بچنے کے لیے منصوبہ بندی کرنا،

(ہ) قدرتی آفات اور سول ڈیفینس پلاننگ،

(و) Treatment,solid waste management اور گندکوٹھکانے لگانے، بشمول زمین کی بھرائی کرنا، اور recycling plants,

(ز) صنعتی اور ہسپتال کے خطرے اور مضر اشیاء کو ضائع کرنا اور ٹھکانے لگانا،

(ح) ماحولیاتی کنٹرول وفاقی اور صوبائی قوانین اور معیاد کی رو سے زمینی آلودہ پانی اور ہوا کا کنٹرول،

(ط) ماسٹر پلاننگ، زمینی استعمال، دوبارہ درجہ بندی،

(ی) شہری ڈائزئن اور شہر کی تجدید نو کے پروگرام عمارتوں کے قواعد اور معیاری منصوبہ بندیوں کو نافذ کرنا،

(ک) پارکوں، جنگلات، کھیل کے میدانوں، کھیل اور دیگر تفریحی سہولیات،

(ل) عجائب گھروں، آرٹ گیلریوں، لائبریریوں، کمینوٹی اور ثقافتی سنٹروں،

(م) تاریخی اور ثقافتی اثاثہ جات کی دیکھ بھال،

(ن) ارضی، یادگار اور میونسپل کی آرائش،

(س) شہری اور ہاؤسنگ ڈیویلپمنٹ بشمول شہر کی بہتر اور ترقی اور شہر کی تجدید نو اور دوبارہ ترقی، تاریخی اور ثقافتی یادگاروں کو اور محفوظ اور خیال رکھا جائے،

(ع) ریجنل مارکیٹس اور تمام شہری کی تجارتی مراکز۔

## دوسرا جدول

(دفعات 17 اور 24 کو دیکھیں)

### حصہ الف

| ضلع. | جنرل. | عورت. | کسانوں/کارکنوں | اقلیتوں. | نوجوان. | ٹوٹل. |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پشاور. | 92 | 31 | 5 | 5 | 5 | 138 |
| ہری پور | 45 | 15 | 3 | 3 | 3 | 69 |
| نوشہرہ | 47 | 16 | 3 | 3 | 3 | 72 |
| چارسدہ | 49 | 17 | 3 | 3 | 3 | 75 |
| صوابی | 56 | 19 | 3 | 3 | 3 | 84 |
| مردان | 75 | 25 | 4 | 4 | 4 | 112 |
| کوہاٹ | 32 | 11 | 2 | 2 | 2 | 49 |
| کرک | 21 | 7 | 2 | 2 | 2 | 34 |
| ہنگو | 19 | 7 | 1 | 1 | 1 | 29 |

| ضلع | جنرل | عورت | کسانوں/کارکنوں | اقلیتوں | نوجوان | ٹوٹل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بنوں | 49 | 17 | 3 | 3 | 3 | 75 |
| لکی مروت | 33 | 11 | 2 | 2 | 2 | 50 |
| ڈی آئی خان | 49 | 16 | 3 | 3 | 3 | 74 |
| ٹانگ | 16 | 6 | 1 | 1 | 1 | 25 |
| ایبٹ آباد | 51 | 17 | 3 | 3 | 3 | 77 |
| مانسہرہ | 59 | 20 | 3 | 3 | 3 | 88 |
| بٹاگرام | 20 | 7 | 1 | 1 | 1 | 30 |
| سوات | 67 | 22 | 4 | 4 | 4 | 101 |
| بونیر | 29 | 9 | 2 | 2 | 2 | 44 |
| شانگلہ | 28 | 10 | 2 | 2 | 2 | 44 |
| چترال | 24 | 8 | 2 | 2 | 2 | 38 |
| دیراپر | 31 | 10 | 2 | 2 | 2 | 47 |
| ملاکنڈ | 28 | 10 | 2 | 2 | 2 | 44 |
| کوہستان | 39 | 13 | 2 | 2 | 2 | 58 |
| دیرلوئر | 41 | 13 | 2 | 2 | 2 | 60 |
| تورغر | 15 | 5 | 1 | 1 | 1 | 23 |

| تحصیل | جنرل | عورت | کسانوں/کارکنوں | اقلیتوں | نوجوان | ٹوٹل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پشاور | 92 | 31 | 5 | 5 | 5 | 138 |
| چارسدہ | 25 | 9 | 2 | 2 | 2 | 40 |
| تنگی | 12 | 1 | 1 | 1 | 1 | 19 |
| شبقدر | 12 | 4 | 1 | 1 | 1 | 19 |
| نوشہرہ | 32 | 11 | 2 | 2 | 2 | 49 |
| پبی | 15 | 5 | 1 | 1 | 1 | 23 |
| کوہاٹ | 25 | 9 | 2 | 2 | 2 | 40 |
| لاچی | 7 | 3 | 1 | 1 | 1 | 13 |
| کرک | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |
| بانڈہ داود شاہ | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| تخت نصرتی | 7 | 3 | 1 | 1 | 1 | 13 |
| ہنگو | 10 | 4 | 1 | 1 | 1 | 17 |
| ٹل | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |
| بنوں | 43 | 15 | 3 | 3 | 3 | 67 |
| دومل | 6 | 2 | 1 | 1 | 1 | 11 |
| لکی مروت | 24 | 8 | 2 | 2 | 2 | 38 |
| سرائے نورنگ | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |
| ڈی آئی خان | 21 | 7 | 2 | 2 | 2 | 34 |
| پہارپورہ | 11 | 4 | 1 | 1 | 1 | 18 |
| پرواہ | 7 | 3 | 1 | 1 | 1 | 13 |
| کلاچی | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 9 | 1 | 1 | 1 | 1 | 5 | دربان(قلعہ) |
| 25 | 1 | 1 | 1 | 6 | 16 | ٹانگ |
| 71 | 3 | 3 | 3 | 16 | 46 | مردان |
| 26 | 1 | 1 | 1 | 6 | 17 | تخت بائی |
| 19 | 1 | 1 | 1 | 4 | 12 | کاٹلنگ |
| 22 | 1 | 1 | 1 | 5 | 14 | صوابی |
| 18 | 1 | 1 | 1 | 4 | 11 | لاہور |
| 18 | 1 | 1 | 1 | 4 | 11 | ٹوپی |
| 30 | 1 | 1 | 1 | 7 | 20 | رازڑ |
| 53 | 2 | 2 | 2 | 12 | 35 | ایبٹ آباد |
| 25 | 1 | 1 | 1 | 6 | 16 | حویلیاں |
| 56 | 2 | 2 | 2 | 13 | 37 | ہری پور |
| 14 | 1 | 1 | 1 | 3 | 8 | غازی |
| 54 | 2 | 2 | 2 | 12 | 36 | مانسہرا |
| 18 | 1 | 1 | 1 | 4 | 11 | اوگی |
| 19 | 1 | 1 | 1 | 4 | 12 | بالاکوٹ |
| 13 | 1 | 1 | 1 | 3 | 7 | جودبا |
| 14 | 1 | 1 | 1 | 3 | 8 | حسن زائی |
| 19 | 1 | 1 | 1 | 4 | 12 | بٹاگرام |
| 14 | 1 | 1 | 1 | 3 | 8 | الائی |
| 21 | 1 | 1 | 1 | 5 | 13 | پلاس |
| 18 | 1s | 1 | 1 | 4 | 11 | داسو |
| 17 | 1 | 1 | 1 | 4 | 10 | پٹن |
| 9 | 1 | 1 | 1 | 1 | | کندیہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بابوزائی | 17 | 6 | 1 | 1 | 1 | 26 |
| مٹاشموزائی | 13 | 5 | 1 | 1 | 1 | 21 |
| خوازہ خیلہ | 7 | 3 | 1 | 1 | 1 | 13 |
| بہرین | 8 | 3 | 1 | 1 | 1 | 14 |
| کبل | 12 | 4 | 1 | 1 | 1 | 19 |
| چارباغ | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| ہری پور | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| الپوری | 19 | 7 | 1 | 1 | 1 | 29 |
| پرن | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |
| دیرآپر | 12 | 4 | 1 | 1 | 1 | 19 |
| کل کوٹ | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| واری | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |
| باراوال | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| تیمرگرہ | 6 | 2 | 1 | 1 | 1 | 11 |
| ثمرباغ | 6 | 2 | 1 | 1 | 1 | 11 |
| ادنزائی | 8 | 3 | 1 | 1 | 1 | 14 |
| لال قلعہ | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| خال | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| بالمبٹ | 6 | 2 | 1 | 1 | 1 | 11 |
| منڈہ | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| چترال | 14 | 5 | 1 | 1 | 1 | 22 |
| مستوج | 10 | 4 | 1 | 1 | 1 | 17 |
| ڈاگر | 10 | 4 | 1 | 1 | 1 | 17 |
| گاگرا | 9 | 3 | 1 | 1 | 1 | 15 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خادوخیل | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| توتالی (مندان) | 5 | 1 | 1 | 1 | 1 | 9 |
| بٹ خیلہ | 17 | 6 | 1 | 1 | 1 | 26 |
| درگئی | 11 | 4 | 1 | 1 | 1 | 18 |

## تیسرا شیڈول

(دفعہ 42 دیکھیں)

ضلعی حکومت.

1. تعلیم اور صحت کے لیے ٹیکس.
2. حکومت کی جانب سے کوئی دیگر نامزد کردہ ٹیکس.
3. لینڈ ریونیو کی مقامی شرح سے زمین کی قیمت لگانا.
4. ضلعی گورنمنٹ کی جانب سے صحت اور تعلیم کی سہولیات کا قیام یا برقرار رکھنے سے متعلق فیس.
5. خلاف ورزیوں، جرمانے یا سزائے اور پرمٹوں یا لائنسوں کے لیے فیس.
6. ضلعی گورنمنٹ کی مقرر کردہ مخصوص خدمات کے لیے فیس.
7. قانونی اتھارٹی، دیگر لوکل گورنمنٹس، حکومت کی توسط سے ٹیکس کی وصولی کے لیے مجوزہ رقم اکٹھی کرنا.
8. ضلع گورنمنٹ کی جانب قائم کردہ گھاٹ کی کشتیوں، پلوں، اور سڑکوں کی چونگ.
9. زمین، عمارتوں، سامان، مشنری اور گاڑیوں کے لیے کرایہ جو کہ ضلعی حکومت تشکیل دے سکتی ہے.

حصہ.2

1. حصہ 1 میں ٹیکسز کی دی گئی فہرست.
2. ٹیلی ویژن، ریڈیو اور دیوقامت بورڈ کی علاوہ اشتہارات پر فیس.
3. تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کے لیے اور مکان کی تعمیر اور مرمت کے لیے فیس.
4. ضلعی گورنمنٹ کی جانب سے پانی کی ترسیل، جمع کرنے اور برقرار رکھنے، نکاسی، عوامی جگہوں پر چراغاں کرنے اور برقرار رکھنے کے کاموں کی دیکھ بھال اور چلانے کے قابل بنانے کے لیے وصولی کرنا.

## حصہ.3

## تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن.

1. خدمات پر علاقائی ٹیکس.
2. مویشیوں کے منڈی میں جانوروں کی فروخت پر فیس.
3. مارکیٹ فیس.
4. غیر منقولہ جائیداد کی ٹرانسفر پر ٹیکس.
5. شہری غیر منقولہ جائیداد کا ٹیکس جس کی ایکٹ ہذا میں نشاندہی کی گئی ہے.
6. تہواروں، زراعی نمائش، مویشی میلوں، صنعتی نمائشوں، ٹورنمنٹ اور دوسرے عوامی تقریبات کے لیے فیس جو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن منعقد کرتی ہے.
7. لائنس یا پرمنٹ کے لیے فیس اور خلاف ورزیوں پر سزا یا جرمانے.
8. سینماؤں، ڈراموں، تھیٹروں اور دوسرے تفریحی نمائشوں پر ٹیکس.
9. حکومت کے کسی بھی مجوزہ ٹیکس کی وصولی پر ٹیکس یا دوسرے لوکل گورنمنٹ اور اتھارٹی پر.
10. تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے تحت زمین، عمارتوں، سامان اور مشنری......... پر ٹیکس.
11. تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے تحت خدمات کے لیے ٹیکس.
12. تحصیل میں رجسٹرڈ گاڑیوں کی بغیر دوسری گاڑیوں پر ٹیکس.
13. ریڈیو، ٹیلی ویژن اور بل بورڈ کے علاوہ دوسرے اشتہارات پر ٹیکس.
14. عمارتوں کی تعمیر اور مرمت اور منصوبوں کی تصدیق پر ٹیکس.
15. تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے تحت وامی فوائد کے کام جیسے نکاس، چراغاں پانی کی فراہمی اور دوسرے ترقیاتی کاموں پر لاگت.

## حصہ .4

### ٹاؤن میونسپل ایڈ منسٹریشن.

1. سیریل نمبر 1 سے 12 حصہ 3، کے دیئے گئے ٹیکس کی فہرست.

2. شہری ضلعی گورنمنٹ کی منظور شدہ تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کے لیے اور مکانوں کی تعمیر اور مرمت کے لیے فیس کی منظوری پر ٹیکس.

## حصہ .5

### ویلیج اور نیبر ہوڈ کونسل.

1. کونسل کے علاقے میں پیشوں کے لائنس پر مجوزہ ٹیکس.

2. پیدائش، شادی بیاہ اور اموات کے سرٹیفیکیٹ اور رجسٹریشن پر ٹیکس.

3. کونسل کے دیئے گوے خاص خدمات پر ادائیگی.

4. ویلیج اور نیبر ہوڈ گارڈز کے معاوضوں کی تشریح.

5. کونسل کے تحت عوامی کام جیسے برقی قمقمے، نکاسی پانی کی فراہمی کے کاموں کی شرح.

6. حفظان صحت کی ادائیگی.

## شیڈول چہارم.

## ٹرائل کورٹ کے لیے مطلوبہ جرائم کی فہرست جہاں پر لاگو ہوسکتا ہے.

### حصہ.1

| سیریل نمبر | جرائم |
|---|---|
| 1 | اور چارجنگ یا غیر قانونی طور پر کسی ٹیکس فیس ہرجانہ چارج یا کسی طرف سے مقامی حکومت یا ٹھیکیدار یا مقامی حکومت کے اختیار کے بغیر اپنا عملہ کے ایک ملازم کی شرح. |
| 2 | مقامی حکومت کی جعلی فارم کی تیاری یا استعمال کرتے ہوئے. |
| 3 | ایکٹ ہذا کے تحت کسی بھی افسر یا مقامی حکومت یا کسی بھی شخص کو اختیارات استعمال کرنے کی اپنی مرضی سے اجازت ہو. |
| 4 | جائیداد کے قبضے کی منظوری اور لیز کی مدت ختم ہونے پر مقامی حکومت کو فراہم کرنے میں ناکامی. |
| 5 | ایسا ایکٹ جو لائنس کے بغیر ہو جب کہ اسے لائنس اور اجازت درکار ہو اس ایکٹ یا قانون کے تحت بنایا جائے |
| 6 | مقامی حکومت کی طرف سے قانونی طور پر چوری کی ادائیگی یا دیگر ٹیکسوں سے ایک ٹیکس لگایا جائے گا |
| 7 | اس حصے کے جرائم میں سے کسی ایک جرم کی مخالفت یا مخالفت کی کوشش کی جائے. |
| 8 | خطرناک کیمیکل، آتش گیر، جارحانہ مضمون، عوامی پانی، زمین جو کہ لوکل گورنمنٹ ان سب کو ایسے انداز سے چلا رہی ہو جو کہ کسی کے لیے بھی خطرے کا باعث بن سکتا ہے یا کسی کی جائیداد کو نقصان پہنچائی ہو. |
| 9 | ضعتوں یا تجارتی مراکز کے خدشات کی ناکامی یا پانی کی فراہمی، سوریج نظام کے ساتھ ساتھ ان کی اصلاحات اور روک تھام کی ناکامی. |
| 10. | کسی بھی پینے کا پانی کی مارکیٹنگ یا فراہمی جو کہ انسانی استعمال کے لیے نقصان دہ ہو یا خطرناک ہو صحت کے لیے یا خدشہ ہو. اس کے کسی بھی آخر سے اس کے استعمال کو مقامی حکومت کی طرف سے انسانی استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دینے کی وجہ سے اسے روک دیا ہو یا جس کی معیار کی منسب انسانی استعمال کے لیے موزوں نہیں قرار دیا گیا ہو جو کہ حکومت لیبارٹری کی طرف سے تصدیق |

| جرائم | سیریل نمبر |
|---|---|
| زرعی پیداوار اور فصل کی کاشت، چکی سپلائی عوام کو کی جاتی ہے ایسے کیمیائی کھادوں یا تالابوں سے آبپاشی کی جاتی ہے جو کہ انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہو. | 11. |
| ماسٹر پلان میں فراہم کردہ ممنوعیت کی خلاف ورزی ایکٹ ہذا کے تحت اور دیگر نافذ العمل قانون کے تحت ترقیاتی سکیموں کی منظوری بشمول منسوخ قوانین منصوبوں اور سکیموں کی منظوری. | 12 |
| ملاوٹ شدہ کھانے سے پینے کی اشیاء جو کہ عوام کو فروخت ہوتی ہیں. | 13. |
| ہر قسم کی اشیاء جو کہ انسانی صحت کے لیے مضر ہوں جن کی تیاری کی جاتی ہو، سٹور یا سپلائی کئے جاتے ہو جو بھی ایسے کھانے کی اشیاء ہوں. | 14. |
| متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ لائنس کے بغیر ذخیرہ اندازی، درآمدات، آگ کے پٹاخے، آگے کے غبارے یا ڈنونیٹر یا کوئی خطرناک کیمیکل، آتش مادہ خطرناک یا حملہ آور اشیاء یا چیزیں. | 15. |
| لوکل گورنمنٹ کی دیکھ بھال یا کنٹرول یا انتظام یا سپردگی میں کوئی غیر منقولہ کھلی جگہ یا کوئی پراپرٹی پر عاصبا قبضہ کرنا. | 16. |
| پارکنگ ایریا یا ایسی جھگوں پر عمارتیں تعمیر کرنا یا ایسی خالی جگہ کسی بھی مقصد کے لیے استعمال میں لانا جسکی قواعد میں ممانعت ہو. | 17. |
| کسی بھی جگہ کو جو کہ پبلک پارک کے لیے مختص کی گئی ہو، کو کسی بھی دوسرے استعمال کے لیے تبدیل کیا جا رہا ہو یا بلا جا رہا ہو. | 18. |
| ایسی عمارت کو گرانے میں ناکی جیسے لوکل گورنمنٹ نے خطرناک قرار دیا ہو. | 19. |
| متعلقہ لوکل گورنمنٹ کی پابندیوں کے بغیر کوئی بھی پارک اسٹینڈ سے بھی جائیداد یا کسی بھی خالی جگہ یا پبلک پارک پر بننے جا رہا ہو، ایک لوکل گورنمنٹ کے یا ایک گلی، سڑک، قبرستان کے زیر اثر ہو. | 20. |
| عمارتوں کی ایسی تعمیراتی کام جو کہ اس ایکٹ کی پابندیوں کے بغیر اور کسی مقصد کے لیے کسی عمارت کا استعمال، جو کہ لوگوں کے سیکیورٹی کے لیے خطرے کا باعث بنے. | 21. |
| لوکل گورنمنٹ کی جانب سے متعین شدہ رہائیشی یا تجارتی علاقوں سے ایسے فاصلوں پر تھانوں کو خشک کرنا اور لگانا | 22. |

حصہ-2

| جرم | سیریل نمبر |
|---|---|
| اس ایکٹ کے کسی جرائم کی ممانعت یا خلاف ورزی. | 24. |
| پتنگ بازی میں استعمال ہونے والے دھاگوں، جو کہ انسانی زندگیوں کے لیے خطرے کا باعث بن رہی ہوں، یا بجلی کے کھمبوں اور تاروں کو نقصان پہنچاتی ہوں، کی تیار، ذخیرہ اندوزی یا فروخت. | 25. |
| ایسے شخص کی جو کہ خود کسی بیماری میں مبتلا ہو جو کھانے پینے کی اشیاء تیار کرتا ہو اور فروخت کرتا ہو جو کہ انسانوں کی زندگیوں کے لیے خطرے کا باعث بن رہی ہو. | 26. |
| لوکل گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر مویشی منڈی کا قیام. | 27. |
| لوکل گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر ایسے بس، ویگن، ٹیکس کے اسٹینڈ کا قیام مختلف سڑکوں اور روٹوں پر کسی سڑک، گلی، فٹ پاتھ، پبلک مقامات جو کہ نامنظور شدہ جائیداد پر بنائی گئی ہو. | 28. |
| لوکل گورنمنٹ کے اجازت کے بغیر ایسے ریسٹورنٹ یا کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت کے سٹالز جو کہ مختلف سڑکوں یا فٹ پاتھوں پر بنائی گئی ہوں. | 29. |
| لوکل گورنمنٹ کے منتخب کردہ رہائشی علاقوں کے قریب اینٹوں کے بھٹوں کا قیام. | 30. |
| ایسے مقامات پر درختوں کی کٹائی یا عمارتوں کی تعمیرات یا گرانا کو کہ اس ایکٹ کے تحت خطرناک قرار دیئے گئے ہوں. | 31. |

## شیڈول پنجم.

دفعہ 66اور 68 دیکھیں.

جرائم جہاں ٹکٹ جاری ہوسکتے ہیں.

| سیریل نمبر | جرم. | فائن کی رقم. |
|---|---|---|
| 1. | عوام کوفروخت کرنے والے کھانے پینے کی اشیاء پرنظرانداز ی | 2000روپے |
| 2. | لکڑی کےٹھیلوں یادوسرے عارضی دوکانوں کےفٹ پاتھ. | 1000روپے |
| 3. | فروخت کے لیےفٹ پاتھ پراشیاءرکھنااجازت کےبغیر. | 200روپے |
| 4. | ایسے مالکان جنہیں لوکل گورنمنٹ نے ان کی کاشت کوخطرناک قرار دیا ہو،اوروہ ان کوختم کرنے میں ناکام رہ جائیں. | 500روپے |
| 5. | لوکل گورنمنٹ کی اجازت کےبغیرغلطی سے یاجان بوجھ کرکسی شے،سسیوں یازمین نکاسی آب کے پائپوں کوپانی بہانا،یاکسی دیگرجگہ پریاگلیوں میں عوامی جگہ یاآب پاشی کےنہروں میں یاایسی جگہوں پررکھناجوزمین دوزنکاسی آب کےمقاصد کےلیےنہیں ہے. | A. 2000 تجارتی مراکز سے متعلق<br>B. 500دیگر |
| 6. | مویشیوں کوغیرمتعلقہ جگہ پررکھنایاخبردارکرنے کے باجودمویشیوں کومقررہ وقت میں نہ ہٹانا. | 500روپے |
| 7. | رہائشی جگہوں پرخطرناک جانوروں اورکتوں کوپالنا،یاانہیں پبلک مکامات پرلیجاناجہاں لوکل گورنمنٹ نےمنع کردیاہو،جانوروں کو چھنیں یارسی کےبغیرلےجایاجائے.جوکہ ریسبز سے متاثرہ ہوں یا کسی دوسری بیماری سے متاثرہ ہوں. | 500روپے |
| 8. | راہوں،سڑکوں،گلیوں پرسڑکوں پررکاوٹیں کھڑے کرنا. | 2000روپے |
| 9. | سیوریج سسٹم یاپانی کی سپلائی کے لیے بنائے گئے پائپ،مسٹر یا دوسرے سامنان کونقصان پہنچانا. | 2000روپے |

| فائن کی رقم. | جرم. | سیریل نمبر. |
|---|---|---|
| 7000روپے | لوکل گورنمنٹ کے اجازت کے بغیر نالیوں کو گلی میں یا کوچوں میں تبدیل کرنا، کسی گھر کی نالی کو گلی کی نالی سے ملانا، یا پانی کے نکاس سے پانی چرانا. | 10. |
| 7000روپے | زمین کی کھدائی، پتھروں یا دوسری معدنیات کی کھدائی جو کہ رہائشی علاقوں کے قریب ہو جو کہ لوکل گورنمنٹ سے نامنظور شدہ ہو. | 11. |
| 1000روپے | لوکل گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر کسی جگہ جلانا یا دفن کرنا یا کسی مردے کو دفن کرنا یا جلانا اس جگہ جو عوامی جگہ نہ ہو یا دفن کرنے یا جلانے کی جگہ نہ ہو. | 12. |
| 500روپے | کسی معاملے سے متعلق معلومات سرکاری مطالبہ پر حکم عدولی کی صورت میں یا ناکامی کی صورت میں ایسی غلط معلومات کے خاتمے کا لوکل گورنمنٹ کے تحت اطلاع کا مجاز ہے. | 13. |
| | نجی اور سرکاری جگہوں میں ممانعت کے باوجود جانوروں کا جانے سے، جانوروں کو ذبح کرنے یا دودھ دھونے، جانوروں کو رکھنے، چرنے کے لیے باندھنے، باندھنے پر قوانین اور ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ان جانوروں کو قانونی طور پر تحویل میں لینے میں رکاوٹ ڈالنا. | 14. |
| | کسی گلی میں ہتھ ریڑھیوں، گاڑیوں کو جمع کرنا یا جانوروں کو رکھنا یا باندھنا یا لوکل گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر جانوروں کا پڑاؤ کرنا کسی گلی کو گاڑیوں یا جانوروں کو رکھنے کے لیے استعمال میں لانا. | 15. |
| 500روپے | کسی روڈ، گلی میں مویشیوں کا چارہ کھلانے پانی پلانا، رسی باندھ کر رکھنے کی اجازت دینا یا مویشیوں کو کھلا چھوڑنا یا گلی کسی روڈ کو نقصان پہنچانا. | 16. |

| سیریل نمبر. | جرم. | فائن کی رقم. |
|---|---|---|
| 17. | ممنوعہ فاصلوں میں جانوروں کے فضلے کو ٹھکانے لگانا. | 500روپے |
| 18. | لوکل گورنمنٹ کی جانب سے بیکار ( گوشت ) چربی یا کسی عضو یا مردہ جانوروں کا ٹھکانے لگانے کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی میں ناکامی کی صورت میں. | 500روپے |
| 19. | کسی فضلے کو رکھنا یا پھینکنا کسی گلی میں گند یا کوڑا کرکٹ رکھنا یا پھینکنا یا لوکل گورنمنٹ کی جانب ان فضلہ کے لیے متعین شدہ یا فراہم کردہ جگہوں پر نہ پھینکنا. | 500روپے |
| 20. | دوکان مالک کی جانب سے اندر یا باہر ہر گند یا کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے لیے فراہم کردہ جگہ میں ناکامی کی صورت میں. | 500روپے |
| 21. | سڑک یا عوامی گلی یا دفتر، دوکان کے سامنے والے احاطے کو صاف رکھنے میں ناکامی کی صورت میں. | 500روپے |
| 22. | عوام کے لیے دیگر پانی پینے کے ذرائع کنویں کے نزدیک یا جانوروں یا مویشیوں کو پانی پلانا، نہلانا یا دھونا. | 500روپے |
| 23. | کسی جگہ کے مالک یا قابض کے عوامی استعمال میں آنے والے پانی یا کسی کنویں پر پودوں کے جھنڈ کو کاٹنے یا شاخ تراشی میں ناکامی کی صورت میں. | 500روپے |
| 24. | کسی جگہ یا عمارت کا مالک یا قابض اس کو صاف مرمت، ڈھانپنے، بھرنے، یا نالی میں بہانے کسی نجی کنویں ٹینکی یا دیگر ذریعے سے پانی کی ترسیل جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت مضر صحت ہو یا..........................کے لیے خطرناک ہو. | 1000روپے |

| فائن کی رقم | جرم | سیریل نمبر |
|---|---|---|
| 1000 روپے | پانی کے پائپس، ٹوٹیوں اور سینٹری فیٹنگ کی Leakage کے خاتمے میں ناکامی کی صورت میں اور یہ آلودہ پانی مچھروں کی افزائش اور روزمرہ ماحول پر اثر انداز ہونے کا موجب بنے تو. | .25 |
| 1000 روپے | تالاب کے نزدیک یا پر بھنگ، پٹن یا دیگر پودے لگانا یا لوکل گورنمنٹ کی جانب سے متعین شدہ رہائشی علاقوں میں کھدائی کرنا. | .26 |
| تجارتی جگہوں پر 3000 روپے<br>گھروں کے لیے 500 روپے | صنعتی یا احاطوں، دفتر، دوکان ایک گھر کے مالک کو، پانی، یا فضلہ، غلاظت، نجاست، خوض یا cesspool، گندے پانی والی نالی یا کسی لیٹرین کو مناسب طور پر بنانے یا جراثیم کش صفائی، مرمت، بولنے، خاتمے بند کرنے، کی فراہمی کی ناکامی کی صورت میں. | .27 |
| 500 روپے | احاطوں، گھروں، دوکانوں اور قابل کاشت زمین سے پلاسٹک کے لفافوں اور دیگر ناختم ہونے والی اشیاء کو صاف کرنے میں ناکامی کی صورت میں. | .28 |
| سرکاری احاطوں کے لیے 2000 روپے<br>نجی احاطوں کے لیے 500 روپے | نجی اور سرکاری احاتوں کے اندر اور باہر روزمرہ کے ماحول کو اس حد تک آلودہ یا نقصان پہنچا تا کہ انسانی صحت کے لیے مضر ہو. | .29 |
| 1000 روپے | کسی عمارت یا زمین کے مالک یا قابض کے گندہ پانی یا پانی دینے یا لینے کے لیے اچھی حالت میں رکھنے یا بنانے میں ناکامی کی صورت میں. | .30 |

| | | |
|---|---|---|
| .31 | ڈیری یا گوشت حاصل کرنے کے مقاصد کے لیے ایک جانور کو خطرناک چینہ چارہ یا فضلہ کھلانا یا کھانے کے لیے چھوڑنا جو کہ خریدار کی صحت کے لیے مضر ہو۔ | 1000روپے |
| .32 | لوکل گورنمنٹ کی اجازت کے بغیر کسی لائٹ کو ترتیب دینا یا جلنے بجھنے والی لائٹ یا lamp post یا کسی Direction post خلل پیدا کرنا یا اسکی شکل کا بگاڑنا۔ | 1000روپے |
| .33 | لوکل گورنمنٹ کی جانب سے پسماندگی کی جگھوں کے علاوہ یا دیگر کاغذ یا پوسٹر، پلے کارڈ، نوٹس، یا کوئی بل چسپاں کرنے کی اجازت دینا یا چسپاں کرنا۔ | |
| .35 | تعلیمی ادارے یا ہسپتال یا لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جاری کردہ عمومی یا خصوصی ممانعت کی خلاف ورزی کرنے پر اشیاء یا دیگر آلات یا کوئی آواز دینے والی bras یا کسی بھی چیز کو بجانے، ایک ہارن بجانا Drum, Tom-Tom کے بجانے ریڈیو یا میوزک کو تیز آواز سے بجانے کی صورت میں۔ | 1000روپے |
| .36 | کسی دیگر سرکاری جگھوں یا گاؤں یا باشندوں کو تیز آواز سے بیہودہ باتوں یا چیخوں سے بے آرامی کی صورت میں۔ | 1000روپے |
| .37 | لوکل گورنمنٹ کی جانب سے ممنوع قرار دی گئی عمارت میں لوگوں کو رکھنا یا ان کو اس میں رہنے کی اجازت دینا۔ | |
| .38 | سفیدی کرنے یا عمارت کی مرمت کی ناکامی کی صورت میں اگرچہ وہ لوکل گورنمنٹ کی ضرورت ہو۔ | 1000روپے |
| .39 | خیرات اکھٹا کرنے کے لیے کوئی بدن کا بدنما حصہ یا بیماری کا اشکارہ کرنے اور بار بار اصرار کرنے پر۔ | 500روپے |

| سیریل نمبر. | جرم. | فائن کی رقم. |
|---|---|---|
| 40. | ایک جانور پالنے والا یا مالک ایک جانور کا جانے دے یا جانے کا سبب بنے کسی بھی کوتاہی یا کسی بھی وجہ سے کسی زمین یا فصل، زمین کی پیداوار یا کسی سرکاری سڑک میں ایسے جانور کو اجازت کے بغیر داخل کیا گیا ہو. | 1000 روپے |
| 41. | لوکل گورنمنٹ کے کسی بھی قواعد، ضوابط یا ضمنی قوانین کے برخلاف جانوروں اور مویشیوں کی فروخت. | 1000 روپے |
| 42. | لوکل گورنمنٹ کی طرف سے کوئی جنرل یا مخصوص ممانعت کے برخلاف پتنگ بازی کرنا. | 300 روپے |
| 43. | کبوتر یا دوسرے پرندے رکھنا جو کہ ہوائی ٹریفک میں خلل ڈالنے کا وجہ بنے. | 500 روپے |
| 44. | لوکل گورنمنٹ کی طرف سے تحریری طور پر اجازت کے بغیر سرکاری زمین کو کرائے پر دینا. | 1000 روپے |
| 45. | ایکٹ ہذا کے تحت لوکل گورنمنٹ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات یا ممانعت کی خلاف ورزی کرنا. | 500 روپے |
| 46. | شیڈول ہذا میں کوئی جرم کے کرنے یا کوشش کرنے پر. | وہ ہی ہوگا جو جرائم کے لیے شیڈول ہے. |

چھٹا جدول.

دفعہ 68 ملاحظہ کیجئے.

ٹکٹ کے فارم.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجرم کا نام اور پتہ.......... | مجرم کا نام اور پتہ.......... | مجرم کا نام اور پتہ.......... | مجرم کا نام اور پتہ.......... |
| شناختی کارڈ نمبر........... | شناختی کارڈ نمبر........... | شناختی کارڈ نمبر........... | شناختی کارڈ نمبر........... |
| جرم کے کوائف (قواعد کی دفعہ جرائم کی تفصیلات کے ساتھ) | جرم کے کوائف (قواعد کی دفعہ جرائم کی تفصیلات کے ساتھ) | جرم کے کوائف (قواعد کی دفعہ جرائم کی تفصیلات کے ساتھ) | جرم کے کوائف (قواعد کی دفعہ جرائم کی تفصیلات کے ساتھ) |
| جرم کے کمیشن کی تاریخ | جرم کے کمیشن کی تاریخ | جرم کے کمیشن کی تاریخ | جرم کے کمیشن کی تاریخ |
| جرمانے کی رقم روپے (تحریری طور پر) | جرمانے کی رقم روپے (تحریری طور پر) | جرمانے کی رقم روپے (تحریری طور پر) | جرمانے کی رقم روپے (تحریری طور پر) |
| وہ تاریخ جس پر جرمانہ جمع کیا گیا ہے.............. | وہ تاریخ جس پر جرمانہ جمع کیا گیا ہے.............. | وہ تاریخ جس پر جرمانہ جمع کیا گیا ہے.............. | وہ تاریخ جس پر جرمانہ جمع کیا گیا ہے.............. |
| (نوٹ جرمانے کی رقم بنک میں جمع کیا جائیگا) تصیحی عمل کا حکم.......... | (نوٹ جرمانے کی رقم بنک میں جمع کیا جائیگا) تصیحی عمل کا حکم.......... | (نوٹ جرمانے کی رقم بنک میں جمع کیا جائیگا) تصیحی عمل کا حکم.......... | (نوٹ جرمانے کی رقم بنک میں جمع کیا جائیگا) تصیحی عمل کا حکم.......... |
| دائرہ اختیار رکھنے والے کورٹ کا نام........ | دائرہ اختیار رکھنے والے کورٹ کا نام........ | دائرہ اختیار رکھنے والے کورٹ کا نام........ | دائرہ اختیار رکھنے والے کورٹ کا نام........ |
| مجرم کے دستخط یا نشان انگوٹھا.............. | مجرم کے دستخط یا نشان انگوٹھا.............. | مجرم کے دستخط یا نشان انگوٹھا.............. | مجرم کے دستخط یا نشان انگوٹھا.............. |
| **مجاز افسر کا دستخط اور مہر** | **کاپی-2 مجرم کی جرمانے کی ادائیگی پر واپسی** | **کاپی-3 (جسے مجاز افسر واپس کی گئی ہو مجرم کی طرف سے جرمانے کی ادائیگی کے دس دن کے بعد)** | **کاپی-4 بینک کی جانب سے لوکل اکاونٹ آفیسر کو بھیجنا.** |

## ساتواں جدول.

### حصہ اول.

### قواعد.

1. لوکل گورنمنٹ (الیکشن کا انعقاد)
2. لوکل گورنمنٹ (ٹیکسیشن)
3. لوکل گورنمنٹ (ملازمین)
4. لوکل گورنمنٹ (بجٹ اور اکاونٹس)
5. لوکل گورنمنٹ (ٹھیکے)
6. لوکل گورنمنٹ (ورکس اینڈ سروسز)
7. لوکل گورنمنٹ (ترقیاتی ادارے)
8. لوکل گورنمنٹ (ترقیاتی جگہوں کی باقاعدگی)
9. لوکل گورنمنٹ (دیکھ بھال اور)
10. لوکل گورنمنٹ (معلومات اور شفافیت کی فراہمی)
11. لوکل گورنمنٹ (اندرونی آڈٹ)
12. لوکل گورنمنٹ (سرکاری اور نجی پارٹنرشپ)
13. لوکل گورنمنٹ (معائنہ کاریوں کا انعقاد)
14. لوکل گورنمنٹ (منتخب شدہ آفیشلز کے)
15. لوکل گورنمنٹ (باہم رسائی)
16. لوکل گورنمنٹ (پبلک فنڈ کی منتقلی)
17. لوکل گورنمنٹ (پیدائش اموات اور شادیوں کی رجسٹریشن)
18. ایکٹ ہذا کے لاگو ہونے کے لیے کوئی دوسری ضروری قواعد کی فراہمی.

حصہ دوئم.

ضوابط کی رو سے

1. انضباط کار اور میٹنگ کا انعقاد.
2. زوننگ، بڑے منصوبے اور مکانات.
3. خطرناک مکانات اور ڈھانچے.
4. بے جا مداخلت کا خاتمہ.
5. منتخب شدہ آفیشلز کی بحالی اور الاؤنسز.
6. زرعی ترقی.
7. کیمونٹی ترقی اور بہبود آبادی.
8. مویشی اور جانوروں کی فروخت اور کنٹرول کی رجسٹریشن.
9. یتیم خانوں، بیواؤں کے گھروں، بزرگ شہریوں کے گھروں، ذہنی معذروں کے گھروں، اور متاثرہ عورتوں کی رجسٹریشن، مینجمنٹ اور ضوابط بنانا.
10. لاش سوزی اور دفنانے کی جگھوں کے ضوابط
11. جانوروں کو ذبح کرنے اور مذبحہ خانوں کی دیکھ بھال.
12. اشیائے خوراک میں ملاوٹ ختم کرنا
13. تحفظ حیوانات اور دودھ کی ترسیل.
14. تکلیف دہ اشیاء کو روکنا اور ختم کرنا.
15. نمبر شمار میں مندرج خطرناک حملہ آور اشیاء اور تجارت کو روکنا.
16. ٹریفک کے ضوابط.
17. میلوں، تقاریب، ٹورنامنٹس اور دیگر عوامی اجتماعات منعقد کرنا.
18. بھیک مانگنے، بچوں سے بدکاری اور دیگر سماجی برائیوں کا خاتمہ.
19. Licensing
20. مارکیٹیوں کے ضوابط.

21. لائبریریاں.
22. کھلی جگہیں اور پارکس.
23. ہوا، پانی، شور، اور زمین سے آلودگی کا خاتمہ.
24. جنگلات اور شجر کاری.
25. پراپرٹی کی منیجمنٹ.
26. Farm produce markets
27. کسی عوامی سڑک، عوامی گلی یا عوامی جگہ پر غاصبانہ قبضہ.
28. میخ (کیلہ) سے باندھنا، جانوروں کو بے جا روکنا یا ریڑھیوں، گاڑیوں کو یکجا کھڑا کرنا.
29. کسی گلی میں فضلہ رکھنا یا پھینکنا یا اس جگہ پر جو ان مقاصد کے لیے مختص نہ ہو.
30. جانوروں کی کھالوں کو رنگنا.
31. پانی کی ترسیل کے ذرائع یا اشیاء یا مین پائپ میں تحریف کرنا.
32. زمین، پتہ یا کوئی دیگر چیز کی کھدائی.
33. جانوروں کے فضلے کو ٹھکانے لگانا.
34. کھیتی باڑی کے لیے آلودہ پانی کا استعمال.
35. گندے پانی کو گلیوں یا عوامی جگہوں یا آبپاشی کے لیے استعمال میں آنے والی نہروں میں بہانا.
36. چسپاندگی کی جگہوں کو منتخب جگہوں کے علاوہ کسی عمارت پر اشتہارات یا دیگر کاغذ یا سٹیکر نوٹس یا بل چسپاں کرنا.
37. فٹ پاتھ یا گلی کے کنارے مستقل یا عارضی دوکان بنانا اشیاء کی فروخت کے لیے ہتھ ریڑھی، لکڑی کھوکھے بنانا.
38. پانی، ہوا یا زمین کو آلودہ بنانا.
39. عوام کے لیے پانی پینے کے ذرائع یا کنویں کے نزدیک مال مویشیوں کو پانی دینا یا نہلانا.
40. اگر ڈسٹرکٹ کونسل کی رائے میں دوسرے معاملات کے لیے ضمنی قوانین اہم یا ضروری ہے.

فہرست.

(جدول سات کا سیریل نمبر 15 ملاحظہ کیجئے.)

خطرناک اور حملہ اور اشیاء اور تجارتیں.

1. لکڑی، جلانے کی لکڑی، کوئلہ، تارکول، کوک، گھاس پوس، بوسہ، چارہ اور بانس، انکے، چھوٹی جھاڑی، بھنگ اور دیگر اشیاء، ماچس کی ڈبیوں، بارودی مواد پیٹرول، تیل اور لبریکنٹس، کاغذ اور دیگر خطرناک آتشی مواد کو ذخیرہ یا فروخت کرنے کی تجارت کرنا.

2. چینی بنانے اور چینی کے کارخانے.

3. گیس آلودہ پانی بنانا.

4. گھروں کو پکانے کے لیے استعمال میں لانا.

5. الیکٹرو پلینگ.

6. ویلڈنگ.

7. دھماکہ خیز پاوڈر، کارتوس، گن پاوڈر، سلفر، مرکری، گیسز، گم، کپاس قلمی شوہ، پٹرو کمپاونڈ، نیٹرو میکسچر، فارسفورس یا ڈائنامائٹ کسی بھی طریقہ کار سے بنانا یا تیار کرنا، صاف کرنا دبانا یا سٹور کرنا.

8. انڈیگو میں کپڑوں یا اون اور دیگر رنگوں کو کسی بھی طریقے سے بنانا یا تیار کرنا رنگنا یا صفائی کرنا.

9. Soap,Fatblood ,Offal, tallow,سکن، موم بتیاں، اور آئل کلاتھ کو کسی طریقے سے بھی بنانا یا تیار کرنا پگھلانا، کرشنگ کرنا، صاف کرنا یا سٹور کرنا.

10. تیل تیار کرنا.

11. اون یا بالوں کو خشک کرنا.

12. اینٹوں، سرخی، ٹائلز یا مٹی کے ظروف، مٹی کے پائپ یا جلانے یا پکانے کے عمل سے دیگر مٹی کے ظروف بنانا یا تیار کرنا.

13. چونے کے پتھر یا دھاتی پتھر کو جلانا یا ترشنا یا چونے کو فروخت کے لیے ذخیرہ کرنا.

14. غلہ یا مرچوں کو کسی بھی مشنری کے ذریعے پیسنا یا صفائی کرنا.

15. ایسے جانور پالنا جو تکلیف دہ ہوں.

16. کھالوں کا تاجر.
17. بھاری دھاتوں جیسا کہ لوہا، سیسا، کاپر اور براس کی قیمت لگانا.
18. زہر، تیزاب، کیمیکل، مشروب اور دیگر اشیاء کی لین دین کرنا.
19. بڑے پیمانے پر تمبا کو ذخیرہ کرنا، صفائی کرنا، پیسنا اور فروخت کرنا یا ماسوائے بیڑی، سگاروں یا سیگریٹوں کی تیار میں.
20. ٹن بنانے والی فیکٹریوں کو چلانا.
21. الماریاں، صندوق اور بکس تیار کرنا.
22. ماربل کی کٹنگ اور پالش.
23. گلاس بنانا اور پالش کرنا.
24. سیمنٹ اور.
25. کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے، نصب کرنا، سخت چربی، تارپین ڈیمر، ناریل، فائیبر، فلیکس، وہ پودا جس سے رسی بنتی ہے، گندا بروزا یا سپرٹ کسی بھی طریقہ کار سے بنانا، صفائی کرنا، دبانا یا ذخیرہ کرنا.
26. خشک یا خام چمڑے کی پیکینگ، پریسنگ یا رنگنا.
27. گھاٹ کی کشتی کو چلانا یا تجارت کرنا.
28. لوکل گورنمنٹ متعین شدہ اوقات کے علاوہ بجلی یا ہاتھ سے سائرن بجانا یا Steam trumpet, Steam whistle, Rice husking Plants,Power looms کے کام کرنا.
29. مکان اور دیگر پراپرٹی یا زندگی کو خطرے میں ڈالنے والے کھیل یا Detonators یا آگ کے غبارے، آگ والے کام اور گولیاں چلانا.
30 کوئی دیگر اشیاء جو حکومت کی جانب سے زندگی، صحت یا جائیداد یا آیا فطرت کے لیے تکلیف دہ یا کسی وجوہ کی بنا پر شرائط کے تحت یہ کارروائی ہو رہی ہے یا کی جا رہی ہے.

## بیان اغراض ووجوہ.

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 140A یہ دعوی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت ایک لوکل گورنمنٹ نظام قائم کرے۔اور سیاسی انتظام اور مالیاتی ذمہ داری مقامی سطح پر منتخب نمائندوں کو تفویض کرے۔

آئین کے اس حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے آرٹیکل 32 اور 37 کی روشنی میں خیبر پختونخوا کی حکومت تکنیکی ماہرین، پولیٹیکل ورکرز اور منتظمین سے مشاورت کر کے آئین کی رو کے مطابق لوکل گورنمنٹ بنانے کے لیے ایک لائحہ عمل تجویز کرے۔

لہذا ایک نیا لوکل گورنمنٹ سسٹم قائم کرنے کی تجویز ہے جو مناسب اختیار مند ہو۔اور بیک وقت ایک جوابدہ لوکل گورنمنٹ منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالیاتی ذمہ داری منتقل کرے تاکہ وہ اپنی بہتر انداز میں نظام حکومت اور بہتر سہولیات اپنے لوگوں کو مقامی سطح پہم پہنچائے۔لہذا ابل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔